NYC Department of Education

Bill de Blasio
میئر

Carmen Fariña
چانسلر

سکول جانے کی عمر کے بچوں کے لیے

خصوصی تعلیمی خدمات

رہنمائے والدین

کامیابی کا ایک مشترکہ راستہ

خوش آمدید

عزیز اہل خانہ،

ستمبر 2012 میں پورے شہر کے اندر جب ہمارے خصوصی تعلیم میں اصلاحات کی تمہید، *A Shared Path to Success* کا آغاز ہوا تھا، اب ہم اس میں بہت آگے نکل آئے ہیں۔ ہزاروں اساتذہ، سکول قائدین، اور دیگر ماہرین نے اس کی تربیت اور معذور اور غیر معذور طلباء کی اکٹھی جماعتیں اور سکول کے ماحول بنانے میں معاونت حاصل کی ہے۔ ہم نے یہ یقینی بنانے میں نمایاں پیش رفت کی ہے کہ انفرادی تعلیمی پروگرام (IEPs) کے حامل طلباء اپنے عام تعلیم حاصل کرنے والے ہم جماعتوں کے ساتھ ساتھ کم سے کم مزاحم ماحول میں، ہر ممکنہ حد تک اور مناسب معاونتوں کے ساتھ تعلیم حاصل کریں۔ ہم دلوں اور دماغوں کو بھی تبدیل کرتے رہے ہیں کیونکہ ہمارے بنیادی عقیدے - کہ خصوصی تعلیم ایک خدمت ہے، نہ کہ ایک رعایت - نے ہمارے سکولوں میں اثر دکھانا شروع کر دیا ہے۔

اس عمل میں اہم ترین امر ہمارا آپ، یعنی والدین اور خاندانوں کے ساتھ مل کر کام کرنا رہا ہے۔ یہ رہنمائے خاندان ہماری جاری کوششوں کا جزو ہے یہ یقینی بنانے کے لیے کہ وہ معلومات آپ کی دسترس میں رہیں جن کی آپ کو اپنے بچے کی تعلیم میں شریک رہنے کے لیے ضرورت ہے۔ رہنمائی کتابچہ ان کُل خدمات اور معاونتوں کی وضاحت کرتا ہے جو IEPs کے حامل سکول جانے کی عمر کے بچوں کے لیے دستیاب ہیں۔ اس میں دیگر معلومات بھی شامل ہیں جو آپ کے بچے کے اساتذہ اور سکول کے ساتھ تعاون کرنے میں آپ کی مددگار ہوں گی۔ ہمارا ہدف یہ یقینی بنانا ہے کہ معذوریوں کے حامل طلباء سمیت، تمام طلباء کی رسائی ایک درست تعلیم تک ہو جو انہیں کالج اور پیشوں کے لیے اچھی طرح تیار کرتی ہے۔

اس رہنمائی کتابچے کا جائزہ لینے اور اسے استعمال کرنے کے علاوہ، میں آپ کو ترغیب دیتی ہوں کہ ان تمام مواقع سے فائدہ اٹھائیں جن کی پیشکش DOE آپ کو اپنے بچے کے سکول کے ساتھ مشغول رہنے کے لیے کرتا ہے۔ آپ کے بچے کا استاد اور پرنسپل ہمیشہ آپ کے ساتھ ان کوئی بھی سوالات یا تشویشوں کے بارے میں بات کرنے کے لیے دستیاب ہیں جو آپ کو اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں لاحق ہو سکتے ہیں۔ والدین کی کونسلوں - آپ کے علاقے کی تعلیمی کونسل، خصوصی تعلیم کے بارے میں پورے شہر کی کونسل، اور/یا ضلع 75 کی کونسل (اگر آپ کا بچہ ضلع 75 کے کسی سکول میں زیرِ تعلیم ہے) - میں سے کسی ایک یا زیادہ میں شرکت کرنا اپنی تشویشوں کے اظہار کا بہترین طریقہ ہے۔ DOE کا دفتر برائے خاندانی و سماجی مشغولیت (*schools.nyc.gov/offices/face*) والدین کی کونسلوں کے انتخابات کرواتا ہے، والدین کی درسگاہ کے ذریعے تربیت گاہوں کی پیشکش کرتا ہے، اور مزید شامل ہونے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے دیگر تقریبات کی کفالت کرتا ہے۔ مزید برآں، دفتر برائے خصوصی تعلیم خاندانی مشاورتیں منعقد کرواتا ہے اور کئی انواع کے وسائل تیار کرتا ہے جو معذوریوں کے حامل طلباء کے اہلِ خانہ کے لیے مخصوص ہیں (بشمول ایک رہنمائی کتابچہ جو اس کتابچے سے ملتا جلتا ہے) ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں: *schools.nyc.gov/specialeducation*۔

مجھے معلوم ہے کہ بطور والدین، آپ کو اپنے بچے کی کامیابی کے بارے میں کتنے اندیشے لاحق ہیں۔ چونکہ ہم مل جل کر آپ کے بچے کو ایک شاندار تعلیم دینے کے لیے کام کر رہے ہیں تو ہم آپ کے ساتھ مسلسل شراکت داری رکھنے کے منتظر ہیں۔ اپنے بچے کے تعلیمی کامیابی کے ساتھ مسلسل وابستہ رہنے کے لیے آپ کا شکریہ۔

مخلص،

Corinne Rello-Anselmi

ڈپٹی چانسلر

فہرست مضامین

حصہ 1:

صفحہ 1 **چلیئے شروع کرتے ہیں! اپنے بچے کے لیے بہترین ممکنہ تعلیم حاصل کرنا**
صفحہ 2 ابتداء میں ہی درست سوالات پوچھنا
صفحہ 2 مداخلت پر ردِ عمل (RTI)
صفحہ 2 آگے کیا ہو گا؟ کیا آپ کے بچے کو اضافی معاونتوں کی ضرورت ہے؟
صفحہ 2 مل کر کام کر رہے والدین اور سکول

حصہ 2:

صفحہ 3 **خصوصی تعلیم کا عمل کب شروع ہوتا ہے: ایک تشخیص کے لیے ایک متعارف کروانے کی کاروائی شروع کر دی گئی ہے**
صفحہ 4 ابتدائی طور پر متعارف کروانے کا عمل
صفحہ 5 ابتدائی تشخیص میں کیا کیا شامل ہو گا؟
صفحہ 5 آزادانہ تشخیصیں
صفحہ 6 دو زبانوں میں تشخیصیں
صفحہ 6 اگر پہلے ہی سے آپ کے بچے کی معذوری کے حامل طالب علم کے طور پر شناخت ہو چکی ہے تو پھر کیا ہو گا؟
صفحہ 7 تشخیصوں کے لیے واقعات کا تسلسل
صفحہ 7 والدین کی طرف سے داخل کروائے گئے طلباء کے لیے رہنما ہدایات
صفحہ 7 تشخیصیں مکمل ہو جانے کے بعد: The CSE اجلاس
صفحہ 8 سکول پر مبنی یا ضلعی CSE ارکان کی جانب سے متوقع حصہ کا خلاصہ
صفحہ 8 ضلعی CSE کے اجلاس میں پوچھنے کے لیے سوالات
صفحہ 9 CSE اجلاس میں آپ کا کردار
صفحہ 10 سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ارکان
صفحہ 11 سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے رکن کا معذرت کرنا
صفحہ 12 سالانہ جائزے کے بعد IEP میں ترمیم کرنا

حصہ 3:

صفحہ 13 **انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)**
صفحہ 14 اہلیت
صفحہ 17 IEP کے مندرجات
صفحہ 18 تبدلی خدمات

حصہ 4:

صفحہ 19 **کیا توقع رکھی جائے: سکول جانے کی عمر میں خصوصی تعلیمی خدمات**
صفحہ 20 خصوصی تعلیمی خدمات
صفحہ 20 متعلقہ خدمات
صفحہ 26 (Special Education Teacher Support Services (SETSS
صفحہ 26 ایک ہی کلاس میں مشترکہ تدریس (ICT)
صفحہ 27 خصوصی کلاس کی خدمات
صفحہ 27 اہم معذوریوں کے حامل طلباء کے لیے خصوصی مہارتوں کے حامل بائی سکول (ضلع 75 کے سکول)
صفحہ 28 سماجی سکولوں میں خصوصی پروگرام
صفحہ 29 نیویارک ریاست کے معاونت شدہ سکول
صفحہ 29 نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ غیر سرکاری سکول (دن کے اوقات میں)
صفحہ 30 نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ غیر سرکاری سکول (اقامتی)
صفحہ 30 گھر اور ہسپتال میں تعلیم
صفحہ 30 رعایتیں اور اضافی امداد اور خدمات
صفحہ 31 عام تعلیم ہمعہ غیر مخفی کرنے کی خدمات
صفحہ 32 خصوصی ذرائع نقل و حرکت والی گنجائشیں
صفحہ 32 اضافی خصوصی تعلیمی خدمات

حصہ 5:

صفحہ 33 **IEP تیار ہو جانے کے بعد: CSE اجلاس میں خدمات اور تعیناتی کے ضوابط کا انتظام کرنا**
صفحہ 36 تعیناتی کے واقعات کا تسلسل
صفحہ 38 Medicaid Billing کے لیے رضامندی
صفحہ 38 والدین کے اختیارات
صفحہ 40 انفرادی حقوق کے تحفظ کی ضوابط

حصہ 6:

صفحہ 41 **ہائی سکول کے بعد–کالج، پیشہ اور اعلیٰ ثانوی منصوبہ بندی**
صفحہ 42 ہائی سکول
صفحہ 42 ڈپلومہ کے تقاضے
صفحہ 43 تبدلی خدمات اور اعلیٰ ثانوی اختیارات
صفحہ 44 بالغ پیشہ اور تعلیمی خدمات جاری رکھنا- حرفتی بحالی (ACCES-VR)

صفحہ 45 **اضافی اہم معلومات**
صفحہ 46 فرہنگِ اصطلاحات
صفحہ 55 NYCDOE رابطہ معلومات برائے خصوصی تعلیمی کمیٹی کے دفاتر

حصہ 1

چلیئے شروع کرتے ہیں! اپنے بچے کے لیے بہترین ممکنہ تعلیم حاصل کرنا

آپ کے بچے کو آپ سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ اس وجہ سے، آپ کے خیالات، انتخاب اور رائے اس بچے یا بچی کے لیے بہترین ممکن تعلیم کا نقشہ بناتے وقت بہت اہم ہے۔ آپ کے بچے کے سکول میں عملے کے ارکان آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ آپ کے بچے یا بچی کو وہ خدمات اور معاونتیں ملتی ہیں جن کی اسے سکول میں کامیاب ہونے کے لیے ضرورت ہے۔

بچے مختلف رفتاروں اور مختلف طریقوں سے سیکھتے ہیں۔ کچھ بچے جسمانی اور/یا دماغی معذوریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ کچھ کو صرف ایک شعبے میں دشواری پیش آتی ہے، دیگر کو کئی معذوریاں لاحق ہوتی ہیں۔ معذوری کے حامل ہر بچے کو اس چیز کا حق حاصل ہے جسے ایک مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کہتے ہیں، ہر ممکنہ حد تک ان کے غیر معذور ساتھیوں کے شانہ بشانہ۔

اگر آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے، شعبۂ تعلیم (DOE) اسے خصوصی تعلیمی معاونتیں اور خدمات فراہم کرے گا جو خصوصی طور پر اس کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں، بغیر آپ کے کسی خرچے کے۔

ہمارا ہدف آپ کے بچے کو تعلیم دینا اور اس کی معاونت کرنا ہے۔

اگر آپ کا خیال ہے کہ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات کی ضرورت ہو سکتی ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیئے؟
– صفحہ 2 دیکھیں

ابتداء میں ہی درست سوالات پوچھنا

اگر آپ کا ماننا ہے کہ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات درکار ہو سکتی ہیں، یہ اہمیت کا حامل ہے کہ آپ ابتداء سے ہی درست سوالات پوچھیں۔ اپنے بچے کے موجودہ استاد سے بات کریں یہ معلوم کرنے کے لیے آیا کہ اس سکول میں جس میں وہ پہلے ہی پڑھ رہا/رہی ہے عمومی تعلیم کے ماحول میں ایسی معاونتیں دستیاب ہیں۔ ہو سکتا ہے اُن اقسام کی معاونتوں ہی کی آپ کے بچے کو ضرورت ہو۔

سکول معاونتوں کی پیشکش کرتے ہیں جن میں تعلیمی مداخلت، مطالعے کی اصلاح کے پروگرام، اور مشورے دینا شامل ہے۔ آپ کے بچے کے عمومی تعلیمی پروگرام کو بغیر خصوصی تعلیمی خدمات کے موافق بنانا بھی ممکن ہو سکتا ہے۔

مداخلت پر رِد عمل

مداخلت پر رِد عمل (RTI) ایک تعلیمی طریقۂ کار ہے اور سکولوں کی جانب سے انسدادی طریقے استعمال کیے جاتے ہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ تمام بچوں کی اعلیٰ معیار کی، درست تعلیم تک رسائی ہے جو ان کی ضروریات سے مطابقت رکھتی ہے۔ RTI تعلمی طور پر کمزور بچوں کی شروع میں ہی شناخت کرتے ہوئے اور ضروری معاونتیں مہیا کرتے ہوئے یا مداخلتیں کرتے ہوئے طالب علم کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے کام کرتی ہے۔ RTI خصوصی طور پر اس امر میں طاقتور ہو سکتی ہے کہ بہت سے بچوں کو صرف RTI کی جانب سے مہیا کردہ معاونتوں سے فائدہ ہو جائے گا اور انہیں اضافی خدمات درکار نہیں ہوں گی۔ ایک طالب علم پر پڑھنے میں ایک تعلیمی معذوری کا شک گزرنے پر اسے خصوصی تعلیمی تشخیص میں متعارف کروانے سے قبل، سکولوں پر لازم ہے کہ ان اقدامات کی دستاویزات تیار کریں جو عمومی تعلیم کے ماحول میں RTI ماڈل کے اندر طالب علم کی معاونت کے لیے کیے گئے تھے اور کی گئی مداخلتوں پر طالب علم کے رِد عمل ظاہر کرنے کے بارے میں کوائف تیار کریں۔ یہ معلومات سکول کی سطح پر بنائی گئی ٹیم اور والدین کو پیش کی جائیں گی جب یہ فیصلہ کرنا ہو گا آیا کہ خصوصی تعلیمی تشخیص ضروری ہے۔ ایسی صورت میں کہ خصوصی تعلیم کی تشخیص کا آغاز کیا گیا ہو، اور نتائج پڑھنے میں تعلیمی معذوری کی نشاندہی کریں، RTI کے پورے عمل کے دوران جمع کیے گئے کوائف انفرادی طلباء کے لیے تعلیمی تکنیکوں اور موزوں ترین معاونتوں ک بارے میں اضافی معلومات مہیا کرتے ہیں۔ براہِ کرم نوٹ فرمائیں کہ والدین کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی وقت خصوصی تعلیم کی تشخیص کے لیے متعارف کروائے جانے کی درخواست کر سکتے ہیں۔

RTI کو معذوریوں کے حامل طلباء کے لیے ان کے کم سے کم مزاحمت والے ماحول میں ایک کثیر درجہ ماڈل کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، اسی طریقے سے جیسے اسے تمام دیگر طلباء کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقے سے، معذوریوں کے حامل طلباء اضافی معاونتیں بھی حسبِ لائق وصول کرتے ہیں، جبکہ وہ ابھی بھی اپنے انفرادی تعلیمی پروگراموں (IEPs) کی تعمیل میں خدمات اور رعایتیں وصول کر رہے ہوں۔ RTI کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، اپنے سکول سے اضافی معلومات طلب کریں یا NYSED–A Parent's Guide to Response to Intervention (RTI) *http://www.p12.nysed.gov/specialed/RTI/parent.htm* اور NYC DOE's parent resources on RTI پر تشریف لائیں۔ *http://schools.nyc.gov/ParentsFamilies/getmoreinfo/RTIoverview.htm*

آگے کیا ہو گا؟ کیا آپ کے بچے کو اضافی معاونتوں کی ضرورت ہے؟

اگر مداخلت پر رِد عمل (RTI) کی حکمت عملیاں نافذ کی گئی ہیں اور آپ نے اپنے بچے کے استاد اور سکول سے بات کر لی ہے، آپ کو ابھی بھی محسوس ہو سکتا ہے کہ آپ کے بچے کو اضافی معاونت کی ضرورت ہے۔ ایسی صورت میں، آپ اپنے بچے کو ایک خصوصی تعلیم کی تشخیص کے لیے بھجوا سکتے ہیں، جو کہ تشخیصوں کا ایک سلسلہ ہے یہ تعین کرنے کے لیے آیا کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے۔ آپ خصوصی تعلیم کی تشخیص کے لیے کسی بھی وقت بھجوائے جانے کی درخواست دے سکتے ہیں۔ براہِ کرم صفحہ *4* دیکھیں، متعارف کروانے کی ابتدائی کاروائی۔

مل کر کام کر رہے والدین اور سکول:

بطور والدین، یہ امر آپ کے لیے اہمیت کا حامل ہے کہ آپ اپنے بچے کی تعلیم میں شامل رہیں۔ اپنے بچے کے اساتذہ اور متعلقہ خدمت فراہم کرنے والوں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرنا آپ کے بچے کے بارے میں جتنا ممکن ہو سکے زیادہ سے زیادہ جاننے میں ان کی مدد کرے گا۔ مثال کے طور پر، آپ کے بچے کو جو مثبت تعلیمی تجربات ہوئے تھے اور ان اوقات کے بارے میں آپ نے کیا مشاہدہ کیا تھا جب آپ کا بچہ کامیاب ترین رہا تھا، اس بارے میں بتانا اہمیت رکھتا ہے۔

- آپ کے بچے میں کیا بہترین چیز واضح ہے؟
- آپ کے بچے کے لیے مثبت طرزِ عمل رکھنے کے لیے کن معاونتوں، اگر کوئی ہیں تو، کی ضرورت ہے؟
- سکول سے باہر آپ کا بچہ کیا کرنا پسند کرتا ہے؟

مزید برآں، آپ استاد اور سکول کے دیگر عملے سے سوالات پوچھنا چاہ سکتے ہیں جو کہ یہ سمجھنے میں آپ کی مدد کریں گے کہ بڑھنے اور پیش رفت کرنے میں اپنے بچے کی مدد کیسے کرنی ہے۔ مثال کے طور پر،

- جب ہم مل کر پڑھ رہے ہوں تو مجھے اپنے بچے سے کس قسم کے سوالات پوچھنے چاہیئں؟
- اگر میرے بچے/بچی کو گھر کے کام میں مشکل پیش آ رہی ہے تو میں اس کی مدد کیسے کر سکتا/سکتی ہوں؟
- وہ کچھ تعلیمی سرگرمیاں کیا ہیں جنھیں میں گھر پر یا ہمسائیگی میں استعمال کر سکتا/سکتی ہوں؟
- کیا میرا بچہ/بچی سکول میں دیگر طلباء کے ساتھ ٹھیک جا رہا/رہی ہے؟
- کیا میرے بچے/بچی کو ہدایات پر عمل کرنے یا اسے جو کچھ کرنے کو کہا جاتا ہے اسے سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے؟ اگر کلاس میں ایسا ہوتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟
- کیا کوئی مخصوص مداخلتیں ہیں جو میرے بچے کو درپیش دشواریوں پر توجہ دینے کے لیے استعمال کی جا رہی ہیں؟
- میرا بچہ کیسے سیکھتا ہے اس بارے میں آپ مجھے کیا بتا سکتے ہیں (آپ نے کیا مشاہدہ کیا ہے)؟
- کیا میرا بچہ اس شرح سے سیکھ رہا ہے جس کی نشوونما کے اس مرحلے پر توقع کی جاتی ہے؟

حصہ 2

خصوصی تعلیم کا عمل کب شروع ہوتا ہے: ایک تشخیص کے لیے ایک متعارف کروانے کی کاروائی شروع کر دی گئی ہے

کوئی بھی طالب علم جسے معذوری کا حامل تصور کیا جاتا ہے ایک تشخیص کے لیے اہلیت رکھتا ہے۔ یہ اہمیت کا حامل ہے، جب بھی ممکن ہو، کہ جو افراد آپ کے بچے سے واقف ہیں اور ممکنہ طور پر اسے خدمات فراہم کر رہے ہوں گے وہ تشخیص کے عمل کا حصہ بنیں۔

متعارف کروانے، تشخیص اور تعیناتی کے لیے کون ذمہ دار ہے؟

اگر آپ کا بچہ ایک سرکاری سکول میں زیرِ تعلیم ہے، وہ سکول طالب علم کی تشخیص، اور اگر ضرورت ہو تو انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تیار کرنے اور خصوصی تعلیمی خدمات فراہم کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ ان طلباء کے لیے جو غیر سرکاری، نجی، گرجا گھر کے زیرِ انتظام یا چارٹر سکول میں زیرِ تعلیم ہیں، یا سکول میں جا کر نہ پڑھنے والے طلباء ہیں، خصوصی تعلیم کے دفتر (CSE) پر آپ کی مقامی کمیٹی کا عملہ طالب علم کی تشخیص کرنے اور IEP تیار کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ضلعی CSE بھی خدمات کا انتظام کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔

تعین کرنا کہ آیا کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے اور خصوصی تعلیمی خدمات درکار ہیں۔

اگر میرے بچے کو دو زبانوں میں تشخیص کی ضرورت ہے تو پھر کیا ہو گا؟

—صفحہ 6 دیکھیں

خصوصی تعلیمی عمل کے مراحل*

ابتدائی طور پر متعارف کروانے کا عمل

معذوریوں کے **حامل افراد کی تعلیمی بہتری کے ایکٹ (IDEIA)** اور نیویارک ریاست کے ضوابط کے تحت، صرف مخصوص لوگ ابتدائی تشخیص کے لیے متعارف کروا سکتے ہیں، جبکہ مختلف افراد **ابتدائی تشخیص کے لیے درخواست ہی کر سکتے ہیں۔** عمل کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

یہ تعین کرنے میں کہ آیا آپ کے بچے/بچی کو کوئی معذوری لاحق ہے اور آیا کہ اسے خصوصی تعلیمی خدمات درکار ہیں پہلا قدم ایک تشخیص کے لیے درخواست دینا ہے۔ تشخیص کی ابتدائی درخواست لازماً تحریری ہو اور آپ کی جانب سے یا سکولی ضلع کے نامزد کردہ کسی اہلکار کی جانب سے کی جا سکتی ہے۔

وہ طریقے جن سے آپ اپنے بچے کی ابتدائی تشخیص کے لیے درخواست کر سکتے ہیں:

- اگر آپ کا بچہ ایک سرکاری سکول میں زیرِ تعلیم ہے تو اپنے بچے کے سکول کے پرنسل کے نام ایک خط ارسال کریں؛
- اگر آپ کا بچہ فی الوقت ایک نجی، غیر سرکاری، گرجا گھر کے زیرِ انتظام یا چارٹر سکول میں زیرِ تعلیم ہے، یا فی الوقت سکول میں حاضر نہیں ہو رہا تو مقامی ضلعی CSE کو ایک چٹھی ارسال کریں (رابطہ معلومات کے لیے صفحہ 55 دیکھیں) جس میں ایک تشخیص کی درخواست کی گئی ہو یا؛
- اپنے بچے کے سکول کے پیشہ ور عملے کے ایک رکن کو تحریری بیان دیں؛
- سکول کے اہلکار سے درخواست کریں کہ وہ ابتدائی تشخیص کی درخواست کرنے میں آپ کی رہنمائی کرے۔

والدین کے علاوہ اور کون ابتدائی طور پر متعارف کروا سکتا ہے؟

- **سکولی ضلع کا ایک اہلکار**، جس کا مطلب ہے کہ جس ضلع میں آپ کا بچہ مقیم ہے، قانونی طور پر سکول پڑھتا ہے یا پڑھنے کا اہل ہے، اس ضلع کے سرکاری سکول کا پرنسپل، ضلع CSE چیئرپرسن اگر طالب علم سکول حاضر نہیں ہوتا یا گرجا گھر کے زیرِ انتظام۔ چارٹر یا نجی سکول میں زیرِ تعلیم ہے؛
- **کمشنر یا سرکاری ایجنسی کا اہلکار** جو آپ کے بچے کی تعلیم کے لیے ذمہ دار ہے؛
- **CSE ذمہ داری کے ساتھ بچوں کی دیکھ بھال کرنے** والے ایک ادارے کے ساتھ الحاق شدہ ایک تعلیمی پروگرام کا ایک اہلکار۔

ابتدائی طور پر متعارف کروانے کی درخواست کون کر سکتا ہے؟

- **جس ضلع میں آپ کا بچہ مقیم ہے اس کے سکول،** یا سرکاری یا نجی سکول جس میں آپ کا بچہ قانون طور پر پڑھتا ہے یا پڑھنے کا اہل ہے، کے پیشہ ور عملے کا ایک رکن؛
- **ایک لائسنس یافتہ معالج؛**
- **ایک عدالتی افسر؛**
- **بچے کی بہبود، صحت یا** تعلیم کے لیے ذمہ دار ایک سرکاری ایجنسی کے پیشہ ور عملے کا ایک رکن؛
- **ایک طالب علم** جس کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہے، یا ایک رہا کروایا گیا نابالغ۔

جب ابتدائی تشخیص کے لیے درخواست کر دی جاتی ہے اس کے بعد:

10 سکولی ایام کے اندر اندر، سکول یا تو:

- تشخیص کے لیے بھجوانے کی درخواست **پر کاروائی کا آغاز کر دیتا ہے، آپ کو تشخیص** کے لیے بھجوانے کے خط کی ایک اطلاع، آپ کی ترجیحی زبان میں روانہ کرتے ہوئے، اگر یہ احاطہ کردہ زبانوں میں شامل ہیں جیسا کہ DOE کی طرف سے واضح کیا گیا ہے (دیکھیں فرہنگ، صفحہ *48*)؛ یا
- تشخیص کے لیے بھجوانے کے لیے کی گئی درخواست کی ایک نقل آپ کو فراہم کرتا ہے، آپ کو مطلع کرتا ہے کہ آپ اپنے بچے کو خود بھی تشخیص کے لیے بھجوا سکتے ہیں، آپ کے بچے کو تشخیص کے لیے بھجوائے جانے کی درخواست کے بارے میں تبادلۂ خیال کرنے کے موقع کی پیشکش کرتا ہے اور آپ کے بچے کے لیے موزوں عمومی تعلیم میں معاونتی خدمات کی دستیابی پر تبادلۂ خیال کرتا ہے۔ تشخیص **کے لیے بھجوانے کی درخواست کی اطلاع،** جو اس عمل کی تفصیلات بیان کرتی ہے، آپ کو بھجوائی جائے گی۔

آگے کیا ہو گا؟ جب بچے کی تشخیص کے لیے ابتدائی درخواست کر دی جاتی ہے:

جب بچے کو تشخیص کروانے کے لیے بھجوانے کی درخواست کر دی جاتی ہے، آپ کو **تشخیص کے لیے بھجوانے کے خط کی اطلاع بھیجی جائے گی،** جو کہ:

- بطور والدین آپ کے حقوق کی وضاحت کرتی ہے؛
- ایک فرد کا نام اور ٹیلی فون نمبر مہیا کرتی ہے جسے آپ کوئی سوالات ہونے کی صورت میں کال کر سکتے ہیں؛ اور
- آپ سے درخواست کرتی ہے کہ سماجی پس منظر کے انٹرویو میں سکول کے سماجی خدمتگار سے ملاقات کریں۔ اس ملاقات کے دوران، آپ کو اپنے تمام حقوق کی وضاحت آپ کی ترجیحی زبان، یا بات چیت کے طریقے سے کی جائے گی، درخواست کرنے پر، ایک ترجمان کی مدد سے۔

*اس عمل کے دوران، کسی بھی مقام پر یہ تعین کیا جا سکتا ہے کہ آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل نہیں ہے یا اسے یہ درکار نہیں ہیں۔ (مزید معلومات کے لیے صفحہ 14 پر اہلیت دیکھیں۔)

اگر آپ کے بچے نے کبھی بھی خصوصی تعلیمی خدمات وصول نہیں کی ہیں، تو آپ سے ابتدائی تشخیص کے لیے رضامندی فارم پر دستخط کرنے **کی درخواست کی** جائے گی، جو کہ آپ کی ترجیحی زبان میں ہو گا، اگر یہ زبان احاطہ کردہ زبانوں میں شامل ہے جیسا کہ DOE کی جانب سے واضح کیا گیا ہے (دیکھیں فرہنگ، صفحہ *48*)۔

حتیٰ کہ اگر آپ نے خود اپنی طرف سے بھی تشخیص کروانے کے لیے تحریری درخواست دی ہے، پھر بھی آپ پر تشخیص کے لیے رضامندی دینا لازم ہے تاکہ تشخیص کا عمل شروع ہو سکے۔

اگر آپ رضامندی فارم پر دستخط نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، اور اگر یہ ابتدائی درخواست ہی ہے تو آپ کے بچے کی تشخیص نہیں کی جائے گی۔*

ابتدائی تشخیص میں کیا کیا شامل ہو گا؟

ایک ابتدائی تشخیص یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا آپ کے بچے کو کوئی معذوری لاحق ہے، میں مندرجہ ذیل شامل ہونا لازمی ہیں:

- ایک جامع نفسیاتی تعلیمی تشخیص جو یہ دیکھتی ہے کہ آپ کا بچہ کیا جانتا ہے اور وہ کیسے سیکھتا ہے؛
- آپ کے بچے کی نشوونما کا ایک سماجی پس منظر اور خاندانی پس منظر، جو کہ اکثر پیدائش سے لے کر موجودہ وقت تک کا ہوتا ہے؛
- آپ کے بچے کے موجودہ تعلیمی ماحول میں اس کا ایک مشاہدہ؛
- دیگر جانچیں جو کہ آپ کے بچے کے لیے موزوں ہو سکتی ہیں، جیسے کہ گویائی، زبان، عملی طرزِ عمل کی آزمائشیں یا معاونتی ٹیکنالوجی، اگر درخواست کی گئی ہو؛
- آزمائشیں جن میں سکول کے ریکارڈز کا ایک جائزہ، استاد کے تخمینے، اور 12 سال یا سے بڑی عمر کے طلباء کی حرفتی مہارتوں اور دلچسپیوں کا تعین کرنے کے لیے والدین اور طالب علم کے انٹرویوز شامل ہوتے ہیں۔

تشخیصیں آپ کے بچے کی مہارتیں، قابلیتیں اور ضرورت کے شعبوں کا تعین کریں گی جو اس کی سکول کی کارکردگی، بشمول عمومی تعلیم کے نصاب میں شمولیت کو متاثر کرتے ہیں۔ آپ سے یہ درخواست بھی کی جائے گی کہ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو اپنے بچے کے حالیہ جسمانی معائنے کی رپورٹ بھی فراہم کریں۔ اگر آپ کو اس کے حصول میں مشکل پیش آتی ہے، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE اسے حاصل کرنے میں آپ کی مدد کریں گی، بغیر آپ کے کسی خرچے کے۔

آزادانہ تشخیصیں

ایک آزادانہ تشخیص کا مطلب ہے کہ جانچیں یا تخمینے جو ایک ایسے سند یافتہ معائنہ کار کی جانب سے کیے جاتے ہیں جو آپ کے بچے کے سکول کے شعبہ کے ساتھ کام نہیں کرتا۔ اگرچہ شعبہ کوئی بھی ضروری جانچیں اور تخمینے کروائے گا، آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ سکول یا ضلعی CSE کو وہ تشخیصیں فراہم کریں جو آپ نے خود اپنے خرچے پر کروا رکھی ہوں۔

اگر آپ کا بچہ Medicaid کے لیے اہل ہے، ان تشخیصوں کے اخراجات بذمہ Medicaid ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ DOE آزادانہ تشخیصوں پر غور کرے تو اگر آپ کا بچہ ایک سرکاری سکول میں زیرِ تعلیم ہے تو آپ کو وہ تشخیصیں اپنے بچے کے سکول کو، یا اگر آپ کا بچہ غیر سرکاری، نجی، گرجا گھر کے زیرِ انتظام یا چارٹر سکول میں زیرِ تعلیم ہے یا ابھی سکول پڑھنے نہیں جا رہا تو ضلعی CSE کو فراہم کرنی چاہیئں۔

اگر آپ شعبے کی تشخیص کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ شعبہ ایک آزادانہ تشخیص کے لیے ادائیگی کرے تو آپ پر لازم ہے کہ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو تحریری طور پر اس درخواست کی اطلاع دیں۔ شعبہ یا تو ایک آزادانہ تشخیص کے لیے ادائیگی کرنے پر رضامند ہو سکتا ہے یا ایک غیر جانبدارانہ سماعت کا آغاز کر سکتا ہے یہ دکھانے کے لیے کہ اس کی تشخیصیں موزوں ہیں۔

تشخیصیں آپ کے بچے کی مہارتیں، قابلیتیں اور ضرورت کے شعبوں کا تعین کریں گی جو اس کی سکول کی کارکردگی کو متاثر کرتے ہیں۔

* براہِ کرم آگاہ رہیں کہ ضلعی CSE یا سکول کا پرنسپل ایک ابتدائی تشخیص کروانے کا حکم نامہ حاصل کرنے کے لیے ایک ثالثی یا ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں۔

دو زبانوں میں تشخیصیں

کچھ بچوں کو دو زبانوں میں تشخیص درکار ہوتی ہے، جو کہ انگریزی زبان میں اور آپ کے بچے کے گھر کی/مادری زبان میں ان ماہرین کی جانب سے کی جاتی ہے جو دونوں زبانیں سمجھتے ہیں۔ آپ کے بچے کی آپ کے گھر میں استعمال ہونے والی زبان کی بنیاد پر، جیسا کہ گھریلو زبان کی شناخت کے سروے میں نشاندہی کی گئی ہے، اور NYSITELL (New York State Identification Test for English Language Learners) یا New York State NYSESLAT (English as a Second Language Achievement Test) جو کہ ایسی جانچیں ہیں جو انگریزی زبان میں آپ کے بچے کی بولنے، پڑھنے، سننے اور لکھنے کی صلاحیتوں کا تخمینہ لگاتی ہیں، کے نتائج کی بنیاد پر دو زبانوں میں تشخیص کی جائے گی۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ آپ کے بچے کو دو زبانوں میں تشخیص کی ضرورت ہے تو نیویارک شہر کے شعبۂ تعلیم کا ایک دو لسانی تشخیص کار مقرر کیا جائے گا۔ اگر دو زبانیں بونے والا تشخیص کار دستیاب نہیں ہے تو شعبہ تشخیص کرنے کے لیے ایک ایسا دو زبانیں بولنے والا تخیص کار جو شعبہ کے ساتھ معاہدے کے تحت کام کرنے والی ایک ایجنسی کے لیے کام کرتا ہے، ایک شعبے سے باہر کا آزاد دو زبانیں بولنے والا تشخیص کار یا ایک ترجمان کی مدد سے ایک زبان بولنے والا تشخیص کار استعمال کرے گا۔

NYSITELL اور NYSESLAT کو یہ تعین کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے کہ آیا آپ کا بچہ انگریزی زبان سیکھنے والا (ELL) ہے۔ اگر آپ کا بچہ ایک ELL ہے لیکن سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو شک ہوتا ہے کہ آپ کے بچے کو ELL خدمات درکار نہیں ہیں (مثلاً، انگریزی بطور ثانوی زبان یا دو زبانوں میں خدمات)، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE عملے کے ایک رکن سے جو ELL مہارتوں کا حامل ہے درخواست کر سکتے ہیں کہ English Language ELAND (Acquisition Needs Determination) عمل کے ذریعے آپ کے بچے کی معلومات کا جائزہ لے۔ تمام طلباء ELAND کے لیے اہل نہیں ہوتے۔ براہِ کرم اپنی سکول پر مبنی یا ضلعی CSE یا اپنے سکول کے پرنسپل سے دریافت کریں کہ آیا آپ کا بچہ اہل ہے۔

اگر DOE تشخیص کے لیے ادائیگی کرتا ہے، آپ پر لازم ہے کہ شعبے کو نتائج فراہم کریں۔

اگر غیر جانبدار سماعت کرنے والے افسر کو پتہ چلتا ہے کہ DOE کی جانب سے کی گئی تشخیص موزوں ہے، آپ کو ایک نجی تشخیص حاصل کرنے اور سکول کی یا ضلعی CSE کو جمع کروانے کا حق حاصل ہے، لیکن اس تشخیص کے لیے شعبہ ادائیگی نہیں کرتا۔ جب DOE نے ایک آزادانہ تشخیص کے لیے حامی بھر لی ہے یا ایک غیر جانبدار سماعت کرنے والے افسر نے حکم دیا ہے کہ ایک آزادانہ تشخیص کروائی جائے، آزادانہ تشخیص کار (تشخیص کاروں) کا شعبہ کی طرف سے قائم کردہ معیار پر پورا اترنا لازمی ہے۔ شعبہ آزادانہ تشخیصوں کے لیے صرف تب ادائیگی کرے گا اگر:

- وہ سندیافتہ افراد کی جانب سے کی جاتی ہیں؛
- تشخیص کی لاگت DOE کی جانب سے مقرر کردہ کم سے کم شرح سے تجاوز نہیں کرتی؛ اور
- آپ آزادانہ تشخیص(تشخیصوں) کے لیے زرِ تلافی کی درخواست ایک مناسب وقت کے اندر اندر کرتے ہیں۔

اگر پہلے ہی سے آپ کے بچے کی معذوری کے حامل طالب علم کے طور پر شناخت ہو چکی ہے تو پھر کیا ہو گا؟

آپ کے بچے کی جانب سے خصوصی تعلیمی خدمات وصول کرنے کے بعد،CSE کا ایک سالانہ اجلاس منعقد کیا جائے گا تاکہ آپ کے بچے کی پیش رفت کا جائزہ لیں۔ یہ سالانہ جائزہ **کہلاتا ہے**۔

مزید براں، اسے دوبارہ تشخیص کے لیے بھی بھجوایا **جا سکتا ہے**۔ آپ کے اظہارِ خیال پر، سکول کی یا ضلعی CSE آپ کے بچے کے بارے میں موجودہ کوائف کا جائزہ لیں گی اور تعین کریں گی کہ آیا آپ کے بچے کی نئی تشخیص کروائی جانی چاہیئے۔

اگر DOE تعین کرتا ہے کہ تعلیمی یا متعلقہ خدمات کا دوبارہ تخمینہ لگانے کی ضرورت ہے تو وہ دوبارہ تشخیص کروانے کی درخواست کر سکتا ہے۔ ایک دوبارہ تشخیص کی درخواست آپ کی جانب سے یا سکول کے عملے کی جانب سے کی جا سکتی ہے لیکن سال میں ایک بار سے زیادہ نہیں کروائی جا سکتی تاوقتیکہ آپ اور شعبہ بصورتِ دیگر تحریری طور پر اتفاق کر لیں۔

علاوہ ازیں، ایک دوبارہ تشخیص ہر تین سال میں مکمل کروانا لازمی ہے، تاوقتیکہ آپ اور سکولی ضلع تحریری طور پر اتفاق کر لیں کہ یہ ضروری نہیں ہے۔ اسے **تین سالہ لازمی دوبارہ تشخیص** کہا جاتا ہے (ماضی میں **سہ سالہ کہلاتا تھا**)۔ ایک بار جب تشخیص مکمل ہو جاتی ہے، تمام تحریری رپورٹیں آپ کو دی جائیں گی۔ رپورٹوں میں شامل ہوں گی آپ کے بچے کی خوبیاں اور خامیاں اور وہ معاونتیں جن کی آپ کے بچے کو سکول میں ضرورت ہو سکتی ہے۔

اگر سکول پر مبنی یا ضلعی CSE تعین کرتے ہیں کہ دوبارہ تشخیص کے جزو کے طور پر نئی تشخیصوں کی ضرورت ہے، آپ سے نئی جانچیں یا تخمینے کروانے کے لیے رضامندی دینے کی درخواست کی جائے گی۔ تشخیص کے لیے رضامندی کا مطلب ہے کہ آپ مسلسل اہلیت کا تعین کرنے کے لیے ایک تشخیص کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔

اگر یہ ایک دوبارہ تشخیص ہے اور DOE کو آپ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوتا تو DOE کا عملہ آپ سے رابطہ کرنے کی کوششوں کے ثبوتوں کے ساتھ تشخیص کو آگے بڑھا سکتا ہے۔

اگر آپ نئے تخمینوں کے لیے رضامندی دینے سے انکار کر دیتے ہیں، ضلعی CSE یا سکول کا پرنسپل ایک ثالثی یا ایک غیر جانبدار سماعت کے لیے درخواست کر سکتے ہیں‌تاکہ نئی تخمینہ کاریوں کے لیے اجازت حاصل کی جائے۔ اس صورت میں، ایک غیر جانبدار سماعت کرنے والا افسر فیصلہ کرے گا کہ آپ کے بچے کی تشخیص کی جائے یا نہیں۔

تشخیصوں کے لیے واقعات کا تسلسل

ایک بار جب DOE کو آپ کی رضامندی مل جاتی ہے، شعبے کے پاس **آپ کے بچے کی تشخیص** کے لیے 60 یوم کا وقت ہوتا ہے۔ تاہم، اگر آپ تشخیص کے عمل میں غیر مناسب تاخیر کرتے ہیں تو اوقات کو اس حساب سے آگے پیچھے کیا جا سکتا ہے۔

اگر تخمینہ کاریاں 60 یوم کے اندر مکمل نہیں ہوتیں اور آپ نے عمل میں کوئی تاخیر نہیں کی تو آپ کو **تخمینہ کاری کے جواز کا خط موصول ہو گا**۔ خط وضاحت کرتا ہے کہ آپ کیسے بغیر اپنا کوئی خرچہ کیے شعبۂ تعلیم سے باہر کا ایک مناسب لائسنس یافتہ آزاد تشخیص کار منتخب کر سکتے ہیں۔ اس میں موزوں سرکاری اور نجی ایجنسیوں اور دیگر پیشہ ور وسائل کے ناموں، پتوں اور ٹیلی فون نمبروں کی فہرست شامل ہوتی ہے جن سے آپ ایک آزاد تشخیص کروا سکتے ہیں۔

والدین کی طرف سے داخل کروائے گئے طلباء کے لیے رہنما ہدایات

والدین کی طرف سے داخل کروائے گئے طلباء وہ طلباء ہیں جن کے والدین نے انہیں اپنے خرچ پر غیر سرکاری سکول میں داخل کروا رکھا ہے۔ یہ طلباء نیویارک شہر کے مکین ہو سکتے ہیں یا نیویارک شہر کے باہر لیکن نیویارک ریاست کے اندر، یا کسی دوسری ریاست کے مکین ہو سکتے ہیں۔ والدین کی طرف سے داخل کروائے گئے ان طلباء کے لیے DOE کی کچھ مخصوص ذمہ داریاں ہیں جو نیویارک شہر میں واقع کسی غیر سرکاری سکول میں زیرِ تعلیم ہیں، قطع نظر کہ وہ کہاں کے باسی ہیں۔

والدین کی طرف سے داخل کروائے گئے اس طالب علم جو خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل پایا جاتا ہے کے والد یا والدہ پر لازم ہے کہ وہ اس مقام کے سکولی ضلع، اس معاملے میں، نیویارک شہر خدمت ضلعی *CSE* سے تحریری طور پر ان خدمات کی درخواست کریں۔

اس عمل میں سہولت پیدا کرنے کے لیے، ضلعی CSE ہر سال معذوریوں کے حامل طلباء **جو والدین کی طرف سے داخل کروائے گئے** ہیں کے تمام والدین کو کہ جنہیں انہوں نے اپنی ذمہ داری کے طور پر شناخت کیا ہے خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے درخواست بھیجے گی۔ خدمات کے جاری رہنے کے لیے، والدین پر لازم ہے کہ فارم مکمل کریں اور اسے موزوں ضلعی CSE کو واپس بھجوا دیں۔

تشخیصیں مکمل ہو جانے کے بعد: The CSE اجلاس

ایک بار جب آپ کے بچے کی تشخیص مکمل ہو جاتی ہے، آپ کو باہمی رضامندی کے ساتھ طے شدہ تاریخ اور وقت پر ایک CSE اجلاس میں شرکت کے لیے مدعو کیا جائے گا۔ یہ ایک اہم اجلاس ہے جہاں آپ اپنے بچے کے سکول کے عملے کے ساتھ، یا اگر آپ کا بچہ سکول حاضر نہیں ہو رہا یا ایک غیر سرکاری، نجی، یا چارٹر سکول میں زیرِ تعلیم ہے تو ضلعی CSE کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ یہ بہت اہمیت کا حامل ہے کہ آپ اور سکول کا عملہ معلومات اور خیالات کا تبادلہ کریں اور مل کر ایک ٹیم کے طور پر کام کریں۔

اجلاس سے کم از کم پانچ روز قبل آپ کو اپنی ترجیحی زبان میں ایک تحریری دعوت نامہ موصول ہونا چاہیئے، اگر یہ زبان احاطہ کردہ زبانوں میں سے ہے جیسا کہ *DOE* کی طرف سے واضح کیا گیا ہے (دیکھیں فرہنگ، صفحہ 48)۔ آپ کے بچے کے سکول، یا اگر آپ کا بچہ ایک غیر سرکاری یا چارٹر سکول میں زیر تعلیم ہے یا سکول حاضر نہیں ہوتا تو ضلعی CSE کا عملہ یہ تصدیق کرنے کے لیے بذریعہ ٹیلی فون آپ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر سکتا ہے کہ آپ اجلاس میں تشریف لائیں گے۔

اگر آپ اجلاس میں شریک ہونے سے قاصر ہیں، آپ پر لازم ہے کہ سکول پر مبنی یا ضلعی *CSE* سے رابطہ کریں اور تاریخ تبدیل کرنے کے لیے کہیں۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ اجلاس میں شرکت کریں تاکہ آپ حتمی فیصلے میں شامل ہونے کے قابل ہوں جو آپ کے بچے کی خصوصی تعلیمی خدمات اور پروگراموں کے بارے میں کیا جائے گا۔ آپ کے مشاہدات اور تجاویز قابلِ قدر ہیں اور ان پر اجلاس میں لازماً غور ہونا چاہیئے۔ درخواست کرنے پر، ایک ترجمان آپ کو CSE اجلاس میں فراہم کیا جائے۔

آپ درخواست کر سکتے ہیں کہ تمام تشخیصیں، ریکارڈز اور رپورٹیں جو آپ کے بچے کی تخمینہ کاری کے لیے استعمال کی گئی تھیں CSE اجلاس سے پہلے آپ کو فراہم کی جائیں اور لازمی طور پر آپ کی ترجیحی زبان یا بات چیت کے طریقے میں ان کی

آپ کے بچے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک سالانہ CSE اجلاس درکار ہے۔

وضاحت کی جائے۔ کچھ صورتوں میں، آپ کے لیے یہ زیادہ مستحسن ہو سکتا ہے کہ بجائے اس کے کہ انہیں آپ کو بذریعہ ڈاک بھیجا جائے آپ رپورٹیں CSE اجلاس والے دن سے پہلے جا کر لیں آئیں تاکہ کسی بھی فوری تشویشوں پر توجہ دی جا سکے۔ اگر آپ تشخیصوں کو خود جا کر لے آنا پسند کرتے ہیں، سماجی خدمتگار آپ کو تشخیصیں لینے آنے کے وقت کا بندوبست کرنے اور تشخیصوں پر تبادلۂ خیال کرنے/اور/یا ان کا جائزہ لینے کے لیے رابطے کی معلومات فراہم کرے گا۔

اگر آپ کو اپنے بچے کے تخمینوں اور IEP کو سمجھنے میں لسانی معاونت (بشمول ترجمانی اور ترجمہ) کی ضرورت ہے، براہِ کرم اپنی سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو مطلع کریں۔

اگر آپ کا بچہ ایک سرکاری سکول میں زیرِ تعلیم ہے تو CSE اجلاس آپ کے بچے کے سکول میں منعقد ہو گا۔ اگر آپ کا بچہ سکول حاضر نہیں ہوتا یا ایک غیر سرکاری سکول یا چارٹر سکول میں زیرِ تعلیم ہے تو CSE اجلاس ضلعی CSE پر یا، اگر ممکن ہو تو، غیر سرکاری یا چارٹر سکول میں منعقد ہو گا۔

ٹیم کا ہر رکن CSE اجلاس میں اہم معلومات لے کر آتا ہے۔ CSE اجلاس میں، ارکان معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں اور یہ تعین کرنے کے لیے کہ خیا آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے اور موزوں خصوصی تعلیمی خدمات کی درخواست کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ آپ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے قانونی طور پر مجاز رکن ہیں، اور آپ کی رائے اہمیت رکھتی ہے۔

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE ارکان کی جانب سے متوقع حصہ کا خلاصہ

اساتذہ

CSE اجلاس میں اساتذہ نہایت لازمی شرکاء ہیں۔ اگر آپ کا بچہ عمومی تعلیم کے ماحول میں شرکت کر رہا ہے یا ہو سکتا ہے کہ کرے، تو آپ کے بچے کے عمومی تعلیم کے اساتذہ میں سے کم از کم ایک استاد پر CSE اجلاس اجلاس میں شرکت کرنا لازم ہے۔ استاد سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عمومی تعلیم کی کلاس میں آپ کے بچے کی کارکردگی کے بارے میں معلومات پیش کرے گا اور عمومی تعلیم کے نصاب اور سکول کی دیگر سرگرمیوں میں شرکت کرنے کے بارے میں فیصلے کرنے کے لیے سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی مدد کرے گا۔

عمومی تعلیم کا استاد

- عمومی تعلیم کے نصاب کی عمومی تعلیم کے کمرۂ جماعت میں وضاحت کرتا ہے؛
- موزوں اضافی معاونتوں اور خدمات (مثلاً، طرزِ عمل میں مداخلت یا معاونتی منصوبہ، نصابی رعایتیں، نصابی ترامیم، انفرادی معاونتیں) یا تعلیمی پروگرام میں تبدیلیوں کا تعین کرتا ہے جو سیکھنے اور کامیابی حاصل کرنے میں آپ کے بچے کی مدد کریں گی؛
- اگر طرزِ عمل ایک مسئلہ ہے تو طرزِ عمل میں مناسب مداخلتیں تیار کرنے میں مدد کرتا ہے؛
- سکول کے اہلکاروں کے لیے معاونتوں پر تبادلۂ خیال کر سکتا ہے جو طالب علم کے عمومی تعلیم کے نصاب میں شرکت کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

CSE اجلاس میں پوچھنے کے لیے سوالات

- استاد نے کمرۂ جماعت میں میرے بچے کی تعلیم اور طرزِ عمل کی ضرورتوں کے لیے کیسے گنجائش پیدا کی ہے؟
- کیا کوئی ایسی چیزیں ہیں جو میں IEP اہداف میں معاونت کے لیے گھر پر انجام دے سکتا/سکتی ہوں؟
- میرا بچہ کس قسم کا شاگرد ہے؟ میرے بچے کو پڑھاتے ہوئے کیا استاد میرے بچے کی پختگیوں کو استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے؟
- میرے بچے کی پیش رفت کی کتنی کثرت کے ساتھ نگرانی کی جاتی ہے؟ تعلیمی یا طرزِ عمل سے متعلق پیش رفت کے بارے میں مطلع رہنے کے لیے اپنے بچے کے اساتذہ کے ساتھ رابطے میں رہنے کا میرے لیے سب سے بہترین طریقہ کیا ہے؟
- کیا میرا بچہ/بچی اپنے IEP اہداف کی طرف پیش رفت کر رہا/رہی ہے؟
- Common Core Learning Standards کو میرے بچے کی تعلیم کے ساتھ کیسے یکجا کیا جا رہا ہے؟
- اگر ایک خدمت کام نہیں کر رہی، میں اپنے بچے/بچی کے لیے بہتر خدمات کی چھان بین کے لیے اپنے بچے کے سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ساتھ مل کر کیسے کام کر سکتا/سکتی ہوں؟
- کس قسم کے پروگرام یا دیگر معاونتیں میرے بچے کی مدد کر سکیں گی؟ ہم انہیں کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟
- میرے بچے کو اگلی جماعت میں ترقی دینے کا معیار کیا ہے؟ درجہ کی سطح کے مطابق اس کی تشخیص کیسے کی جاتی ہے؟
- ہائی سکول میں، میرے بچے کے لیے فارغ التحصیل ہونے کے کیا تقاضے ہیں؟ میرے بچے کے لیے ڈپلومہ حاصل کرنے کے اہداف کیا ہیں؟ ان اہداف کی طرف اس نے کیا پیش رفت کی ہے؟ خصوصاً، میرے بچے کے پاس کتنے کریڈٹس ہیں ، اور اس نے کتنے ریجنٹس امتحانات پاس کر لیے ہیں؟

CSE اجلاس میں آپ کا کردار

آپ اپنے بچے کے سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے قانونی طور پر مجاز رکن ہیں۔ آپ اپنے بچے کو سب سے بہتر جانتے ہیں اور اس کی پختگیوں اور ضروریات کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔ اور، فی الوقت، آپ اس بارے میں اپنے خیالات اور تجاویز کے بارے میں بات کر سکتے ہیں کہ آپ کے بچے کو بہترین تعلیم کیسے دینی ہے۔

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے رکن کے طور پر، آپ کو چاہیئے:

- اس بارے میں اپنی رائے دیں کہ آپ کا بچہ/بچی کیسے سیکھتا/سیکھتی ہے اور اس کی دلچسپیاں کیا ہیں اور اپنے بچے کے بارے میں دیگر چیزوں کے بارے میں بتائیں جو صرف والدین کو معلوم ہوتی ہیں؛
- ٹیم کے دیگر ارکان کیا سوچتے ہیں کہ آپ کے بچے کو سکول میں کس چیز پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اسے توجہ سے سنیں اور اپنی تجاویز پیش کریں؛
- رپورٹ دیں کہ آیا جو مہارتیں آپ کا بچہ سکول میں سیکھ رہا ہے انہیں گھر پر استعمال کیا جا رہا ہے؛
- اجلاس میں ٹیم کے تمام ارکان اور شرکاء سے سوال پوچھیں۔
- IEP تیار کرنے کے لیے باقی ٹیم کے ساتھ مل کر کام کریں۔

خصوصی تعلیم کا استاد اور / یا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ

یہ ارکان اس بارے میں اہم معلومات اور تجربہ فراہم کرنے میں حصہ ڈالتے ہیں کہ معذویوں کے حامل بچوں کو کیسے تعلیم دینی ہے۔ خصوصی تعلیم میں اپنی تربیت کی وجہ سے وہ یہ کر سکتا/سکتی ہے کہ:

- اگر آپ کا بچہ فی الوقت خصوصی تعلیمی خدمات وصول کر رہا ہے تو IEP ابداف کی طرف پیش رفت سمیت آپ کے بچے کی تعلیمی کارکردگی کی موجودہ سطح پر تبادلۂ خیال کرے؛
- آپ کے بچے کے سیکھنے کا انداز، طرزِ عمل اور حاضری کی وضاحت کرے؛
- ان معاونتوں اور خدمات کے بارے میں سفارشات پیش کرے جو آپ کے بچے کو کم سے کم مزاحمت والے ماحول میں کامیاب ہونے کے قابل بنائیں گی؛
- یقینی بنائے کہ آپ کے بچے کے لیے ترجیح اس کے موجودہ سکول میں رہنا ہی ہو گی؛
- وضاحت کرے کہ سیکھنے میں آپ کے بچے کی مدد کے لیے عمومی تعلیم کے نصاب میں تبدیلی کیسے کرنی ہے۔

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE والدین، سکول کے اہلکار جو آپ کے بچے کو جانتے ہیں اور آپ کے بچے کے بارے میں علم یا خصوصی مہارتیں رکھنے والے اضافی افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔

ضلعی نمائندہ

ضلعی نمائندہ CSE اجلاس کی صدارت کرتا ہے اور طالب علم کی اہلیت اور IEP کی تیاری کے بارے میں تمام شرکاء کے مابین کھلے مباحثے میں سہولت پیدا کرتا ہے۔وہ یہ یقینی بناتا/بناتی ہے کہ آپ ایک بامعنی شریک ہیں اور آپ کے بچے کی تعلیم کے بارے میں آپ کی جو بھی تشویشیں ہوں انہیں اٹھانے میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا/کرتی ہے۔

ضلعی نمائندہ یہ بھی کرتا ہے:

- خدمات، مطلب خصوصی تعلیمی پروگراموں اور معاونتوں کے تسلسل کے بارے میں معلومات مہیا کرتا/کرتی ہے، جو آپ کے بچے کے سکول میں اور ضلع کے دیگر سکولوں میں دستیاب ہیں؛
- یقینی بناتا/بناتی ہے کہ پروگرام اور خدمات کے تمام انتخابوں پر غور کیا گیا ہے؛
- آپ کو وضاحت کرتا/کرتی ہے کہ معذوریوں کے حامل بچوں کو انتہائی مناسب حد تک لازمی طور پر غیر معذور بچوں کے ساتھ تعلیم دینی چاہیئے۔ مزید برآں، وہ آپ کو وضاحت کرے گا/گی کہ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE پر لازم ہے کہ غور کرے کہ آیا آپ کا بچہ عمومی تعلیم کے ماحول میں تسلی بخش پیش رفت کر سکتا ہے قبل اس کے کہ دیگر پروگراموں کی سفارش کی جائے۔

اس بارے میں مزید معلومات کے لیے کہ ضلعی نمائندے کے طور پر کون خدمات انجام دے سکتا ہے، براہِ کرم صفحہ 10 پر دیا گیا چارٹ ملاحظہ فرمائیں۔

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ارکان:

- **آپ، والد یا والدہ (والدین)** یا آپ کے بچے کے ساتھ والدین کا رشتہ رکھنے والے افراد۔

- **طالب علم کا کم از کم ایک عمومی تعلیم کا استاد** جب بھی آپ کا بچہ عمومی تعلیم کے ماحول میں شریک ہو رہا ہے یا ہو سکتا ہے۔

- **ایک خصوصی تعلیم کا استاد۔** ابتدائی تشخیص کے لیے متعارف کروائے جانے والوں کے لیے، سکول کے خصوصی تعلیم کے اساتذہ میں سے ایک استاد ٹیم میں خصوصی تعلیم کے نمائندے کے طور پر خدمات انجام دیتا ہے۔ اگر ایک بچہ پہلے سے ہی خصوصی تعلیمی خدمات وصول کر رہا ہے، بچے کے خصوصی تعلیم کے اساتذہ میں سے ایک استاد کا شرکت کرنا لازمی ہے۔ اگر آپ کا بچہ صرف متعلقہ خدمات وصول کر رہا ہے (جیسے گویائی کا علاج)، آپ کے بچے کا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ یہ کردار ادا کر سکتا ہے۔

- **سکول کے ایک ماہرِ نفسیات** کا CSE اجلاسوں میں شرکت کرنا لازمی ہے جب بھی ایک نئی نفسیاتی تعلیمی تشخیص کا جائزہ لیا جاتا ہے (خصوصاً ابتدائی تشخیص، دوبارہ تشخیص اور ایک تین سالہ لازمی دوبارہ تشخیص کے دوران) یا خصوصی تعلیمی خدمات میں ایک تبدیلی کی جاتی ہے جس میں طالب علم کے لیے زیادہ سرگرم عملے کے تناسب پر غور کیا جاتا ہے۔

- **سکول کا/کی ایک سماجی خدمتگار** CSE اجلاس میں شرکت کر سکتا/سکتی ہے اگر وہ تشخیص کے عمل میں شامل ہے۔

- **ایک ایسا فرد جو تشخیص کے نتائج کے تعلیمی مضمرات کی** تشریح کر سکتا ہو۔ یہ فرد سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کا ایک رکن ہو سکتا ہے جو کوئی دوسرا کردار ادا کر رہا ہو، جیسے کہ عمومی تعلیم کا استاد، خصوصی تعلیم کا استاد، خصوصی تعلیم فراہم کنندہ، یا سکول کا ماہرِ نفسیات۔ یہ فرد اس بارے میں بات کرے گا کہ تشخیص کے نتائج تعلیم پر کیسے اثرانداز ہو سکتے ہیں۔

- **ایک ضلعی نمائندہ۔** اس فرد کا خصوصی تعلیمی خدمات فراہم کرنے یا فراہمی کی نگرانی کرنے کے لیے سند یافتہ ہونا اور عمومی تعلیم کے نصاب اور ضلعی وسائل کے بارے میں باخبر ہونا بھی لازمی ہے۔ سرکاری سکولوں میں ہونے والے CSE اجلاسوں کے لیے، ضلعی نمائندے کا تقرر سکول کے پرنسپل کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ یہ فرد سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کا ایک رکن ہو سکتا ہے جو کوئی دوسرا کردار ادا کر رہا ہو۔ اس فرد کا کردار IEP کی تیاری سے متعلق تمام امور پر گروہ کے اتفاقِ رائے میں سہولت پیدا کرنا ہے۔

- **سکول کا ایک معالج**، اگر خصوصی طور پر آپ، یعنی والدین، یا سکول کے ایک رکن کی جانب سے اجلاس سے کم از کم 72 گھنٹے پہلے درخواست کی گئی ہو۔

- **والدین میں سے ایک اضافی رکن۔** یہ سکول کے ضلع میں یا ہمسایہ سکول کے ضلع میں مقیم معذوری کے حامل ایک طالب علم کا والد یا والدہ میں سے کوئی ہو سکتا ہے جس کا حاضر ہونا درکار ہو۔ والدی یا والدہ ایک مورث (والدین کا رشتہ رکھنے والا) رکن کی شرکت کی درخواست کر سکتے ہیں۔

- **آپ کے بچے کے متعلق معلومات،** یا خصوصی مہارتیں رکھنے والے دیگر افراد، جن میں حسبِ موزونیت۔ متعلقہ خدمات کا اہلکار ہو سکتا ہے، جسے سکولی ضلع یا والد/والدہ (والدین) نے نامزد کیا ہو۔

- **آپ کا بچہ (طالب علم)**، اگر مناسب ہو۔ اگر آپ کے بچے کی عمر 15 سال یا اس سے زائد ہے تو اسے اجلاس میں مدعو کرنا لازم ہے۔

ماہرِ نفسیات/سماجی خدمتگار

سکول کے ماہرِ نفسیات کی حاضری ہمیشہ ہی درکار نہیں ہوتی۔ سکول کے ماہرِ نفسیات کا حاضر ہونا لازمی ہے جب بھی ایک نئی نفسیاتی-تعلیمی تشخیص کا جائزہ لیا جا رہا ہو یا طالب علم کے لیے عملے کے زیادہ ارکان کے ساتھ طالب علم کی خصوصی تعلیمی خدمات میں تبدیلی پر غور کیا جا رہا ہو۔ سکول کا/کی ایک سماجی خدمتگار CSE اجلاس میں شرکت کر سکتا/سکتی ہے اگر وہ تشخیص کے عمل میں شامل ہے۔ اگر سکول کا/کی ماہرِ نفسیات اور سماجی خدمتگار حاضر ہیں ، وہ ٹیم کے ساتھ نازک معلومات کا تبادلہ کریں گے جو تشخیصوں/ مشاہدات اور معلومات کے جائزے سے حاصل کردہ ہیں۔ ان کی مہارتیں اس عمل کے لیے اہم ہیں، اور اگر آپ کو نہیں پتہ کہ وہ کیا جائزہ لے رہے ہیں یا کس چیز پر تبادلۂ خیال کر رہے ہیں تو آپ کو ان سے سوالات پوچھنے چاہیئیں۔

اضافی افراد اور/یا ماہرین

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE آپ کے بچے کے بارے میں علم یا خصوصی مہارتیں رکھنے والے اضافی افراد کو بھی شامل کر سکتی ہیں۔

آپ، مثال کے طور پر، مدعو کر سکتے ہیں:

- آپ کے بچے/بچی اور اس کی معذوری کے بارے میں خصوصی مہارتوں کے حامل ایک پیشہ ور کو؛
- دیگر لوگوں کو جو آپ کے بچے کے کی پختگیوں اور/یا ضروریات کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔

شعبۂ تعلیم ایک یا دو افراد کو مدعو کر سکتا ہے بچے کے بارے میں خصوصی مہارتیں یا معلومات کی پیشکش کر سکتے ہیں، جیسے کہ ایک معاون پیشہ ور اہلکار یا ایک متعلقہ خدمات کا پیشہ ور۔

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے رکن کا معذرت کرنا

مخصوص صورتِ احوال کے تحت، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ایک لازمی رکن کو CSE اجلاس میں حاضری سے استثناء دیا جا سکتا ہے، لیکن صرف تب اگر یہ ابتدائی CSE اجلاس نہیں ہے۔

براہِ کرم نوٹ فرمائیں کہ ایک سکول پر مبنی یا ضلعی CSE معمولاً اور آپ کے اتفاق یا رضامندی کے بغیر سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ارکان کی معذرت کو قبول نہیں کر سکتیں۔ آپ اور سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو یہ تعین کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا ٹیم کے ایک مخصوص رکن کے حاضر ہوئے بغیر ایک CSE اجلاس منعقد کرنا منطقی ہے یا آیا کہ بہتر ہو گا کہ اجلاس کو کسی اور وقت کے لیے ملتوی کر دیا جائے تاکہ فرد حاضر ہو سکے اور مباحثے میں شریک ہو۔

جب سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ایک رکن کا شعبۂ نصاب یا متعلقہ خدمات زیرِ بحث نہیں آئیں گے

جب سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ایک رکن کا شعبۂ نصاب یا متعلقہ خدمات میں تبدیلی نہیں کی جا رہی یا CSE اجلاس میں زیرِ بحث نہیں آ رہے، تو آپ ان کی معذرت قبول کرنے پر اتفاق کر سکتے ہیں۔ ایک رکن کی معذرت آپ کے تحریری طور پر اتفاق کیے بغیر قبول نہیں کی جا سکتی۔ ارکان کی معذرت قبول کرنے کا معاہدہ CSE **اجلاس منعقد ہونے سے کم از کم 5 روز پہلے کیا جانا لازمی ہے۔**

آپ، پرنسپل، عہدہ دار یا ضلعی CSE یہ درخواست **CSE اجلاس کے اطلاع نامے/ رکن کے معذرت کے درخواست فارم پر کر سکتے ہیں،** اپنی ترجیحی زبان میں، اگر یہ زبان احاطہ کردہ زبانوں میں شامل ہے جیسا کہ DOE کی جانب سے واضح کیا گیا ہے (دیکھیں فرہنگ، صفحہ 48)۔ اگر آپ ایک رکن کے معذرت کرنے سے متفق ہیں تو آپ کا فارم پر دستخط کرنا اور اسے نشاندہی کردہ رابطہ فرد کو واپس بھیجنا لازمی ہے۔ اگر آپ اتفاق نہیں کرتے، اس رکن کو اجلاس میں حاضری سے استثناء نہیں ملے گا۔

آپ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے قانونی طور پر مجاز رکن ہیں، اور آپ کی رائے اہمیت رکھتی ہے۔

جب سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ایک رکن کا شعبۂ نصاب یا متعلقہ خدمات زیرِ بحث آئیں گے

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ایک لازمی رکن کی معذرت قبول کی جا سکتی ہے اگر رکن کا شعبۂ نصاب یا متعلقہ خدمات زیرِ بحث آئیں گے۔ انہیں درکار ہو گا کہ اپنی تحریری رائے آپ کو اور سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو اجلاس سے قبل جمع کروائیں۔ ایک رکن کی معذرت آپ کی رضامندی کے بغیر قبول نہیں کی جا سکتی۔ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے جس رکن کی معذرت قبول کی گئی ہے اس کی رائے CSE اجلاس منعقد ہونے سے **کم از کم 5 یوم پہلے والدین اور سکول پر مبنی یا ضلعی CSE دونوں کو مہیا کی جانا لازمی ہے۔**

آپ، پرنسپل، عہدہ دار یا ضلعی CSE یہ درخواست CSE اجلاس کے اطلاع نامے/ **رکن کے معذرت کرنے کے فارم پر اپنی ترجیحی زبان میں کر سکتے ہیں** اگر یہ احاطہ کردہ زبانوں میں شامل ہے جیسا کہ DOE کی طرف سے واضح کیا گیا ہے(دیکھیں فرہنگ، صفحہ *48*)۔ اگر آپ ایک رکن کے معذرت کرنے سے متفق ہیں تو آپ کا فارم پر دستخط کرنا اور اسے نشاندہی کردہ رابطہ فرد کو واپس بھیجنا لازمی ہے۔ اگر آپ اتفاق نہیں کرتے، اس رکن کو اجلاس میں حاضری سے استثناء نہیں ملے گا۔

سالانہ جائزے کے بعد IEP میں ترمیم کرنا

آپ کے بچے کے IEP میں تبدیلی سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی جانب سے ایک اجلاس کے بغیر صرف اس صورت میں کی جا سکتی ہے کہ آپ تحریری صورت میں ہر مجوزہ تبدیلی کی رضامندی دیں۔

قبل اس کے کہ ایک IEP میں بغیر ایک اجلاس کے ترمیم کی جا سکے، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE پر لازم ہے کہ IEP میں تبدیلی کے لیے CSE اجلاس سے دستبرداری کے فارم پر تمام مجوزہ تبدیلیوں کو صاف صاف بیان کریں۔اس اطلاع نامے میں تمام مجوزہ تبدیلیوں کا واضح بیان شامل ہو گا۔ مزید برآں، ایک سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے رکن کا کسی ایک یا تمام تبدیلیوں پر آپ کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے کے لیے دستیاب ہونا لازمی ہے۔ اگر آپ تبدیلیوں سے متفق ہیں، آپ پر IEP میں ترمیم کرنے کے لیے IEP ٹیم کے **اجلاس سے دستبرداری کے فارم پر دستخط کرنا اور اسے واپس بھجوانا لازم ہے**۔ ایک بار جب فارم موصول ہو جائے گا، تبدیلیاں بغیر اجلاس کے کر دی جائیں گی۔ بغیر اجلاس کے IEP میں ترمیم ہونے کے ایک دن بعد ترمیم شدہ IEP کی ایک نقل آپ کو بھیجی جانا لازمی ہے۔

حصہ 3

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

CSE اجلاس کا ایک اہم حصہ آپ کے بچے کی موجودہ مہارتوں اور قابلیتوں کو قلمبند کرنا، تعلیمی اہداف مقرر کرنا اور تعین کرنا کہ اس کے لیے کون سی خصوصی تعلیمی معاونتیں اور خدمات مہیا کی جائیں گی۔

IEP:

- خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے آپ کے بچے/بچی کی اہلیت کو قلمبند کرتا ہے؛ اور
- آپ کے بچے کو کم سے کم مزاحم ماحول میں ایک مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) مہیا کرنے کے شعبۂ تعلیم کے منصوبے کو، تحریری طور پر، ایک دستوری شکل دیتا ہے۔ "کم سے کم مزاحم ماحول" کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے/بچی کو ہر ممکنہ حد تک اس کے غیر معذور ہم جماعتوں کے شانہ بشانہ تعلیم دی جائے گی اور وہ اس سکول میں پڑھے گا/گی جس میں وہ اس وقت پڑھتا/پڑھتی اگر معذور نہ ہوتا/ہوتی۔

CSE اجلاس میں، آپ سے IEP پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا جو اس بات کا ثبوت ہو گا کہ آپ اجلاس میں شریک تھے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ دستاویز کے مندرجات کی رضامندی دے رہے ہیں۔ آپ کو IEP کی ایک نقل موصول ہو گی۔ اگر آپ اجلاس میں حاضر ہونے سے قاصر ہیں، IEP کی نقل اجلاس کے تھوڑی دیر بعد آپ کے گھر بھجوائی جائے گی۔

IEP آپ کے بچے اور اس کی ضروریات کو کیسے پورا کرنا ہے کے بارے میں ہے۔

میرے بچے کے IEP میں کون سی معلومات شامل ہیں؟

– دیکھیں صفحہ *17*

اہلیت کا تعین کرنا

آپ "**اہلیت**" کی اصطلاح پر بحث ہوتی سنیں گے۔ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE فیصلہ کریں گے کہ آیا آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل ہے۔ سکول جانے کی عمر کا ایک بچہ خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل ہے اگر طالب علم:

- معذوری کی درجہ بندیوں میں سے کسی ایک یا زیادہ کسوٹیوں پر پورا اترتا ہے (دائیں جانب چارٹ دیکھیں)؛ اور
- طالب علم کو منظور شدہ خصوصی تعلیمی خدمات اور پروگرام درکار ہیں۔

اگر طالب علم ذیل میں دی گئی معذروی کی درجہ بندیوں میں سے ایک یا زیادہ کسوٹیوں پر پورا نہیں اترتا، سکول جانے کی عمر کا وہ طالب علم خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہلیت نہیں رکھتا۔ مزید برآں، ایک طالب علم/طالبہ اہلیت نہیں رکھتا/رکھتی حتیٰ کہ اگر وہ درج کردہ درجہ بندیوں میں سے کسی ایک کسوٹی پر پورا اترتا/اترتی ہے، لیکن اسے خصوصی تعلیمی خدمات اور پروگرام درکار نہیں ہیں، ان بنیادوں پر:

- مطالعہ میں موزوں تعلیم کی کمی، بشمول ہجوں سے آگاہی، تلفظ کی ادائیگی، ذخیرۂ الفاظ تیار کرنے، پڑھنے میں روانی (بشمول زبانی پڑھنے کی مہارتیں) اور پڑھے ہوئے کو سمجھنے کی حکمتِ عملیوں میں واضح اور اصولی تعلیم؛ یا
- ریاضی میں موزوں تعلیم کی کمی؛ یا
- محدود انگریزی استعداد۔

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE، آپ کی شراکت کے ساتھ، تعین کر سکتی ہیں کہ آپ کا بچہ/بچی معذور نہیں ہے اور اسے خصوصی تعلیمی خدمات کی ضرورت نہیں ہے۔ اس صورت میں، ایک IEP تیار نہیں کیا جائے گا۔ تشخیصوں سے جمع کی گئی معلومات آپ کے بچے کے سکول کے پرنسپل کو دی جائیں گی، اور پرنسپل آپ کے بچے کی مدد کرنے کے لیے سکول میں موزوں ماہرین کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔

اگر سکول پر مبنی یا ضلعی CSE، تشخیص (تشخیصوں) کی بنیاد پر، تعین کرتی ہیں کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے اور یہ کہ خصوصی تعلیمی خدمات ضروری ہیں تو CSE اجلاس میں ایک IEP تیار کیا جائے گا۔ IEP خصوصی تعلیمی پروگراموں اور/یا خدمات کا خلاصہ کرتا ہے جو آپ کے بچے کو ملیں گی اور ان اہداف کا جن کی طرف آپ کے بچے کو کام کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصی تعلیمی خدمات جو مہیا کی جا سکتی ہیں حصہ 4 میں بیان کی گئی ہیں۔

معذوری کی درجہ بندیاں

ذیل میں قابلِ درجہ بندی معذوریوں کی فہرست دی گئی ہے:

- خود فکری (آٹزم)
- بہرہ پن
- بہرہ-اندھا پن
- جذباتی پریشانی
- سماعت میں نقص
- عقلی معذوری
- سیکھنے میں معذوری
- کثیر معذوریاں
- ہڈیوں سے متعلق نقائص
- صحت کے دیگر نقائص
- تقریر یا زبان کا نقص
- صدماتی ذہنی چوٹ
- بصری معذوری

خود فکری (آٹزم)

نشوونما کی ایک معذوری، جو نمایاں طور پر زبانی اور غیر زبانی باہمی رابطے اور سماجی باہمی میل جول کو متاثر کرتی ہے، عموماً 3 سال کی عمر سے پہلے ظاہر ہو جاتی ہے جو کہ تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔

خودتسکینی کے ساتھ منسلک دیگر خصوصیات تکراری سرگرمیوں میں مشغولیت اور دقیانوسی حرکات، ماحولیاتی تبدیلی یا روزمرہ کے معمولات میں تبدیلیوں کی مزاحمت اور محسوساتی تجربات پر غیر معمولی ردِ عمل ہیں۔

اگر ایک طالب علم کی کارکردگی بنیادی طور پر ناموافق طور پر متاثر ہوتی ہے کیونکہ طالب علم کو ایک جذباتی خلل ہے تو یہ اصطلاح لاگو نہیں ہوتی۔

بہرہ پن

ایک طالب علم سماعت کی معذوری کے ساتھ جو اتنی شدید ہے کہ طالب علم سماعت کے ذریعے لسانی معلومات پر عمل کرنے سے قاصر ہے، آواز بلند آہنگ کرنے کے ساتھ یا اس کے بغیر، جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہے۔

بہرہ-اندھا پن

سمعی اور بصری دونوں معذوریوں کے ساتھ ایک طالب علم، جس کا ملاپ سنگین مواصلاتی اور دیگر ترقیاتی اور تعلیمی ضروریات کا سبب بنتا ہے جو خصوصی تعلیمی پروگراموں میں محض بہرہ پن رکھنے والے طلباء یا اندھا پن رکھنے والے طلباء کے لیے نہیں سموئی جا سکتیں۔

جذباتی پریشانی

ایک طالب علم جو مندرجہ ذیل خصوصیات میں سے ایک یا زیادہ کا مظاہرہ طویل عرصے کے لیے کرتا ہے اور ایک نشان زدہ درجے تک کرتا ہے جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہیں:

- سیکھنے کی ایک ناقابلیت جس کی منطقی، محسوساتی یا صحت عوامل سے وضاحت نہیں کی جا سکتی؛
- ہم جماعتوں اور اساتذہ کے ساتھ تسلی بخش باہمی تعلق بنانے یا اسے برقرار رکھنے کی ناقابلیت؛
- معمول کے حالات کے تحت رویوں یا محسوسات کی نامناسب اقسام؛
- ناخوشی یا ناامیدی کا سرایت کر جانے والا عمومی مزاج؛
- ذاتی یا سکول کے مسائل کے ساتھ منسلک خدشوں یا جسمانی علامات کے پیدا ہونے کا رجحان۔

سماعت میں نقص

سماعت کا ایک نقص، خواہ مستقل ہو یا بدلتا رہنے والا، جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی پر ناموافق اثرات مرتب کرتا ہے مگر وہ اس حصے میں بہرے پن کی تعریف کے تحت شامل نہیں ہے۔

عقلی معذوری

نمایاں اوسط سے کم عام عقلی فعل کے ساتھ ایک طالب علم، جو حالات کے مطابق ڈھل جانے کے طرزِ عمل میں خسارے کے ساتھ ساتھ جی رہا ہے اور نشوونما کے عرصے میں اس کا مظاہرہ کیا ہے جو اس طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتا ہے۔

سیکھنے میں معذوری

سیکھنے میں معذوری کا مطلب ایک یا ایک سے زائد بنیادی نفسیاتی عملوں میں بے ضابطگی ہے جو سمجھنے یا زبان استعمال کرنے، بولنے یا لکھنے میں ملوث ہیں، جو کہ خود کو سننے، سوچنے، بولنے، پڑھنے، لکھنے یا ریاضی کے حسابات کرنے میں ایک ناقص قابلیت میں ظاہر کرتی ہے۔ اصطلاح میں ایسی حالتیں شامل ہیں جیسے ادراکی معذوریاں، دماغی چوٹ، مختصر دماغی بیکاری، پڑھنے کی اہلیت میں کمی اور نشوونما کی ناقابلیت۔ اصطلاح میں سیکھنے کے وہ مسائل شامل نہیں ہیں جو بنیادی طور پر بصری، سمعی یا حرکیاتی معذوریوں؛ عقلی معذوریوں، جذباتی یا ماحولیاتی خلل، ثقافتی یا معاشی محرومیوں کا نتیجہ ہوں۔

کثیر معذوریاں

ایک جیسی معذوریوں (جیسے کہ عقلی معذوری- اندھا پن، عقلی معذوری- ہڈیوں کی معذوری وغیرہ) کے ساتھ ایک طالب علم، جن کا ملاپ تعلیمی ضروریات کا سبب بنتا ہے جنہیں معذوریوں میں سے ایک کے لیے صریحاً خصوصی تعلیمی پروگرام میں جگہ نہیں دی جا سکتی۔ اصطلاح میں بہرہ- اندھا پن شامل نہیں ہے۔

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE فیصلہ کرے گی کہ کیا آپ کا بچہ اوپر دکھائے معذوری کے معیار کی بنیاد پر خصوصی تعلیمی خدمات کا حقدار ہے یا نہیں۔

ہڈیوں سے متعلق نقائص

ہڈیوں کی ایک سنگین معذوری جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہے۔ اصطلاح میں پیدائشی بے قاعدگی کی وجہ سے ہونے والی معذوریاں شامل ہیں (جیسے کہ پیدائشی ٹیڑھا پاؤں، کسی عضو کی غیر موجودگی، وغیرہ)، بیماری کی وجہ سے ہونے والی بیماریاں (جیسے کہ پولی میلیٹس، ہڈیوں کا تپ دق وغیرہ)، اور دیگر وجوہات کی بناء پر ہونے والی بیماریاں (جیسے کہ دماغی فالج، کسی عضو کا کٹنا اور ہڈیوں کا ٹوٹنا یا جھلساؤ جو عضلات کے سکڑنے کا سبب بنتا ہے)۔

صحت کے دیگر نقائص

محدود طاقت، قوت یا مستعدی کے ساتھ ایک طالب علم، بشمول ماحولیاتی تیزی پر بڑھی ہوئی مستعدی جس کا نتیجہ تعلیمی ماحول کے مطابق کم مستعدی کی صورت نکلتا ہے، جو دائمی یا شدید صحت کے مسائل کی وجہ سے ہے، جن میں یہ شامل ہیں مگر انہی تک محدود نہیں، دل کی بیماری، تپ دق، گٹھیے کا بخار، ورم گردہ، دمہ، سکل سیل انیمیا، ہیوموفیلیا، مرگی، سیسے کی زہریت، سفید خلیوں کی زیادتی، شوگر، توجہ میں کمی کی بیماری یا توجہ میں کمی کی زائد عاملیت بیماری، یا ٹوریتے سنڈروم، جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتے ہیں۔

تقریر یا زبان کا نقص

ایک طالب علم مواصلاتی خلل کے ساتھ، جیسے کہ ہکلاہٹ، خراب لہجہ، لسانی معذوری یا گویائی کی معذوری، جو اس طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہے۔

صدماتی ذہنی چوٹ

ایک طالب علم ایک بیرونی مادی طاقت یا طبی وجہ کے سبب ہونے والی دماغی چوٹ کے ساتھ جیسے کہ فالج، دماغی سوزش، شریانی پھیلاؤ، اور بافتوں میں خون کی کمی یا دماغی رسولیاں جن کا نتیجہ معذوری ہوتا ہے جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہیں۔

اصطلاح میں سر کی کھلی یا بند چوٹیں یا مخصوص طبی وجوہات کی بناء پر دماغی چوٹیں جو ایک یا زیادہ علاقوں میں معمولی، معتدل یا شدید معذوریاں پیدا کرتی ہیں، بشمول ادراک، زبان، یاداشت، توجہ، دلیل، تجریدی سوچ، فیصلہ سازی، مسائل کا حل، محسوساتی، ادراکی یا حرکیاتی قابلیتیں، نفسیاتی رویہ، جسمانی افعال، معلومات پر کاروائی اور تقریر شامل ہیں۔

اصلاح میں وہ چوٹیں شامل نہیں ہیں جو پیدائشی ہیں یا پیدائشی صدمے کے سبب ہوتی ہیں۔

بصری معذوری

بصارت میں ایک معذوری بشمول اندھا پن جو، درست کرنے پر بھی، طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتے ہیں۔ اصطلاح میں کم نظری اور اندھا پن دونوں شامل ہیں۔

IEP کے مندرجات

IEP میں آپ کے بچے کے متعلق اور اس کی یکتا ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنائے گئے تعلیمی پروگرام کے بارے میں معلومات شامل ہونا لازمی ہے۔ معلومات میں شامل ہے:

کارکردگی کی موجودہ سطح - IEP کے لیے نشاندہی کرنا لازمی ہے کہ آپ کا بچہ اس وقت سکول میں کیسا جا رہا ہے۔ یہ معلومات عام طور پر جانچ کے نتائج سے آتی ہیں جیسے کہ کمرۂ جماعت کی جانچیں اور تخمینے، خدمامات کی اہلیت کا فیصلہ کرنے کے لیے کی جانے والی انفرادی جانچیں یا دوبارہ جانچ کے دوران اور والدین، اساتذہ، متعلقہ خدمت مہیا کار اور سکول کے دیگر عملے کی جانب سے کیے جانے والے مشاہدات۔ موجودہ کارکردگی میں شامل ہے کہ بچے کی معذوری اس کی عام تعلیمی نصاب میں شمولیت اور ترقی کو کیسے متاثر کرتی ہے۔

قابلِ پیمائش سالانہ اہداف - یہ وہ اہداف ہیں جو آپ کا بچہ تدریسی سال میں مناسب طور پر پورے کر سکتا ہے۔ اہداف تدریسی ہو سکتے ہیں، سماجی یا کردارسازی کی ضروریات پر توجہ دیتے ہیں، جسمانی ضروریات کے متعلق ہیں یا دیگر تعلیمی ضروریات پر توجہ دیتے ہیں۔ اہداف کا "قابلِ پیمائش" ہونا لازمی ہے مطلب یہ کہ یہ پیمائش کرنا ممکن ہونا لازمی ہے کہ کیا طالب علم نے اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ متبادل امتحان میں شرکت کر رہے طلباء کے لیے، اہداف کو قلیل مدتی مقاصد یا کسوٹیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

مجوزہ خصوصی تعلیمی پروگرام اور خدمات - IEP کو ان خصوصی تعلیمی یا متعلقہ خدمات جو آپ کے بچے کو یا آپ کے بچے کی طرف سے مہیا کی جانی ہیں کی فہرست بندی کرنا لازمی ہے۔ خصوصی تعلیمی پروگراموں اور معاونتوں کے بارے میں مزید تفصیلی معلومات کے لیے براہ کرم حصہ 4 دیکھیں۔

بغیر معذوریوں کے طلباء کے ساتھ شمولیت - IEP کے لیے اس حد کی وضاحت کرنا لازمی ہے جس حد تک آپ کا بچہ عام تعلیمی جماعت اور سکول کی دیگر سرگرمیوں میں غیر معذور بچوں کے ساتھ شامل ہو گا۔ اگر بچے کو لنچ میں حاضر ہونے، سکول کے تفریحی دوروں یا اسمبلی میں باقی سکول کے ساتھ حاضر ہونے کی اجازت نہیں ہے، تو یہ IEP پر درج ہونا لازمی ہے۔

ریاستی اور ضلعی تخمینوں میں شرکت - IEP کے لیے نشاندہی کرنا لازمی ہے کہ آیا آپ کا بچہ ریاستی اور ضلع کے تخمینوں میں شرکت کرے گا اور کن سفارشات، اگر کوئی ہیں، کی آپ کے بچے کو ان جانچوں کے انتظام کے دوران ضرورت ہو گی۔ اگر آپ کا بچہ ریاستی اور ضلعی تخمینوں میں شرکت نہیں کرے گا، IEP کے لیے بیان کرنا لازمی ہے کہ آپ کے بچے کی ترقی کی پیمائش کیسے کی جائے گی، بشمول نیویارک ریاست کے متبادل تخمینہ پروگرام میں شرکت۔

براہِ کرم آگاہ رہیں کہ جو بچے متبادل امتحان میں شریک ہو رہے ہیں، وہ ایک مقامی، ریجنٹس یا جدید ڈپلومہ لینے کے اہل نہیں ہیں۔

ترقی دینے کا معیار – گریڈ 3 سے 8 میں شروع ہو کر، اگر آپ کا بچہ ریاستی اور شہر کی جانچوں میں شرکت کر رہا ہے، IEP کو بیان کرنا لازمی ہے کہ آیا آپ کے بچے کو اسی ترقی کے معیار پر رکھا جائے گا جیسے دوسرے طلباء کو یا کیا آپ کے بچے کے لیے ایک ترمیم شدہ ترقی کا معیار ہو گا۔ اگر ترقی دینے کے معیار تجویز کیے گئے ہیں، IEP کے لیے معیار کی وضاحت کرنا لازمی ہے۔

ڈپلومہ مقاصد – تمام طلباء، بشمول معذوریوں کے حامل طلباء، کو اعلیٰ ترین ڈپلومہ کے دستیاب اختیار کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ معذوریوں کے حامل طلباء ہائی سکول سے نکلنے پر مندرجہ ذیل ڈپلومے اور سندیں حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر ڈپلومہ اور سند طلباء سے مخصوص کورسز اور امتحانات مکمل کرنے کا تقاضہ کرتی ہے۔

معذوریوں کے حامل تمام طلباء کے لیے دستیاب ڈپلومے:

- جدید ریجنٹس ڈپلومہ
- ریجنٹس ڈپلومہ
- مقامی ڈپلومہ (Safety Net)

IEPs رکھنے والے طلباء کے لیے دستیاب ابتدائی سندیں:

- Career Development and Occupation Studies (CDOS) ابتدائی سند
- مہارتوں اور کامیابیوں کی ابتدائی سند

تاریخیں اور مقامات – IEP کے لیے نشاندہی کرنا لازمی ہے کہ خدمات کب شروع ہوں گی، وہ کتنی کثرت سے مہیا کی جائیں گی، وہ کہاں مہیا کی جائیں گی (کمرۂ جماعت میں یا سکول کے کسی اور مقام پر) اور وہ کتنا عرصہ چلیں گی۔

والدین کو ترقی کی اطلاع دینا – IEP کے لیے نشاندہی کرنا لازمی ہے کہ آپ کے بچے کی ترقی کی پیمائش کیسے کی جائے گی اور آپ کو اس ترقی کے بارے میں کیسے مطلع کیا جائے گا۔

پڑھائی کی زبان – اگر آپ کا بچہ ایک انگریزی کا طالب علم ہے اور اسے انگریزی بطور ثانوی زبان (ESL) اور/یا دو زبانی خدمات درکار ہیں، اس کی پڑھائی کی زبان کے بارے میں ایک سفارش کی جائے گی۔ خدمت کی زبان IEP میں بیان کی جائے گی۔

IEP میں آپ کے بچے کے متعلق اور اس کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنائے گئے تعلیمی پروگرام کے بارے میں معلومات شامل ہوتی ہیں۔

تبدلی خدمات

تبدلی خدمات سرگرمیوں کا ایک مربوط مجموعہ ہے جو طالب علم کی سکول سے بعد از سکول سرگرمیوں کو ایک جاری تعلیم، ملازمت، اور آزادانہ زندگی میں منتقلی میں سہولت مہیا کرتا ہے۔ طلباء کے لیے تبدل منصوبہ بندی 12 سال کی عمر میں شروع ہوتی ہے، جب پہلے درجے کا ایک تخمینہ درکار ہوتا ہے اور اعلیٰ ثانوی عمل کو پیدا کرتا ہے۔ اس وقت پر، طلباء اور والدین سکول کے ساتھ مل کر، طالب علم کی دلچسپی، انتخابات، اور پیشے کی تمناؤں کو شناخت کرنا اور ان پر تحقیق کرنا شروع کرتے ہیں۔ اس سال کے دوران جس میں ایک طالب علم 15 سال کا ہوتا ہے، عبوری خدمات کا پہلے مکمل IEP کا اس سال حصہ ہونا لازمی ہے۔ IEP میں اعلیٰ ثانوی منصوبہ بندی اجزاء شامل ہوتے ہیں جو ان کے اعلیٰ ثانوی قابلِ پیمائش اہداف، عبوری ضروریات اور ان اہداف کو پانے کے لیے درکار سرگرمیوں اور خدمات کے ایک مربوط مجموعے کی شناخت کرتے ہیں۔ عبوری خدمات پر تبادلۂ خیال کے لیے طالب علم کو CSE اجلاس میں مدعو کرنا لازمی ہے۔ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ایک ضروری رکن کے طور پر، طالب علم اپنی طاقتوں، ترجیحات اور دلچسپیوں پر تبادلۂ خیال کرنے کے قابل ہو گا/گی۔ اگر طالب علم CSE اجلاس میں حاضر ہونے سے قاصر ہے، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے لیے یہ یقینی بنانا لازم ہے کہ طالب علم کی ترجیحات اور دلچسپیاں زیرِ غور آتی ہیں اور ان کی IEP میں عکاسی کی گئی ہے۔ تبدل کی منصوبہ بندی اور خدمات ایک عمل ہے جو طالب علم کے سکول کے پورے تجربے میں جاری رہتا ہے، جس کا اختتام **طالب علم کے فارغ التحصیل ہونے یا 21 سال کی عمر کو پہنچنے سے** قبل طالب علم کے اخراجی خلاصے کے ساتھ ہوتا ہے۔

والدین کی تحریری رضامندی کے ساتھ، سماجی ارکان (جیسے کہ ممکنہ آجر یا دیگر برادری کی بنیاد پر تنظیمیں)، اور ایجنسی ملازمین جیسے کہ **بالغ پیشہ اور جاری تعلیمی خدمات-حرفتی بحالی (ACCES-VR)**، **ترقیاتی معذوری والے لوگوں کے لیے دفتر (OPWDD)** اور **دفتر برائے دماغی صحت (OMH)** کو IEP اجلاس میں مدعو کیا جانا چاہیئے اگر ان کی شناخت بطور مہیا کار یا ممکنہ مہیا کار برائے طالب علم ہوئی ہے۔ کثیر وسائل کی معاونت کو ساتھ مشغول کرتے ہوئے اور پیشہ وروں، طلباء، اور خاندان کے درمیان مشترکہ کوششوں کے ذریعے، طالب علم کی کامیابی کے امکانات نمایاں طور پر بڑھ جاتے ہیں۔

حصہ 4

کیا توقع رکھی جائے: سکول جانے کی عمر میں خصوصی تعلیمی خدمات

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE، آپ کے بچے کی ضروریات کے لیے کم سے کم پابندی والے ماحول (LRE) میں موزوں خدمات تجویز کرتی ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ سکول پر مبنی یا ضلعی **CSE**، جس کے آپ ایک رکن ہیں، کو اس پر غور کرنا لازمی ہے کہ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات کیسے مہیا کی جا سکتی ہیں جو اسے، انتہائی مناسب حد تک ان بچوں کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کے قابل بنائیں گی جو معذور نہیں ہیں۔

سکول پر مبنی یا ضلعی CSE پہلے غور کرے گی کہ کیا آپ کے بچے کی ضروریات آپ کے بچے کو مہیا کردہ معاونتوں، امدادوں اور خدمات کے ساتھ عام تعلیمی کلاس میں پوری ہو سکتی ہیں یا نہیں۔

اگر یہ تعین ہو جاتا ہے کہ آپ کا بچہ عام تعلیمی جماعتوں میں شرکت نہیں کر سکتا، حتیٰ کہ موزوں اضافی امدادوں اور خدمات، خصوصی تعلیم کے اساتذہ کی معاونت خدمات، متعلقہ خدمات یا ایک انضمامی شریک تدریس کلاس کے ساتھ بھی نہیں، تو دیگر انتظامات جیسے کہ خصوصی کلاسوں یا خصوصی سکولوں پر غور کیا جائے گا۔

یہ جاننا اہم ہے کہ:

- آپ کے بچے کو غیر معذور بچوں کے ساتھ غیر نصابی اور غیر تدریسی سرگرمیوں (جیسے کہ جسمانی تعلیم، وقفہ تفریح، بعد از سکول سرگرمیاں) میں شرکت کا موقع مہیا کیا جانا چاہیے، اِلا یہ کہ اس کی معذوری ایسی شرکت کو غیر مناسب بناتی ہو؛
- جب بھی ممکن ہو، آپ کے بچے/بچی کو ایک ایسے سکول میں تعلیم دی جانی چاہیئے جہاں وہ تب تعلیم حاصل کرتا/کرتی اگر معذور نہ ہوتا/ہوتی۔

معذوریاں رکھنے والے بچوں کو انتہائی مناسب حد تک عام تعلیم کے کمرہ جماعت میں غیر معذور بچوں کے ساتھ تعلیم دینا اہم ہے۔ ہر کسی کو فائدہ ہوتا ہے۔

آپ کے بچے کے لیے کن اقسام کی خدمات دستیاب ہیں؟

–دیکھیں صفحہ 20

آپ کے بچے کو خدمات کے ملاپ کے ساتھ تعلیم دی جائے گی جو اس کی ضروریات کے بہترین مطابق ہیں

خصوصی تعلیمی خدمات

اس کے کم سے کم پابندی والے ماحول میں بچے کی معاونت کے لیے خدمات کا ایک سلسلہ دستیاب ہے۔ مندرجہ بالا چارٹ اور ذیل میں دی گئی وضاحتیں میں کچھ خدمات اور پروگراموں کی سفارشات کی تعریف بیان کرتے ہیں جو دستیاب ہیں۔ یاد رکھیں کہ کسی بھی وقت جب ایک طالب علم کو عام تعلیمی انتظام سے ہٹایا جائے اس کا ایک واضح جواز ہونا لازمی ہے۔

لچکدار پروگرامنگ – لچکدار پروگرامنگ کا مطلب ہے کہ طالب علم خصوصی تعلیمی خدمات اور پروگراموں کا کوئی بھی ملاپ وصول کر سکتا ہے۔ طالب علم کے IEP پر خدمات اور پروگراموں کا پورے دن کے لیے یکساں ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس کی بجائے، لچکدار پروگرامنگ کو استعمال کرتے ہوئے، طالب علم معاونت کا ایک مقررہ درجہ حاصل کرتا ہے جو ہر مضمون کے لیے موزوں ہوتا ہے۔ لچکدار پروگرامنگ میں ہر طالب علم کی ضروریات کو کم سے کم پابندی والے موزوں ماحول میں پورا کرنا شامل ہے۔ لچکدار پروگرامنگ کو مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے، سکول خصوصی تعلیمی خدمات کی فراہمی کے نمونے تیار کرتے ہیں جو ہر طالب علم کے لیے منفرد ہوتے ہیں اور عام تعلیمی نصاب تک رسائی میں اضافہ کرنے پر مرتکز ہوتے ہیں۔ یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ طلباء کی ضروریات کا مہیا کردہ خدمات کے ساتھ میل کھانا لازمی ہے۔ خصوصی تعلیمی پروگراموں اور خدمات کی حدود کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے اور یہ متحد خدمت رسد نظام کا جزو ہیں۔

متعلقہ خدمات

متعلقہ خدمات معذوری رکھنے والے طالب علم کو اس کے تعلیمی پروگرام کے ساتھ منسلک کامیابی میں آگے بڑھنے کے لیے مہیا کی جاتی ہیں۔

متعلقہ خدمات کا بنیادی مقصد ہر طالب علم کی اپنے تعلیمی اہداف حاصل کرنے کی قابلیت کو زیادہ سے زیادہ بنانے میں مدد دینا ہے۔ متعلقہ خدمات کم سے کم پابندی والے ماحول میں پہنچائی جانی چاہیئں، اور جب موزوں ہو، سکولوں کو انہیں اپنے کمرۂ جماعت میں ضم کرنا چاہیئے۔ متعلقہ خدمات میں طالب علم کے اساتذہ، دیگر تعلیمی ملازمین، اور والدین/سرپرستوں کے ساتھ تعلیمی اہداف میں معاونت کے لیے قریبی تعاون ہونا چاہیئے۔

یہ تعین کرنے میں کہ آیا آپ کے بچے/بچی کو کوئی معذوری لاحق ہے اور آیا کہ اسے خصوصی تعلیمی خدمات (بشمول متعلقہ خدمات) درکار ہیں پہلا قدم ایک تشخیص کے لیے درخواست دینا ہے۔ تشخیص کی درخواستیں آپ یا سکول کے نمائندے کی جانب سے تحریری طور پر کرنا لازم ہے۔ نوٹ فرمائیں کہ پیشہ ورانہ علاج اور جسمانی علاج کی خدمات کے معالج کے نسخہ کی متقاضی ہیں، جو کہ آپ جانچ کے عمل کے دوران حاصل کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ نرسنگ، صحت کے معاون پیشہ وروں، اور آمدورفت کی خدمات ایک ڈاکٹری رپورٹ بھجوائے جانے کی متقاضی ہو سکتی ہیں۔ (تشخیص کے اس عمل پر مزید معلومات کے لیے حصہ 2 دیکھیں۔)

مطلوبہ تشخیصوں اور طالب علم کے بارے میں دیگر معقول معلومات کے تجزیئے کے بعد، سکول پر مبنی یا ضلع CSE تعین کریں گی کہ آیا اسے کوئی معذوری ہے، اور کیا اسے خصوصی تعلیمی خدمات درکار ہیں۔ ہر متعلقہ خدمت کا طالب علم کے IEP کے جائزے کے ساتھ سالانہ دوبارہ تخمینہ ہونا چاہیئے۔

ذیل میں متعلقہ خدمات کی کچھ مثالیں ہیں جن کی تجویز دی جا سکتی ہے:

معاون ٹیکنالوجی – معاون ٹیکنالوجی (AT) کے آلات میں گرافک آرگنائزر سے لے کر کمپیوٹرز اور ٹیبلٹس اور متعلقہ سافٹ ویئر تک کچھ بھی شامل ہے جو طالب علم کو باہمی رابطہ کرنے اور اسائنمنٹس مکمل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ معاون ٹیکنالوجی کی سفارش تب کی جاتی ہے جب طالب علم کو اس کے تعلیمی پروگرام تک رسائی کے قابل بنانا اور اس کی انفرادی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنا ہو۔ AT خدمات، جیسے کہ تربیت اور معاونت، کی بچے کے AT آلات کے استعمال میں معاونت کے لیے بھی سفارش کی جا سکتی ہے۔

مشاورت – صلاحکاری کا مقصد ان رویوں کو شناخت کرنا اور تبدیل کرنا ہے جو تعلیم میں مخل ہوتے ہیں۔ صلاحکاری ان طلباء کے لیے تجویز کی جاتی ہے جنہیں نمایاں سماجی جذباتی مسائل ہیں جو تعلیم میں نمایاں طور پر مخل ہوتے ہیں۔ ان مسائل میں شامل ہو سکتے ہیں بالغوں یا ساتھیوں کے ساتھ مناسب طریقے سے پیش آنا، دستبرداری یا جذبات کا برملا اظہار کرنا، کم خود اعتمادی، اور نقل کرنے کی ناقص مہارتیں۔

سماعتی تعلیمی خدمات – سماعتی تعلیمی خدمات ان طلباء کو معاونت مہیا کرتی ہیں جو بہرے یا متاثرہ سماعت ہیں، اور ان میں شامل ہیں، رہنمائی، سماجی کام، صلاحکاری، تبدلی خدمات اور کام اور تعلیم پروگرام۔ ایک طالب علم/طالبہ کے لیے سماعتی تعلیم کی سفارش کی جا سکتی ہے جب طالب علم/طالبہ کو اس کے تعلیمی ماحول تک مکمل رسائی کرنے کے قابل بنانے کے لیے معاونت ضروری ہو۔

پیشہ ورانہ علاج – پیشہ ورانہ علاج (OT) ایک طالب علم کی سکول پر مبنی اختیار کرنے کی یا عملی مہارتوں کو مضبوط بنانے میں مدد کرتا ہے، جیسے کہ: عمدہ حرکی مہارتیں، کمرۂ جماعت کی ذمہ داریاں انجام دینے اور شائستہ لین دین کرنے کی صلاحیت؛ عملی حسی حرکی مہارتیں؛ اور روزمرہ کی سرگرمیاں، بشمول وہیل چیئر کا انتظام۔ پیشہ ورانہ علاج کی سفارش اس وقت کی جاتی ہے جب ماحول کو موافق بنانے، روزمرہ کی زندگی اور سکول کی سرگرمیوں میں طالب علم کی شرکت میں اضافہ کرنے، اور انجام دینے کے لیے تعلیم طالب علم/اہلِ خانہ کو تعلیم دینے یا مہارتیں سکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

معاون پیشہ خدمات – انفرادی معاون پیشہ افراد سکول کے دن کے پورے حصے یا کسی ایک حصے میں ان کی انتظامی ضروریات پر توجہ دینے کے لیے اور انہیں تعلیم اور معاون خدمات سے مستفید ہونے دینے کے لیے طلباء کی معاونت کرتے ہیں۔ جب ضروری ہو ایک انفرادی معاون پیشہ فرد کی سفارش کی جاتی ہے تاکہ طالب علم کو کمرۂ جماعت اور سکول کی دیگر سرگرمیوں میں حفاظت سے اور مکمل طور پر شرکت کے قابل بنائے اور تعلیم اور متعلقہ خدمات سے تعلیمی فائدے اٹھائے۔

جسمانی علاج – جسمانی علاج کام کرنے اور سکول میں شائستہ لین دین کرنے کی اپنی جسمانی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے ایک طالب علم/طالبہ کی مدد کرتا ہے۔ علاج میں مجموعی حرکی نشوونما، حرکت پذیری، توازن، اور سکول کی کئی ترتیبات جیسے کہ کمرۂ جماعت، جم، بیت الخلاؤں، کھیل کے میدانوں اور سیڑھیوں میں ربط پر توجہ شامل ہو سکتے ہیں۔ جسمانی علاج کی سفارش تب کی جاتی ہے جب ایسی معاونت ضروری ہو تاکہ طالب علم/طالبہ کو اس کے تعلیمی ماحول تک رسائی کے قابل بنایا جائے جس میں شامل ہیں، لیکن انہی تک محدود نہیں ہیں چلتے ہوئے، وہیل چیئر پر یا آنے جانے کے دیگر ذرائع کے ذریعے سکول کے کئی علاقوں تک رسائی کی طالب علم کی قابلیت؛ کمرۂ جماعت کی سرگرمیوں میں طالب علم کی شرکت – مثلاً، کمرۂ جماعت کے ماحول کے اندر جسمانی طور پر شرکت کرنا اور جگہ تبدیل کرنا؛ اور لنچ روم، کھیل کے میدان، بیت الخلاء، آمدورفت وغیرہ تک رسائی کرنا (اور ان میں شرکت کرنا)۔

سکول میں صحت خدمات – ایک سکول نرس یا پیشہ ور خدمات فراہم کرتا ہے جو ایک بچے کی مخصوص صحت ضروریات پر توجہ دینے کے لیے بنائی گئی ہیں، جیسا کہ اس کے معالج کی طرف سے محفوظ تعلیمی ماحول کو یقینی بنانے کے لیے دستاویز میں لکھا گیا ہے۔

گویائی/زبان کا علاج – گویائی/زبان کا علاج سکول کے پورے ماحول میں تعلیمی اور سماجی صورتِ احوال میں طالب علم کی سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ علاج کرنے والے باہمی رابطے کی مہارتوں جیسے کہ سمجھنے (ہدایات پر عمل کرنے، عبارتوں کو سمجھنے)، زبان (لفظ کے معنی، الفاظ کو اکٹھا کرنا، درست گرامر استعمال کرنا)، لہجہ (بولنے کی آوازیں)، آواز (آواز پیدا کرنے کے لیے صوت کا استعمال)، پراگمیٹکس (سماجی زبان) اور روانی (بولنے کی لے) پر توجہ دیتے ہیں۔ گویائی/زبان کے علاج کی ایک طالب علم کے لیے تب سفارش کی جاتی ہے جب تعلیمی اور سماجی صورتِ احوال میں طالب علم کی سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو بہتر بنانے کے لیے ایسی معاونت ضروری ہو۔

جیسے جیسے آپ کا بچہ بڑا ہوتا ہے اس کی متعلقہ خدمات تبدیل ہو سکتی ہیں۔

بصری تعلیمی خدمات – بصری تعلیمی خدمات ان طلباء کے لیے جو بصری طور پر متاثرہ ہیں انہیں قابلِ لمس، بصری اور سمعی حکمتِ عملیاں استعمال کرتے ہوئے تعلیمی، سماجی، حرفتی اور زندگی کی مہارتیں، خواندگی، اور معلومات کے حصول کو بہتر بنانے کے قابل بناتے ہوئے تعلیم میں معاونت کرتی ہیں۔ بصری تعلیم کی سفارش ایک ایسے بچے کے لیے کی جا سکتی ہے جس کی نظر اتنی کمزور ہے کہ کمرۂ جماعت کے اندر کام کرنا معاون مواد‌وں اور اختیار کردہ طریقوں کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ سمت بندی اور حرکت پذیری کی خدمات آپ کے بچے کے مکانی اور ماحولیاتی تصورات کے فہم کو بہتر بنانے اور جو معلومات وہ اپنے محسوسات (جیسے آواز، درجۂ حرارت، ارتعاش) کے ذریعے حاصل کرتا/کرتی ہے اسے سمت بندی اور سفر کرنے کی سمت قائم کرنے، برقرار رکھنے اور دوبارہ حاصل کرنے کے لیے استعمال کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔

آپ کے بچے کے لیے سفارش کردہ متعلقہ خدمات کی نشاندہی IEP پر کی جائے گی۔ IEP ایک ہفتے یا مہینے میں ان وقتوں کی تعداد مہیا کرتا ہے جب آپ کے بچوں کو خدمت وصول کرنی چاہیئے (یہ "تعدد" کہلاتا ہے) اور نشست کی طوالت (یہ "دورانیہ" کہلاتا ہے)، گروہ کا زیادہ سے زیادہ حجم (اگر آپ کے بچے کو خدمات گروہ میں مہیا کی جائیں گی)، زبان جس میں خدمت مہیا کیا جانا لازمی ہے اور آیا کہ خدمت آپ کے بچے کو کمرہ جماعت میں یا کمرہ جماعت سے باہر ایک الگ مقام (یہ "مقام" کہلاتا ہے) پر مہیا کی جائے گی۔

اگر آپ کے بچے کے IEP میں اس کے ایک یا زیادہ متعلقہ خدمات وصول کرنے کی تجویز دی گئی ہے اور محکمہ ایسی خدمت (خدمات) اپنے عملے یا معاہدے کے تحت کام کر رہی ایجنسیوں کے عملے سے مہیا کرنے سے قاصر ہے، یا تو سکول کے دن کے دوران یا بعد میں، متعلقہ خدمت کیا اجازت (RSA) آپ کو جاری کی جائے گی۔ ایک RSA والدین کو بغیر کسی خرچے کے مجوزہ متعلقہ خدمت (خدمات) ایک موزوں لائسنس یافتہ، آزاد مہیا کار کی خدمات استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس عمل میں آپ کے بچے کا سرکاری سکول آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ ایک غیر سرکاری یا چارٹر سکول میں پڑھتا ہے، ضلعی CSE اس عمل میں مدد کرے گی۔

آزاد مہیا کاروں کی ایک فہرست محکمے کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ http://schools.nyc.gov/Academics/SpecialEducation/programs/relatedServices/RSinformation.htm

جسمانی علاج کی نشستیں کلاس کے ساتھ جم میں، کمرۂ جماعت، لنچ روم، آدھی چھٹی میں یا سکول کے دیگر مقامات پر ہو سکتی ہیں۔

تعلیمی سرگرمیوں میں طالب علم کی شرکت میں معاونت کرنے کے لیے ایک مشترکہ کمرۂ جماعت میں زبان بولنے کا علاج مہیا کیا جانا۔

پیشہ ورانہ علاج ایک چھوٹے گروہ کے ماحول میں، کمرۂ جماعت کے اندر یا باہر، ایک قدرتی تعلیمی ماحول میں ہر طالب علم کی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے ہو سکتا ہے۔

	Pre-K	کنڈرگارٹن	ایلیمنٹری	مڈل سکول	ہائی سکول
خدمات طلباء کے تعلیمی اہداف پورے کرنے میں طلباء کی اکثر کیسے مدد کرتی ہیں	متعلقہ خدمات اکثر وسیع طور پر بہتر خدمات اور طرزِ عمل میں معاونت کرنے پر مرکوز ہوتی ہیں۔	متعلقہ خدمات خدمات اور طرزِ عمل کو بہتر بنانے پر مرکوز رہنا جاری رکھتی ہیں۔ آزادی میں اضافہ کرنے کے لیے، علاج کرنے والے سکول سے متعلقہ سرگرمیوں اور تعلیم ماحول میں ممکنہ تبدیلیوں کی شناخت کرنے کے لیے اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔	کلاس کی سرگرمیوں کے دوران طالب علم کے ساتھ کام کرنے والا معالج اکثر شدید کیے ہوئے تعلیمی تقاضوں کو پورا کرنے میں طالب علم کی مدد کرنے کے لیے لازمی ہو جاتا ہے۔ خدمات ابتدائی ایلیمنٹری سالوں میں بنیادی مہارتوں کو بہتر بنانے پر مرکوز رہنا جاری رکھتی ہیں۔ علاج کرنے والے طالب علم کی ضروریات کو پورا کرنے اور نصاب تک رسائی کرنے میں طالب علم کی مدد کرنے کے لیے سرگرمیوں اور کمرۂ جماعت کے ماحول کو اپنانے کے لیے کمرۂ جماعت کے استاد کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔	کچھ طلباء کے لیے، پیش رفت کی رفتار سست ہو سکتی ہے یا رک سکتی ہے جب تعلیمی تقاضے بڑھ جائیں؛ طلباء اکثر اپنے تعلیمی اختلافات سے زیادہ آگاہ ہونا شروع کر دیتے ہیں۔ علاج کرنے والے مؤثر تعلیمی حکمتِ عملیاں تیار کرنے میں طالب علم کی مدد کرتے ہیں جبکہ وہ سرگرمیوں اور کمرۂ جماعت کے ماحول کو موافق بنانے کے لیے کمرۂ جماعت کے اساتذہ کے ساتھ کام کرنا جاری رکھتے ہیں جس کی طالب علم کو اس کے IEP اہداف کامیابی کے ساتھ حاصل کرنے میں مدد کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ طلباء ابتدائی حرفتی اور ADL پروگراموں کے لیے مخصوص نئی مہارتیں سیکھنے سے مستفید ہو سکتے ہیں۔	جب علاج جاری رکھنے کی ضرورت ہو، زور عموماً کالج اور پیشے کی تیاری پر ہوتا ہے۔ خدمات اکثر سرگرمیوں اور تعلیمی ماحول کی موزوں ترامیم پر مرکوز ہوتی ہیں۔ کچھ طلباء کو اپنے IEP اہداف پورے کرنے اور ابتدائی حرفتی، ADL اور کالج اور پیشے کی تیاری کے پروگراموں کے لیے درکار مہارتیں بہتر بنانے کے لیے معاونت درکار ہو سکتی ہے۔
کمرۂ جماعت میں قابلِ توجہ مشترکہ شعبے	پری سکول میں، بنیادی توجہ طلباء کی سماجی اور حرکی مہارتوں کی نشوونما پر ہوتی ہے۔	کنڈرگارٹن میں، توجہ تعلیمی مہارتوں پر منتقل ہونا شروع ہو جاتی ہے، ساتھ ہی ساتھ سماجی اور حرکی مہارتوں کی نشوونما کے لیے معاونت جاری رہتی ہے۔ آزادانہ طور پر کام کرنے کی قابلیت زیادہ اہم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔	ایلیمنٹری سکول میں، توجہ زیادہ تکمیل کے ساتھ بنیادی تعلیمی مہارتوں کی نشوونما پر منتقل ہو جاتی ہے۔ کمرۂ جماعت کی سرگرمیاں ان مہارتوں کے استعمال پر مرکوز ہوتی ہیں۔	مڈل سکول میں، تعلیمی تقاضے شدید ہو جاتے ہیں اور تعلیمی مواد زیادہ پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ طلباء ہائی سکول میں کامیابی کے لیے تیار ہونا شروع کر دیتے ہیں۔ کچھ طلباء ابتدائی حرفتی، سماجی ترقی اور روزمرہ زندگی کی سرگرمی (ADL) پروگراموں میں حصہ لینا شروع کر دیتے ہیں۔	ہائی سکول میں، توجہ طلباء کو ثانوی تعلیم سے اعلی ثانوی تعلیم میں بھیجنے، ابتدائی حرفتی اور ADL پروگراموں کے لیے تیار کرنے پر منتقل ہو جاتی ہے۔
خدمات کی وضاحت کیسے کی جاتی ہے	ہر طالب علم کی انفرادی، سکول پر مبنی ضروریات تعین کرتی ہیں کہ متعلقہ خدمات کیسے مہیا کی جائیں گی۔ زیادہ تر متعلقہ خدمات کی سفارشات کے کلیدی عناصر ذیل میں دیئے گئے ہیں: ■ **مقام** – مشترکہ مقامات میں کمرۂ جماعت، سکول میں ایک الگ کمرہ یا ایک علاج کا کمرہ شامل ہیں۔ ■ **پہنچانے کا طریقہ** – بلا واسطہ خدمات طلباء کو اکیلے اکیلے کی بنیاد پر یا یکساں ضروریات رکھنے والے طلباء کو چھوٹے گروہوں میں مہیا کی جاتی ہیں؛ انضمامی خدمات طالب علم کو کلاس میں دیگر طلباء کے ساتھ مہیا کی جاتی ہیں؛ اور مشاورتی (بالواسطہ) خدمات طلباء کے ساتھ ان کے کام میں معاونت کے لیے مشاورتی بنیاد پر اساتذہ اور والدین کو پہنچائی جاتی ہیں۔ ■ **تعدد** – خدمات عمومی طور پر ایک مخصوص تعداد میں اوقات پر ہفتہ وار یا ماہانہ بنیادوں پر پہنچائی جاتی ہیں۔ ■ **دورانیہ** – ہر نشست کی طوالت مختلف ہو سکتی ہے، جس کا انحصار ضرورت پر ہوتا ہے؛ نشست کی طوالت اکثر منٹوں میں بیان کی جاتی ہے۔ ■ **گروہ کا حجم** – خدمات انفرادی یا گروہی بنیادوں پر پہنچائی جا سکتی ہیں۔ جہاں طالب علم کے لیے ایک گروہ کی صورت میں دوسرے طلباء کے ساتھ کام کرنا زیادہ مناسب ہو (جیسے کہ، جس مہارت پر وہ کام کر رہے ہیں اس کی مشق کرنے اور اسے لاگو کرنے کے لیے اور/یا اسی مہارت پر دوسروں کو کام کرتا دیکھ کر فائدہ اٹھانے کے لیے)، زیادہ سے زیادہ گروہی حجم عمومی طور پر متعین کیا جائے گا۔				

معاون ٹیکنالوجی طلباء کی انفرادی ضروریات پوری کرنے میں مدد کرتی ہے

مضمون	طالب علم کو دشواری	ممکنہ AT حل*
ریاضی	حساب کرنے، منظم کرنے، ترتیب دینے اور ریاضی کے سوالات کاغذ پر نقل کرنے میں دشوار	بولنے والا کیلکولیٹر، اختیار کردہ گراف پیپر، ادل بدل کر استعمال کرنے والی اشیاء، سافٹ ویئر
تحریر	لکھنے یا ہجے کرنے، لفظوں کے استعمال، تنظیم، وغیرہ کی جسمانی حرکات میں دشواری۔	ورڈ پروسیسر، ترچھا بورڈ، اختیار کردہ کی بورڈ/کاغذ، کمپیوٹر، ٹیبلٹ، سافٹ ویئر
مطالعہ	سمجھنے، پڑھنے یا سمجھنے میں روانی	ریڈنگ پین، ہائی لائٹ کیا گیا متن، ڈیجیٹل کتابیں، کمپیوٹر/ٹیبلٹ، سافٹ ویئر
ابلاغ	غیر زبانی یا سمجھنے کے قابل گویائی میں دشواری	ابلاغی کتاب، گویائی پیدا کرنے کا آلہ، تصویری ابلاغ کا نظام، آواز پیدا کرنے کا آلہ
یادداشت/تنظیم	منصوبہ بندی کرنے، ترتیب دینے، اپنے کیلنڈر/ترتیبِ کار/افعال کی فہرست وغیرہ کا حساب رکھنے میں دشواری۔	گرافک آرگنائزر، سافٹ ویئر
سماعت	بولی جانے والی زبان کو سمجھنے اور یاد کرنے میں دشواری	ڈیجیٹل ریکارڈر، FM یونٹ

* دکھائے گئے آلات دستیاب وسائل کے ایک چھوٹے سے نمونے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ معذوریوں کے حامل تمام طلباء کو معاون ٹیکنالوجی کے لیے زیرِ غور لانا لازمی ہے۔ اگر ایسے ملاحظات کا نتیجہ ایک AT تشخیص کی صورت میں نکلتا ہے تو سفارشات کا جائزہ سکول پر مبنی یا CSE ٹیم کی جانب سے لیا جاتا ہے۔
معاون ٹیکنالوجی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، دیکھیں http://schools.nyc.gov/Academics/SpecialEducation/programs/relatedServices/Assistive+Technology.htm

متعلقہ خدمات کو کمرۂ جماعت میں ضم کرنا ("اندر دھکیلنا")
تمام طلباء کو مستفید کر سکتا ہے:

تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ جب متعلقہ خدمات فراہم کنندگان کمرۂ جماعت میں "اندر دھکیلے جاتے" ہیں، بہت اچھے کام ہوتے ہیں نہ صرف ان افراد کے لیے جن کی خدمت کی جا رہی ہے، بلکہ پوری کلاس کے لیے۔

طالب علم کے لیے فائدے:

- کمرۂ جماعت کی سرگرمیاں نہیں چھوٹتیں
- قدرتی ماحول میں مہارت کی مشق کے لیے زیادہ مواقع
- علاج کرنے والے حکمتِ عملیوں کے اثر کی نگرانی کر سکتے ہیں
- سماجی قبولیت، خود اعتمادی اور سماجی مہارتوں کو پروان چڑھاتا ہے

پوری کلاس کے لیے فائدے:

- معذوریوں کے ساتھ اور معذوریوں کے بغیر بچوں کے لیے کامیابی میں اضافہ
- توجہ
- کام کرتے رہنے کا طرزِ عمل
- کمرۂ جماعت میں کارکردگی
- معیاری بنائے گئے امتحانات میں کارکردگی

وسائل/حوالہ جات: McWillam & Scott 2001; Kennedy, Shuka & Fryxell 1997; Mu,.Siegal & Allinder 2000; Kennedy & Itkonen 1994; Hughes 2001; Oriel, George, Peckus & Semon

خصوصی تعلیم کے استاد کی معاونت کی خدمات (SETSS)

خصوصی تعلیم کے استاد کی معاونت کی خدمات خصوصی طور پر تیار کردہ ہیں اور/یا خصوصی تعلیم کے استاد کی طرف سے مہیا کردہ اضافی ہدایات ہیں۔ یہ خدمات آپ کے بچے کی عام تعلیمی کمرۂ جماعت میں رہنے میں مدد کرتی ہیں جبکہ وہ ایک خصوصی تعلیم کے استاد کی جانب سے خدمات وصول کر رہا ہو۔ خصوصی تعلیم کا استاد عام تعلیمی کمرہ جماعت میں شرکت میں معاونت کرنے کے لیے براہ راست آپ کے بچے کے ساتھ کام کر سکتا ہے اور خصوصی طور پر تیار کردہ اور/یا اضافی ہدایات براہ راست آپ کے بچے کو مہیا کرتا ہے۔ اس میں شامل ہو سکتا ہے پڑھائے جانے والے مواد کو اختیار کرنا یا مختلف تعلیمی طریقے استعمال کرنا جیسے کہ بصری اعانتیں، نمایاں کردہ کام کے پرچے اور سادہ بنائی ہوئی تعلیم (یہ "براہ راست" تعلیم کہلاتا ہے)۔ خصوصی تعلیم کا استاد آپ کے بچے کے عام تعلیم کے استاد کے ساتھ سیکھنے کے ماحول کو ٹھیک کرنے کے لیے اور/آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے طریقوں کو درست کرنے کے لیے بھی کام کر سکتا ہے (اسے "بالواسطہ" تعلیم کہا جاتا ہے)۔

- SETSS عام تعلیم کے کمرۂ جماعت میں، یا عام تعلیم کے کمرۂ جماعت کے باہر ایک الگ مقام پر یا عام تعلیمی کمرۂ جماعت اور الگ مقام کے کسی بھی ملاپ میں مہیا کی جا سکتی ہیں؛
- جب SETSS ایک گروپ میں مہیا کی جاتی ہیں، گروہ میں آٹھ سے زیادہ طلباء شامل نہیں ہو سکتے؛
- SETSS کم سے کم ہفتے میں تین گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ روزانہ دن کے 50 فیصد حصے کے لیے مہیا کی جا سکتی ہیں۔
- آپ کے بچے کے IEP کو ایک ہفتے میں پیریڈ کی تعداد بیان کرنا لازم ہے جب خدمات مہیا کی جائیں گی، آیا وہ خدمات براہ راست آپ کے بچے کو مہیا کی جائیں گی یا بالواسطہ طور پر اس کے عام تعلیم کے استاد کے ساتھ اور خدمات کہاں مہیا کی جائیں گی۔

ایک ہی کلاس میں مشترکہ تدریس (ICT)

ایک ہی کلاس میں مشترکہ تدریس (ICT) کی جماعت کے کمروں میں شامل ہوتے ہیں معذوری رکھنے والے طلباء اور معذوری نہ رکھنے والے طلباء جنہیں دو اساتذہ، ایک عام تعلیم کا استاد اور دوسرا خصوصی تعلیم کا استاد اکٹھے مل کر پڑھاتے ہیں۔ اساتذہ مل کر کام کرتے ہیں اور آپ کے بچے کے لیے تعلیم کو

اختیار کرنے اور تبدیلی کرنے کے لیے سارا دن ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے ہیں اور یقینی بناتے ہیں کہ پوری جماعت کی رسائی عام تعلیمی نصاب تک ہے۔

ICT کل وقی یا جز وقتی بنیادوں پر مہیا کیا جا سکتا ہے۔ ICT کے پیریڈز کا آپ کے بچے کے IEP پر مضامین کے شعبوں کے ساتھ (مثال کے طور پر ریاضی) مخصوص ہونا لازمی ہے جس میں وہ خدمات وصول کریں گے۔

معذوری رکھنے والے طلباء کی تعداد کل جماعت کے رجسٹر کے 40 فیصد سے تجاوز نہیں کرنی چاہیئے یا معذوری رکھنے والے زیادہ سے زیادہ بارہ طلباء ایک ICT جماعت میں ہونے چاہیئں۔

خصوصی کلاس کی خدمات

خصوصی کلاس کی خدمات وہ خدمات ہیں جو معذوری رکھنے والے بچوں کے لیے ایک ہر پہلو سے مکمل کمرۂ جماعت میں سکول کے دن کے کسی بھی حصے کے لیے مہیا کی جاتی ہیں۔ وہ ان بچوں کو خدمات مہیا کرتی ہیں جن کی ضروریات عام تعلیمی کمرۂ جماعت میں پوری نہیں کی جا سکتیں، حتیٰ کہ اضافی امدادوں اور خدمات بشمول خصوصی تعلیم کے استاد کی معاونت کی خدمات، متعلقہ خدمات یا ایک ICT کلاس میں شرکت کے ساتھ بھی نہیں۔ خصوصی جماعت خدمات کل وقی یا جز وقتی بنیادوں پر مہیا کی جا سکتی ہیں۔

ان طلباء کے لیے جو دن کا سارا یا کچھ حصہ خصوصی جماعت میں گزارتے ہیں، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE آپ کے بچے کے لیے موزوں پروگرام اور جماعت کے حجم کا تعین کرے گی۔ کسی بھی طالب علم کے لیے جسے سکولی دن کے کسی بھی حصے کے لیے عام تعلیمی انتظام سے ہٹایا جاتا ہے اس کے IEP پر اس کا تحریری جواز ہونا لازمی ہے۔

ہر پہلو سے مکمل خصوصی جماعتوں میں، طلباء کی تعلیمی ضروریات کی یکسانیت کے لحاظ سے گروہ بندی کی جانا لازمی ہے۔ جماعتوں میں وہ طلباء ہو سکتے ہیں جن کی معذوری ایک ہی جیسی ہو یا مختلف معذوریوں کے ساتھ ہوں جب تک کہ ان کی تدریسی اور تعلیمی خصوصیات کی سطحات، سماجی نشوونما کی سطحات، جسمانی نشوونما کی سطحات اور انتظامی ضروریات یکساں ہوں۔ (اضافۂ معلومات کے لیے صفحہ 27 دیکھیں)

نمایاں معذوریوں کے ساتھ طلباء کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ سرکاری سکول (ضلع 75 کے سکول)

ضلع 75 نمایاں معذوریاں رکھنے والے طلباء کے لیے تعلیمی معاونت کے انتظامات کی ایک وسیع حد میں مہیا کرتا ہے۔ کم سے کم پابندی والے ماحول (LRE) کے اندر اندر رہتے ہوئے، طلباء عام تعلیمی کمرہ جماعت میں، سماجی سکول کی عمارتوں میں واقع خصوصی جماعتوں اور خصوصی طور پر بنائے گئے سکولوں میں خصوصی جماعتوں، ساتھ ہی ساتھ ایجنسیوں، ہسپتالوں اور گھر پر ضلع 75 کی خدمات وصول کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کی ادراکی، سماجی و جذباتی اور جسمانی انتظامی ضروریات کی بنیاد پر سکول پر مبنی یا ضلعی CSE اس کے لیے ایک موزوں پروگرام اور جماعت کے حجم کا تعین کرے گی۔ جب موزوں ہو ضلع 75 کی خدمات 12 ماہ پروگرام میں پورا سال مہیا کی جا سکتی ہیں۔

ضلع 75 کی جانب سے خدمات وصول کر رہے طلباء معیار پر پورا اترنے کے لیے بنائے گئے تخمینوں میں شرکت کر سکتے ہیں اور شہر اور ریاست کی تمام جانچیں دے سکتے ہیں یا انہیں نیویارک ریاست متبادل تخمینہ استعمال کرتے ہوئے جانچا جا سکتا ہے۔ ضلع 75 خصوصی جماعتیں 12:1:1، 8:1:1، 6:1:1 اور 12:1:4 کے تناسب سے اور پوری مشمولیت والے طلباء کے لیے دیگر تناسبوں میں مہیا کرتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کو نمایاں سماعتی یا بصری معذوریاں ہیں، ضلع 75 کے پاس ہر پہلو سے مکمل جماعتیں خصوصی طور پر بنائے گئے سامان اور خدمات کے ساتھ موجود ہیں جنہیں پورے سکولی دن نصاب میں ضم کیا جا سکتا ہے۔ وہ طلباء جن کی بصری اور سماعتی تشویشوں کو اس قسم کی سرگرمی والی پروگرامنگ درکار نہیں ہے وہ یہ معان خدمات اپنے عام تعلیمی، شریک تعلیم یا برادری کی بنیاد پر انتظامات میں وصول کریں گے۔

ضلع 75 ان طلباء کی بھی معاونت کرتا ہے جنہیں سکول کے ایک انتظام میں پریشانی کا سامنا ہو (سکول کا خوف) اور طبی یا دماغی مسائل والے طلباء جنہیں ایک ہسپتال یا گھر میں کیے گئے انتظام میں عارضی یا طویل مدتی تعلیم درکار ہو۔

جہاں مناسب ہو، ضلع 75 دو زبانی تعلیم اور معاونت، ESL خدمات۔ سفری تربیت، روزمرہ زندگی کی ذاتی سرگرمیوں (ADL) میں مہارت کی تربیت، حرفتی پروگرامنگ اور عبوری خدمت تعاون مہیا کرتا ہے۔ افزوں کار یا متبادل ٹیکنالوجی استعمال کرنے کے لیے ہدایات آپ کے بچے کے IEP میں خلاصہ

کردہ کے مطابق مہیا کی جائیں گی۔ مشترکہ گھر-سکول شراکت داری بنانے کے لیے، ضلع 75 اپنے بچوں کو سمجھنے اور معاونت فراہم کرنے میں خاندانوں کی رہنمائی کے لیے والدین کے لیے مشاورت اور تربیت کی بھی پیشکش کرتا ہے۔

ضلع 75 خصوصی جماعت کی خدمات بھی 12:1:1 کی نسبت سے ان طلباء کے لیے مہیا کرتا ہے جو بہرے/اُونچا سنتے ہیں یا نابینا/کمزور بصارت والے ہیں۔ مہیا کردہ خدمات میں صوتیات، معاون ٹیکنالوجی، اشاروں کی زبان کا مطلب سمجھنا، سمت بندی اور حرکت پذیری کی خدمات اور بریل شامل ہیں۔ طلباء نیویارک ریاست کے معیاری بنائے گئے یا متبادل امتحانوں میں شرکت کر سکتے ہیں۔

سماجی سکولوں میں خصوصی پروگرام

بیماریوں کے حامل زیادہ تر طلباء، بشمول آٹزم (جسے Autism Spectrum Disorder یا ASD بھی کہا جاتا ہے) والے طلباء، دماغی بیماریوں (ID) والے طلباء، اور انگریزی زبان سیکھنے والے (ELLs) جن کو معذوریاں ہیں، اپنے سماجی سکولوں میں بہترین خدمات وصول کرتے ہیں۔ تاہم، DOE تسلیم کرتا ہے کہ کچھ ایسے طلباء ہیں جن کے لیے ایک ایسی کلاس جس میں خصوصی حصے اور مہارتیں تیار کیے گئے ہوں مناسب ہو سکتی ہے۔ وہ خصوصی تعلیمی معاونتیں اور خدمات جو فی الوقت ہر سماجی سکول میں موجود نہیں ہیں انہیں خصوصی پروگرام تصور کیا جاتا ہے۔ یہ سمجھنا بہت دقیق ہے کہ ذہنی معذوری کی ایک درجہ بندی یا آٹزم، بذاتِ خود، ایک خصوصی پروگرام کے لیے ضرورت کی نشاندہی نہیں کرتی۔ ذہنی معذوری

خصوصی کلاس کی خدمات

خصوصی کلاس کی خدمات وہ خدمات ہیں جو معذوری رکھنے والے بچوں کے لیے ایک ہر پہلو سے مکمل کمرۂ جماعت میں سکول کے دن کے کسی بھی حصے کے لیے مہیا کی جاتی ہیں۔ ایک خصوصی جماعت معذور طلباء پر مشتمل ایک جماعت ہوتی ہے جنہیں ایک ہر پہلو سے مکمل انتظام میں خصوصی طور پر بنائی گئی تعلیم وصول کرنے کے لیے گروہ میں اکٹھا کر دیا جاتا ہے، مطلب یہ کہ وہ اپنے غیر معذور ہم جماعتوں سے الگ ہو کر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ وہ ان بچوں کی خدمت کرتی ہیں جن کی ضروریات کو عام تعلیم کے کمرۂ جماعت میں، منسلکہ امداد اور خدمات کے ساتھ بھی پورا نہیں کیا جا سکتا۔ خصوصی جماعت خدمات کل وقتی یا جز وقتی بنیادوں پر مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ہر پہلو سے مکمل خصوصی جماعتوں میں، طلباء کی تعلیمی ضروریات کی یکسانیت کے لحاظ سے گروہ بندی کی جانا لازمی ہے۔ کلاسیں یکساں قابلیتیں رکھنے والے طلباء یا مختلف قابلیتیں رکھنے والے طلباء پر مشتمل ہو سکتی ہیں جب تک کہ ان کے تدریسی اور تعلیمی خواص، سماجی ترقی کی سطحات، جسمانی نشوونما کی سطحات اور انتظامی ضروریات یکساں ہیں۔ خصوصی جماعتیں آپ کے بچے کی تدریسی اور/یا انتظامی ضروریات پر منحصر عملہ جاتی سرگرمی کی مختلف سطحات کی پیشکش کرتی ہیں۔

ان طلباء کے لیے جن کی خصوصی تعلیمی ضروریات میں خصوصی طور پر بنائی گئی تعلیم کی ضرورت شامل ہے جو ایک ہر پہلو سے مکمل انتظام میں بہترین حاصل کی جا سکتی ہیں جماعت کا زیادہ سے زیادہ حجم 15 طلباء (15:1)، یا 12 طلباء ریاست کی طرف سے چلائے جانے والے یا ریاست کی مدد سے چلنے والے سکول میں (12:1) سے تجاوز نہیں کر سکتا، ماسوائے اس کے کہ:

- ان طلباء کی خدمت کر رہی خصوصی جماعتیں جن کی انتظامی ضروریات تعلیمی عمل میں مداخلت کرتی ہیں، اس حد تک کہ ایسے طلباء کی تعلیم میں معاونت کے لیے کمرہ جماعت کے اندر ایک اضافی بالغ کی ضرورت ہے، جماعت کا زیادہ سے زیادہ حجم 12 طلباء سے تجاوز نہیں کر سکتا، ہمعہ ایک یا زیادہ اضافی سکول ملازم جو تعلیم کے وقفوں کے دوران ہر کلاس میں مقرر کیا جاتا ہے (12:1+1)۔
- ان طلباء کی خدمت کر رہی خصوصی جماعتیں جن کی انتظامی ضروریات کا تعین انتہائی شدید کے طور پر کیا گیا ہے، اور انہیں انفرادی توجہ اور مداخلت کا ایک بلند درجہ درکار ہے، جماعت کا زیادہ سے زیادہ حجم چھ طلباء سے تجاوز نہیں کر سکتا، ہمعہ ایک یا زیادہ اضافی سکول ملازم جو تعلیم کے وقفوں کے دوران ہر کلاس میں مقرر کیا جاتا ہے (6:1+1)۔
- ان طلباء کی خدمت کر رہی خصوصی جماعتیں جن کی انتظامی ضروریات کا تعین شدید کے طور پر کیا گیا ہے، اور انہیں انفرادی توجہ اور مداخلت کا ایک اہم درجہ درکار ہے، جماعت کا زیادہ سے زیادہ حجم آٹھ طلباء سے تجاوز نہیں کر سکتا، ہمعہ ایک یا زیادہ اضافی سکول ملازم جو تعلیم کے وقفوں کے دوران ہر کلاس میں مقرر کیا جاتا ہے (8:1+1)۔
- کئی شدید معذوریاں رکھنے والے ان طلباء کے لیے، جن کے پروگرام بنیادی طور پر درستگی اور علاج پر مشتمل ہیں، کے لیے جماعت کا زیادہ سے زیادہ حجم 12 طلباء سے تجاوز نہیں کرے گا۔ استاد کے علاوہ، عملہ/طالب علم تناسب تین طلباء کے لیے عملے کا ایک فرد ہو گا۔ اضافی عملی اساتذہ، اضافی سکول ملازمین اور/یا متعلقہ خدمت مہیا کار ہو سکتے ہیں (12:1 + (3:1))۔

یا آٹزم رکھنے والے بہت سے طلباء کی عمومی اور/یا خصوصی تعلیم کے ماحول میں ایک سماجی سکول کے اندر بہترین خدمت کی جا سکتی ہے اور پُر فکر فیصلے کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے تاکہ تمام طلباء کو ان کی تعلیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا مساوی موقع دیا جائے۔ ان خصوصی پروگراموں کے لیے درخواست دینے کا ایک الگ طریقۂ کار ہے، جس بارے میں آپ specializedprograms@schools.nyc.gov پر ای میل کرتے ہوئے مزید جان سکتے ہیں۔ خصوصی پروگراموں میں شامل ہیں:

ACES (تدریسی، پیشہ، اور بنیادی مہارتیں) پروگرام برائے ذہنی معذور طلباء – ایک سماجی سکول میں ایک خصوصی کلاس یا پروگرام ان کچھ طلباء کے لیے جو ذہنی معذوری (ID) رکھنے والوں کی درجہ بندی میں آتے ہیں اور جو متبادل امتحان (NYSAA) میں شریک ہوتے ہیں۔

ASD Nest – آٹزم رکھنے والے بہت زیادہ فعال طلباء کے لیے ایک سماجی سکول میں کم حجم کی مشترکہ تدریس کی اکٹھی کلاس (ICT)۔

ASD Horizon – ایک سماجی سکول میں عام طور پر 8 کی تعداد تک طلباء کے ساتھ ایک خصوصی کلاس آٹزم والے طلباء کے لیے جو درجہ کی سطح کے معیارات کے لیے کام کرتے ہیں لیکن تعلیمی دن کے دوران وقت کے عرصوں میں انہیں انفرادی معاونت درکار ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا خصوصی پروگراموں کے علاوہ، دو زبانی خصوصی تعلیم ICT اور خصوصی کلاسیں بھی خصوصی پروگرام تصور کی جاتی ہیں کیونکہ وہ فی الوقت ہر سکول میں موجود نہیں ہیں۔ اگر ایک طالب علم کو دو زبانی پروگرام درکار ہے اور وی خصوصی تعلیم کے لیے اہلیت کی کسوٹی پر بھی کھرا اترتا ہے، CSE ایک دو زبانی خصوصی تعلیمی پروگرام کی سفاش کر سکتی ہے۔ (دو زبانی تشخیصوں اور خدمات پر اضافی معلومات کے لیے صفحات 6 اور 46 دیکھیں)۔

نیویارک ریاست کے معاونت شدہ سکول

ریاست کے معاونت شدہ سکول ریاست کے تعاون سے سکول شدید خصوصی تعلیمی خدمات ان بچوں کو فراہم کرتے ہیں جو بہرے، نابینا ہیں یا جنہیں شدید جذباتی یا جسمانی معذوریاں ہیں اور جن کا تعین سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی جانب سے اس قسم کے پروگرام کا اہل ہونے والے کے طور پر کیا گیا ہے۔ چند ریاستی معاونت سے چلنے والے سکول پانچ روزہ اقامتی دیکھ بھال ان بچوں کے لیے مہیا کرتے ہیں جنہیں 24 گھنٹے سہارا درکار ہوتا ہے۔

نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ غیر سرکاری سکول (دن کے اوقات میں)

یہ سکول ان بچوں کے لیے پروگرام مہیا کرتے ہیں جن کی شدید تعلیمی ضروریات کو سرکاری سکول پروگرام میں پورا نہیں کیا جا سکتا۔ **ریاستی محکمۂ تعلیم (SED) سے منظور شدہ سکولوں** میں صرف معذوریاں رکھنے والے بچے پڑھتے ہیں اور اس لیے وہ غیر معذور بچوں کے ساتھ تعلیم دینے کا موقع فراہم نہیں کرتے۔ SED سے منظور شدہ ایک غیر سرکاری سکول آپ کے بچے کو صرف تب قبول کر سکتا ہے اگر سکول بچے کے IEP میں مجوزہ خدمات مہیا کرنے کے قابل ہے۔

نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ ایک غیر سرکاری سکول تجویز کرنے سے قبل کمیٹی برائے خصوصی تعلیم (CSE) پر لازم ہے کہ وہ سرکاری سکولوں میں دستیاب تمام اختیارات پر غور کرے۔ اگر CSE تجویز کرتی ہے کہ آپ کا بچہ نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم سے منظور شدہ ایک غیر سرکاری سکول میں پڑھے، تو معاملہ Central Based Support Team (CBST) کو بھیجا جائے گا تاکہ آپ کے بچے کے لیے ایک موزوں سکول تلاش کرے۔ اس عمل میں آپ ایک شریک ہوں گے۔

نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ غیر سرکاری سکول (اقامتی)

اقامتی سکول وہ انتظامات ہیں جو کمرہ جماعت اور ایک ساختہ زندگی کے ماحول میں سکول کی وجوہات پر 24 فی دن کی بنیاد پر شدید پروگرامنگ مہیا کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ان بچوں کے لیے ہے جن کی تعلیمی ضروریات اتنی شدید ہیں کہ انہیں 24 گھنٹے توجہ درکار ہے۔ اگر یہ تعین ہو جاتا ہے کہ ایک اقامتی انتظام موزوں ہے، DOE کو درکار ہے کہ وہ ریاست سے باہر ایک سکول پر غور کرنے سے پہلے ریاست کے اندر اقامتی انتظامات پر پہلے غور کرے۔

گھر اور ہسپتال میں تعلیم

یہ وہ تعلیمی خدمات ہیں جو ان طلباء کو مہیا کی جاتی ہیں جو طبی یا جسمانی مسائل، یا ایک شدید جذباتی یا نفسیاتی معذوری کی بناء پر سکول حاضر ہونے سے قاصر ہیں۔ گھر اور ہسپتال میں تعلیم کے پروگرام طلباء کو ان کی تعلیم میں رکھنے میں معاونت کے لیے تیار کیے گئے ہیں جبکہ وہ سکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں، اور یہ عارضی مقصد کے لیے ہو۔ والدین کو آگاہ ہونا چاہیے کہ گھر اور ہسپتال میں تعلیم کے پروگراموں کا مقصد ایک مکمل تعلیمی پروگرام مہیا کرنا نہیں ہے، اور کورس کے اختیارات میں محدود ہو سکتے ہیں جو کہ مطلوب نہیں ہیں۔ گھر اور ہسپتال میں تعلیم کا عملہ طالب علم کی صورتِ حال کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہر ممکنہ حد تک، تعلیم اور خدمت کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے طلباء کے موجودہ سکولوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔

ہسپتال میں تعلیم: گھر میں تعلیم کے لیے والدین پر لازم ہے کہ ایک درخواست جمع کروائیں، جس کا حتمی طور پر شعبۂ صحت اور دماغی طہارت (DOHMH) کی جانب سے جائزہ لیا جاتا ہے اور منظور یا مسترد کی جاتی ہے۔ DOHMH گھر میں تعلیم کی خدمات کے زائد المیعاد ہونے کی ایک تاریخ بھی مقرر کرتا ہے، جو اس بنیاد پر ہوتی ہے کہ طالب علم کا سکول واپس آنا کب تک متوقع ہے۔ والدین ایک اور درخواست جمع کرواتے ہوئے گھر پر تعلیم کی خدمات کی تجدید کروا سکتے ہیں۔ گھر پر تعلیم کی درخواست کرنے کے عمل پر اضافی تفصیلات کے لیے براہِ کرم گھر پر تعلیم کی ویب سائٹ دیکھیں۔ (*http://www.homeinstructionschools.com*)۔

- درجات 12-7 میں طلباء کو فی ہفتہ کم از کم 10 گھنٹے گھر میں تعلیم دی جاتی ہے۔
- درجات K-6 میں طلباء کو فی ہفتہ کم از کم 5 گھنٹے گھر میں تعلیم دی جاتی ہے۔

ہسپتال میں تعلیم: طلباء کو تعلیم دی جاتی ہے جب انہیں ایک ہسپتال میں داخل کر لیا جاتا ہے۔ تسلیم اس حد تک مہیا کی جاتی ہے جس حد تک طالب علم طبی طور پر قابل ہے، اور ہسپتال کے معالج یہ تعین کرتے ہیں۔ ہسپتال میں تعلیم اس وقت ختم ہوتی ہے جب طالب علم کو ہسپتال سے فارغ کیا جاتا ہے۔ اگر طالب علم ہنوز اتنا بیمار ہے کہ سکول واپس نہیں آ سکتا، والدین کو پیش بینی کرتے ہوئے گھر پر تعلیم دینے میں تبدیلی میں تاخیر کو کم سے کم کرنے کے لیے، طالب علم کو ہسپتال سے چھٹی ملنے سے قبل ہی ایک درخواست جمع کروا دینی چاہیے۔

رعایتیں اور اضافی امداد اور خدمات

رعایتیں اور اضافی امداد اور خدمات طلباء کو عمومی تعلیم کے نصاب میں شامل ہونے اور اس میں پیش رفت کرنے اور سالانہ اہداف کے حصول کی طرف مناسب پیش قدمی کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ مثالوں میں شامل ہیں ایک مقرر کردہ نوٹ لینے والا، معاون پیشہ عملہ، نشست کی خصوصی ترتیب، خصوصی صورت میں تیار کردہ مواد، اور کلیدی تصورات کا خلاصہ کرتی ہوئے ایک رہنمائے تعلیم۔ اضافی امدادوں اور خدمات میں کئی ملازمین کی خدمات بھی شامل ہو

سکتی ہیں، جیسے کہ متعلقہ خدمات مہیا کار، خصوصی تعلیم کے اساتذہ اور نیم پیشہ ور، اور انہیں آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے یکجا کیا جا سکتا ہے۔

یہ خدمات اور معاونتیں ہیں جو تمام تعلیمی مقامات پر مہیا کی جاتی ہیں۔ رعایتوں اور اضافی امدادوں اور خدمات میں مندرجہ ذیل مواد، آلات اور اختیارات شامل ہو سکتے ہیں مگر انہی تک محدود نہیں ہیں:

قابلِ رسائی تعلیمی مواد (AIM) معذوریوں کے حامل ان طلباء کے لیے متن تک رسائی فراہم کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں جن کے لیے عام چھپائی رسائی کرنے اور سیکھنے میں ایک رکاوٹ ہے۔ ان طلباء کو ان کے بنیادی یا اضافی تعلیمی مواد ایک متبادل صورت، جیسے کہ بریل، ڈیجیٹل، یا آڈیو میں مہیا کیے جانے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ بنیادی تعلیمی مواد جہاں ضرورت ہو وہاں خصوصی صورتوں میں مہیا کیے جاتے ہیں۔ آیا کہ اس کی ضرورت ہے کا فیصلہ، اور اگر ہے، تو مہیا کیے جانے کے کیے خصوصی صورت کی قسم، کا فیصلہ CSE اجلاس میں کیا جاتا ہے۔

رعایتیں ماحول، تعلیم یا موادوں میں وہ درستگیاں ہیں (جیسے کہ تعلیمی مواد ایک متبادل صورت میں جیسے کہ بڑی چھپائی یا بریل، ہر صفحے پر کم چیزیں، ایک کام مکمل کرنے کے لیے اضافی وقت دینا) جو ایک معذوری رکھنے والے طالب علم کو مواد تک رسائی یا تفویض کردہ کام مکمل کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔ رعایتیں تعلیمی مواد میں تبدیلی نہیں کرتیں۔

نصابی رعایتیں اس کو تبدیل کر سکتی ہیں کہ طالب علم/طالبہ معلومات تک رسائی کیسے کرتا/کرتی ہے اور مظاہرہ کرتا/کرتی ہے کہ اس نے معلومات سیکھ لی ہیں۔ نصابی رعایتوں میں کتابوں کی بجائے آڈیو ٹیپ کا استعمال، بڑی چھپائی والی کتابیں، بریل مواد، ریاضی کے لیے کیلکولیٹر کا استعمال یا لکھائی اور/یا پڑھائی کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال شامل ہو سکتا ہے۔

نصابی ترامیم اس طریقے کو تبدیل کر سکتی ہیں جس سے نصاب، مواد، اور/یا تعلیمی سطح پہنچائی جاتی ہے۔ یہ صرف تب ہونا چاہیئے جب طالب علم کے لیے ہدایات سے تعلیمی فوائد وصول کرنا ضروری ہو۔ ترامیم کی ایک مثال اسائنمنٹ کا حجم یا ارتکاز دوبارہ بنانا ہے۔

انفرادی بنائی گئی معاونتیں/رعایتیں بھی طلباء کے لیے، حسبِ ضرورت دستیاب ہیں۔ انفرادی بنائی گئی معاونتیں اور رعایتیں ہیں: سوالات اور ہدایات کو دوبارہ ترتیب دینا؛ جماعتوں میں آنے جانے کے لیے اضافی وقت؛ نشست کا خصوصی انتظام؛ امتحان میں رعایتیں، جیسے کہ سوالات کو باآوازِ بلند پڑھا جانا یا دوہرایا جانا، اضافی وقت وغیرہ؛ اور نصابی امدادیں، جیسے کہ پڑھائی کے مواد کے نمایاں کرنا، مرکزی خیال کے خلاصے، تنظیمی امدادیں، اور پہلے سے لکھے گئے نوٹس یا رہنمائے تعلیم۔

عام تعلیم ہمعہ غیر مخفی کرنے کی خدمات

اگر آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم سے غیر مخفی کر دیا گیا ہے، عام تعلیم میں تبدیل ہونے میں آپ کے بچے کی مدد کے لیے کچھ خدمات ہیں جو اسے (مثلاً جو "بلاواسطہ" تعلیم کہلاتا ہے)، اور اس کے استاد (مثلاً جو "بالواسطہ" تعلیم کہلاتا ہے) کو مہیا کی جا سکتی ہیں۔

ان خدمات میں تعلیمی معاونت، اصلاح، ہدایات اور/یا امتحانی رعایتیں یا متعلقہ خدمات شامل ہو سکتی ہیں۔ ایک طالب علم کو صرف دوبارہ جانچ کے بعد ہی غیر مخفی کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کو غیر مخفی کر دیا گیا ہے، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE وضاحت کرے گی کہ کون سی خدمات، اگر کوئی ہوں، آپ کے بچے کو کل وقتی عام تعلیم کے کمرہ جماعت میں پہلے سال کے دوران درکار ہوں گی اس کی تبدیلی کو کامیاب بنانے میں مدد کے لیے۔

خصوصی ذرائع نقل و حرکت والی گنجائشیں

جب آپ کے بچے کو ابتدائی طور پر متعارف کروایا جاتا ہے، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے لیے آپ کو مطلع کرنا لازم ہے کہ کسی بھی خصوصی طور پر **بنائی گئی نقل و حرکت کی رعایتوں کے لیے طبی دستاویزات درکار ہیں۔** یہ معلومات آپ کو ابتدائی سماجی پس منظر کے اجلاس کے دوران دی جاتی ہیں۔ خصوصی طور پر بنائی گئی نقل و حرکت میں محدود وقتی سفر، انفرادی نقل و حرکت کے معاون پیشہ ور، نرسیں، اور طب سے متعلق رعایتیں شامل ہیں۔

آپ کو علاج کر رہے معالج کے فارم کے **ذریعے طبی رعایتوں کے لیے درخواست کی نقول فراہم کی جائیں گی** جن کو آپ کے ڈاکٹر کے طرف سے پُر کرنا درکار ہو گا۔ آپ کو **HIPPA فارم کی تعمیل میں صحت کی معلومات کے اجراء کی سندِ اختیار بھی موصول ہو گی،** جسےآپ کو پُر کرنا ہو گا اور سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو دینا ہو گا۔

خصوصی طور پر بنائی گئی نقل و حرکت کے لیے درخواستیں

رعایتوں کے لیے معالج کی طرف سے موجودہ طبی دستاویزات درکار ہیں جو واضح طور پر بیان کرتی ہیں کہ آپ کے بچے کی طبی حالت کیا ہے اور اسے

گنجائش کیوں درکار ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ ایک محدود بس کے سفر یا ایک ایئرکنڈیشنڈ بس کی درخواست کرتے ہیں، درخواست میں آپ کے بچے کی طبی حالت کی تفصیل ہونا لازمی ہے اور ایک وضاحت کہ اسے اس قسم کی خدمت کیوں درکار ہے۔ آپ کے بچے کے ڈاکٹر کے لیے لازمی ہے کہ وہ یہ دستاویزات **سالانہ بنیادوں پر** آپ کے بچے کے سالانہ جائزے یا عارضی اختیار کی تین سالہ جانچ کے دوران رعایتوں کی منظوری کے لیے مہیا کرے۔

محدود وقت کے سفر، انفرادی نقل و حرکت نیم پیشہ ور، نرسیں، اور طب سے متعلق رعایتوں کی تمام تجاویز کا جائزہ ایک ڈاکٹر کی جانب سے لیا جائے گا۔

جائزے کی بنیاد پر، ڈاکٹر CSE کے اجلاس سے قبل سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو ایک تجویز دے گا۔ ڈاکٹر اصل طبی تجویز میں ترامیم کی سفارش کر سکتا ہے۔

اگر سکول پر مبنی یا ضلعی CSE تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو خصوصی طور پر بنائی گئی نقل و حرکت درکار ہے، درکار رعایت (رعایتوں) کی قسم اس کے IEP میں جمع کرنا لازمی ہے۔

اضافی خصوصی تعلیمی خدمات

اختیار کردہ جسمانی تعلیم – اختیار کردہ جسمانی تعلیم ایک خصوصی طور پر تیار کردہ نشوونما کی سرگرمیوں، کھیلوں، بھاگنے دوڑنے والی کھیلوں اور نظموں کا پروگرام ہے جو دلچسپیوں، قابلیتوں اور انفرادی بچوں کی حدود سے ہم آہنگ ہے جو عام جسمانی تعلیمی پروگرام کی سرگرمیوں مین حفاظت سے یا کامیابی سے شرکت نہ کر سکتے ہوں۔ جب آپ کے بچے کی معذوریاں اس کی حسبِ معمول جسمانی تعلیم کے پروگرام میں ملوث سرگرمیوں کو انجام دینے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہوں تو اس کے لیے اختیار کردہ جسمانی تعلیم کی سفارش کی جا سکتی ہے۔

توسیعی تدریسی سال (بارہ ماہ تدریسی خدمات) – کسی حقیقی پچھتاوے سے بچنے کے لیے اگر آپ کے بچے کو موسمِ گرما کے دوران اپنی تعلیم جاری رکھنا درکار ہو، بارہ ماہ تدریسی خدمت مہیا کی جا سکتی ہے۔

والدین کی مشاورت اور تربیت – اگر آپ، والدین، کو اپنے بچے کی خصوصی ضروریات کو سمجھنے میں مدد کی ضرورت ہے، والدین کی مشاورت اور تربیت آپ کو آپ کے بچے کی نشوونما اور/یا مخصوص معذوری کے بارے میں معلومات مہیا کر سکتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ عملے کے تناسب 8:1:1، 6:1:1 اور 12:1:4 والی خصوصی جماعتوں میں ہے تو پروگرام کے جزو کے طور پر عموماً والدین کی مشاورت اور تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ یہ بالغوں کی مشاورت کی خدمات نہیں ہیں اور ان کا مقصد آپ کی ذاتی یا تعلیمی ضروریات کو پورا کرنا نہیں ہے۔

بیت الخلاء کی تربیت – بیت الخلاء کی تربیت ایک قلیل مدتی تعلیمی خدمت ہے آپ کے بچے کو آزادی سے بیت الخلاء جانے کے لیے تیار کرنے کے لیے۔ یہ معاون پیشہ ور کی جانب سے مہیا کی جاتی ہے جو طالب علم کے اوقاتِ کار طے کرتا ہے، ہدایات دیتا ہے اور رہنمائی کرتا ہے۔

تبدلی معاونت خدمات – تبدلی معاونت کی خدمات، جیسے کہ مشاورت اور/یا تربیت، مختصر وقت کے لیے آپ کے بچے کے ساتھ کام کر رہے عملے کے ارکان کو مہیا کی جا سکتی ہے جب وہ مختلف انتظامات میں جاتے ہیں۔

سفر کی تربیت – سفر کی تربیت کی خدمات قلیل مدتی، جامع اور خصوصی طور پر تیار کردہ ہدایات ہیں جو ہائی سکول کے اندھا پن یا بصری عارضوں کے علاوہ معذوری رکھنے والے طلباء کو عوامی سواری گاڑیوں میں بات چیت کرنا اور حفاظت اور آزادی سے چڑھنا سکھاتی ہیں اور جب وہ گھر اور کسی مخصوص منزل (عام طور پر سکول یا کام کی جگہ) کے درمیان سفر کرتے ہیں۔

حصہ 5

IEP تیار ہو جانے کے بعد: CSE اجلاس میں خدمات کا بندوبست کرنا

CSE کا اجلاس ختم ہونے سے قبل، آپ کے بچے کی خصوصی تعلیمی خدمات کے بارے میں تفصیلی معلومات آپ کو دی جانی چاہیئں۔ آپ کے بچے کے لیے مجوزہ خدمات سے قطع نظر، آپ کے بچے کے اپنے سکول میں رہنے کے لیے ہر کوشش کی جائے گی۔

معذوریوں کے حامل زیادہ تر طلباء اس سکول میں جا سکتے ہیں اور انہیں جانا چاہیئے جس میں وہ تب جاتے اگر معذور نہ ہوتے، خواہ وہ ان کے گھر کے علاقے کا سکول ہو یا ان کی مرضی کا سکول۔ معذوریوں کے حامل طلباء ہنوز وہ معاونت وصول کریں گے جس کی انہیں تعلیمی طور پر کامیاب ہونے کے لیے ضرورت ہے کیونکہ سکولوں کی اکثریت وہ خدمات مہیا کرنے کے قابل ہے جو آپ کے بچے کی بہترین معاون ہیں۔

IEP عمل میں میرے کیا حقوق ہیں؟
–دیکھیں صفحہ 40

تمام طلباء کی اعلیٰ معیار، محرک تعلیم تک رسائی ہونی چاہیئے۔

CSE اجلاس ختم ہونے سے قبل، آپ کے بچے کی خصوصی تعلیمی خدمات کے بارے میں تفصیلی معلومات آپ کو دی جانی چاہیئں۔ اگر آپ کے بچے کے لیے متعلقہ خدمات، ایک خصوصی جماعت یا انضمامی شریک تدریس جماعت تجویز کی گئی ہیں، آپ کے بچے کے لیے اس کے موجودہ سکول میں رہنے کی ہر کوشش کی جائے گی۔

اگر CSE اجلاس میں سکول کے مقام کے بارے میں ایک فیصلہ کیا جاتا ہے، آپ فوری طور پر ایک **پیشگی تحریری نوٹس** وصول کریں گے (جو پہلے **تجویز کا حتمی نوٹس** کہلاتا تھا) اپنی ترجیحی زبان میں، اگر یہ DOE کی جانب سے مقرر احاطہ کردہ زبانوں میں سے ہے (دیکھیں فرہنگ، صفحہ *48*)۔ یہ آپ کو وہ خدمات بتاتا ہے جو آپ کا بچہ وصول کرے گا۔ ایک علیحدہ نوٹس آپ کو اس سکول کے نام اور پتے سے مطلع کرے گا جہاں آپ کا بچہ اپنے IEP پر تجویز کردہ خصوصی تعلیمی خدمات وصول کرے گا، اگر یہ موجودہ مقام سے مختلف ہے یا اگر آپ کا بچہ صاف تلفظ کا ہے۔

بطور والدین، آپ کو **پیشگی تحریری نوٹس** میں تجویز کیے گئے مقام کا دورہ کرنے کا حق حاصل ہے اگر آپ مقام کے ایک دورے کا انتظام کرنا چاہیں، آپ کو **پیشگی تحریری نوٹس** میں فہرست شدہ فرد سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

اگر آپ CSE اجلاس میں حاضر نہیں تھے یا خدمات کے مقام پر تبادلۂ خیال نہیں ہوا تھا، آپ ڈاک میں **پیشگی تحریری نوٹس** اپنی ترجیحی زبان میں وصول کریں گے، اگر یہ DOE کی طرف سے مقرر احاطہ کردہ زبان ہے (دیکھیں فرہنگ، صفحہ *48*)۔

طلباء جنہوں نے کبھی بھی خصوصی تعلیمی **خدمات وصول نہیں کیں: ابتدائی رضامندی**

اگر آپ کے بچے نے کبھی بھی خصوصی تعلیمی خدمات وصول نہیں کی ہیں، آپ پر مجوزہ خصوصی تعلیمی خدمات مہیا کیے جانے سے قبل ان کے لیے رضامندی دینا لازمی ہے۔ آپ سے کہا جائے گا کہ **پیشگی تحریری نوٹس** کے نیچے اپنی رضامندی کی نشاندہی کریں اور اسے دیئے گئے پتے پر واپس بھیج دیں۔ اگر آپ رضامندی نہیں دیتے، آپ کا بچہ بغیر مجوزہ خدمات کے عام تعلیم میں رہے گا۔

خصوصی تعلیمی خدمات شروع ہونے کے لیے آپ کا ابتدائی رضامندی دینا لازمی ہے۔

طلباء جو خصوصی تعلیمی خدمات **وصول کر رہے ہیں**

نئے CSE اجلاس کے نتیجے میں آپ کے بچے کی مجوزہ خصوصی تعلیمی خدمات میں ہونے والی کسی بھی تبدیلیوں کے بارے میں آپ کو **پیشگی تحریری نوٹس** میں مطلع کیا جائے گا۔ ان طلباء کے لیے جو پہلے ہی خصوصی تعلیم میں ہیں، دوبارہ رضامندی درکار نہیں ہے۔

اگر آپ تجویز سے متفق ہیں، آپ کو **پیشگی تحریری نوٹس** پر دستخط کرنا چاہیئے اور اسے دیئے گئے پتے پر واپس بھیج دینا چاہیئے۔ پھر آپ کے بچے کے لیے خصوصی تعلیمی خدمات کا انتظام کیا جائے گا اور آپ کو حاضر **ہونے کی اجازت کا خط بھیجا جائے گا**۔ یہ نوٹس اس تاریخ کی وضاحت کرتا ہے جس سے نئی خدمات شروع ہوں گی۔

اگر آپ خدمات سے متفق نہیں ہیں تو آپ کو DOE سے رابطہ کرنا چاہیئے اور اپنے عدم اتفاق کو حل کرنا چاہیئے۔ اگر آپ DOE کے ساتھ متفق نہیں ہو سکتے، آپ کو ایک ثالثی یا ایک غیر جانبدار سماعت کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہے۔ ثالثی، غیر جانبدار سماعت یا کسی بھی مزید اپیل کے عمل کے دوران، آپ کے بچے کی خدمات تبدیل نہیں ہو سکتیں تاوقتیکہ غیر جانبدار سماعتی افسر کا فیصلہ جاری ہو جائے یا کوئی مزید اپیل مکمل ہو جائے۔

خصوصی تعلیمی خدمات کی رضامندی سے دستبرداری

خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے رضامندی دینے کے بعد کسی بھی وقت، آپ اپنے بچے کے IEP میں مخصوص خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اپنی رضامندی سے دستبردار ہو سکتے ہیں۔ درخواست کا تحریری ہونا لازمی ہے۔ جب رضامندی واپس لی جاتی ہے، یہ تمام خصوصی تعلیمی اور متعلقہ خدمات کے لیے ہوتی ہے جو آپ کے بچے کے IEP میں مخصوص ہیں۔ اس میں خصوصی طور پر تیار کردہ نقل و حرکت، معاون ٹیکنالوجی، پروگرام ترامیم، جانچ کی گنجائشیں اور تبدیل شدہ ترقی دینے کا معیار شامل ہے۔ وہ بچے جن کے متبادل امتحانات میں شرکت کرنے کی تجویز دی گئی ہے اب مزید متبادل امتحان کے پروگرام میں شرکت کے حقدار نہیں ہیں۔ آپ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے صرف ایک حصے کے لیے رضامندی واپس نہیں لے سکتے۔ صورتِ

احوال میں جہاں آپ صرف چند IEP سفارشات سے متفق نہیں ہیں، طالب علم کے IEP کے جائزے کے لیے ایک CSE اجلاس کا انتظام کیا جا سکتا ہے یا آپ اس دستاویز کے صفحہ 40 پر خلاصہ کردہ حسبِ ضابطہ کاروائیاں استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ کی جانب سے تحریری نوٹس وصول ہونے کے **10 کیلنڈر ایام** میں جو خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے رضامندی واپس لیتا ہے، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے لیے والدین کی طرف سے رضامندی واپس **لینے کی وجہ سے خصوصی تعلیمی خدمات کی منسوخی کا مکمل کیا ہوا نوٹس آپ کو بھیجنا لازمی ہے**۔ یہ نوٹس IEP کی جانب سے مجوزہ خصوصی تعلیمی خدمات کا خلاصہ کرتا ہے جو آپ کے بچے نے حال ہی میں وصول کیں اور اب مزید وصول نہیں کرے گا۔ نوٹس عام تعلیمی تعیناتی کی نشاندہی کرتا ہے جہاں آپ کا بچہ حاضر ہو گا، اور آپ کو وضاحت کرتا ہے کہ ہر وقت آپ کے بچے کو عام تعلیمی طالب علم سمجھا جائے گا، بشمول کسی بھی نظم و ضبط/معطلی کے ضوابط، اور یہ کہ CSE اجلاس آپ کے بچے کے لیے مزید منعقد نہیں کیے جائیں گے۔ ایسی صورت میں کہ آپ کے کوئی سوالات یا خدشات ہوں نوٹس رابطہ فرد کا نام بھی مہیا کرے گا۔

جب ایک والد یا والدہ خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے رضامندی سے دستبردار ہوتے ہیں، سکول پر مبنی یا ضلع CSE کو ایک CSE اجلاس منعقد کرنا یا آپ کے بچے کے لیے ایک IEP تیار کرنا درکار نہیں ہے۔ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو رضامندی واپس لینے کی وجہ سے آپ کے بچے کے تعلیمی ریکارڈ میں تبدیلی کرنا درکار نہیں ہے اس کے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات وصول کرنے کے حوالہ جات کو مٹانے کے لیے۔

براہ کرم یاد رکھیں کہ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE انفرادی حقوق کے تحفظ کے ضابطے کی کاروائیاں (مثلاً ثالثی یا ایک غیر جانبدار حسبِ ضابطہ سماعت) استعمال نہیں کر سکتے یہ فیصلہ حاصل کرنے کے لیے کہ آپ کے بچے کو آپ کی رضامندی کے بغیر خدمات مہیا کی جا سکتی ہیں۔

اگر آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی انتظام درکار ہے اور آپ نے **پیشگی تحریری نوٹس** (جو ماضی میں **سفارش کا حتمی نوٹس** کہلاتا تھا) وصول نہیں کیا تدریسی سال کے دوران رضامندی دینے یا متعارف کروائے جانے کی تاریخ سے 60 سکولی ایام کے اندر اندر، یا 15 اگست تک آنے والے سال کے لیے تعیناتیوں کے لیے، تو آپ ایک **P1-R خط** وصول کریں گے۔ یہ اس تدریسی سال کے لیے DOE کے خرچے پر آپ کے بچے کو نیویارک شعبۂ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ ایک غیر سرکاری دن کے سکول میں جانے کا حقدار بناتا ہے۔ نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ غیر سرکاری دن کے سکولوں کی ایک فہرست اہلیت کے نوٹس کے ہمراہ ہو گی۔ آپ کے لیے **P1-R خط** اور اپنے بچے کے حالیہ ترین IEP کی ایک نقل غیر سرکاری سکول انٹرویو میں لانا لازمی ہے۔

تعیناتی کے واقعات کا تسلسل

DOE کو آپ کے بچے کے لیے ایک تعیناتی فراہم کرنا درکار ہے جیسے کہ ذیل میں IEP میں سفارش کی گئی ہے:

- خصوصی تعلیم کے لیے ابتدائی (پہلی بار) متعارف کروائے جانے کے لیے، **60 سکولی ایام** کے اندر اندر اس تاریخ سے جس کو آپ نے اپنے بچے کی تشخیص کی رضامندی دی تھی؛
- اگر آپ کا بچہ پہلے ہی خصوصی تعلیمی خدمات وصول کر رہا ہے، **دوبارہ جانچ کے لیے متعارف کروائے** جانے کی تاریخ سے 60 سکولی یوم کے اندر۔

تاہم، اگر آپ غیر مناسب طور پر جانچ کے عمل، متعارف کروائے جانے اور/یا تعیناتی کے عمل میں تاخیر کرتے ہیں، وقت کو اس کے مطابق آگے پیچھے کیا جا سکتا ہے۔

ایک بار جب آپ کے بچے کو نیو یارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ دن کے ایک غیر سرکاری دن کے سکول میں قبول کر لیا جاتا ہے، آپ اور غیر سرکاری سکول کو ایک **P2 خط** پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا۔ آپ کے دستخط نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ غیر سرکاری سکول تعیناتی کی رضامندی دیتے ہیں اور غیر سرکاری سکول کے نمائندے کے دستخط نشاندہی کرتے ہیں کہ سکول تعلیمی اور متعلقہ خدمات مہیا کرنے پر متفق ہے جیسا کہ آپ کے بچے کے IEP پر نشاندہی کی گئی ہے۔ منظور ہو جانے پر، آپ ایک **پیشگی تحریری نوٹس** وصول کریں گے، جو آپ کے بچے کی تعیناتی کو حتمی بنائے گا۔ اگر آپ کے اس عمل کے بارے میں سوالات ہیں یا رہنمائی درکار ہے، آپ کو **P1-R خط** کے نیچے فہرست شدہ نمائندے سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

متعلقہ خدمات کا انتظام کرنا

DOE متعلقہ خدمات مہیا کرنے کے لیے ایک DOE عملے کے رکن کا تقرر کرے گا۔ اگر DOE عملہ دستیاب نہیں ہے، ہم DOE کے ساتھ معاہدے کے تحت کام کرنے والی ایجنسیوں کو استعمال کرتے ہوئے خدمات کا انتظام کریں گے۔

ان معاملات میں جہاں نہ تو DOE اور نہ ہی معاہدے والی ایجنسی کا عملہ دستیاب ہے، آپ کو **متعلقہ خدمات کا اختیار نامہ (RSA)** جاری کیا جائے گا۔ RSA آپ کو خدمات کا ایک موزوں طور پر لائسنس یافتہ آزاد مہیا کار شناخت کرنے کی اجازت دے گا بغیر آپ کے کسی خرچے کے۔ آپ کو دستیاب آزاد مہیا کاروں کے بارے میں معلومات، اس بارے میں ہدایات کہ RSA کو کیسے استعمال کرنا ہے اور اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں یا آپ ایک آزاد مہیا کار کا پتہ لگانے سے قاصر ہیں تو DOE میں رہنمائی کے لیے کس سے رابطہ کرنا ہے کے بارے میں معلومات مہیا کی جائیں گی۔

ESL کا انتظام کرنا

اگر آپ کے بچے کے لیے انگریزی بطور ثانوی زبان خدمات (ESL) وصول کرنے کی سفارش کی گئی ہے، DOE یہ خدمات مہیا کرنے کے لیے ایک DOE ESL استاد کا تقرر کرے گا۔ اگر DOE ESL استاد دستیاب نہیں ہے، ESL خدمات (**ESL اختیار نامہ**) کے لیے ایک اختیار نامہ جاری کیا جائے گا۔ یہ آپ کو ایک موزوں طور پر لائسنس یافتہ آزاد ESL مہیا کار بغیر آپ کے کسی خرچے کے شناخت کرنے کی اجازت دے گا۔ یہ **ESL اختیار نامہ** خدمات کے تعدد اور دورانیئے کی نشاندہی کرے گا۔ اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں یا آپ ایک دستیاب مہیا کار کا پتہ لگانے سے قاصر ہیں تو آپ کو معلومات بھی مہیا کی جائیں گی کہ رہنمائی کے لیے DOE میں کس سے رابطہ کرنا ہے۔

آمدورفت کا انتظام کرنا

اگر آپ کے بچے/بچی کے لیے خصوصی تعلیمی خدمات کی سفارش کی گئی ہے، وہ آپ کے سکول سے گھر اور گھر سے سکول جانے کے لیے آمدورفت کے لیے بھی حقدار ہو گا/گی۔

اگر آپ کے بچے/بچی کے لیے آپ کے ہمسائے میں سکول میں خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے سفارش کی گئی ہے، وہ پیدل چل کر سکول جانے کے قابل ہو سکتا/سکتی ہے۔ آپ کے گھر سے سکول تک کے فاصلے پر منحصر، آپ کے بچے کے لیے عام تعلیمی پیلی بس خدمت (جیسے کہ ہر سٹاپ پر) کی سفارش کی جا سکتی ہے یا وہ عوامی سواریوں میں استعمال کے لیے نیویارک شہر کا میٹروکارڈ وصول کرے گا/گی۔ اگر وہ اس قابل ہیں، تو معذوریاں رکھنے والے جونیئر ہائی سکول اور ہائی سکول کے طلباء جو خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کر رہے ہیں سے عام طور پر سفر کے عوامی ذرائع استعمال کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

خصوصی طور پر تیار کردہ آمدورفت (جیسے کہ گھر گھر جا کر) کے لیے سفارشات کا تعین IEP ٹیم کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ محدود حرکت پذیری، جسمانی/ہڈیوں کی معذوریاں اور دیگر صحت کے مسائل رکھنے والے بچوں کو عام طور پر گھر گھر بس لے جانا درکار ہوتا ہے۔ اگر آپ کے بچے کو گھر گھر کی آمدورفت درکار ہے، اس کی اس کے IEP میں نشاندہی کی جائے گی۔ بس خدمت کا انتظام جتنی جلدی ممکن ہو سکے کیا جاتا ہے، مگر عام طور پر پانچ دنوں سے زیادہ نہیں۔ آپ کو طلباء کی آمدورفت (OPT) کے دفتر کی جانب سے اس تاریخ کے بارے تحریری طور پر آگاہ کیا جائے گا جس پر بس خدمت شروع ہو گی۔ اگر آپ کو OPT کی جانب سے معلومات وصول نہیں ہوتیں، رہنمائی کے لیے فون پر رہنمائی کے نمبر *718-392-8855* پر کال کریں۔

اگر محکمہ مجوزہ سکول کے لیے رضامندی کی تاریخ سے بروقت بس خدمت کا انتظام کرنے سے قاصر ہے، آپ کے بچے کے سکول آنے جانے کے لیے متبادل سواری کے انتظامات کیے جا سکتے ہیں۔ اگر یہ صورت حال پیدا ہوتی ہے، آپ ایک خط اور سفری زرِ تلافی فارم وصول کریں گے۔

ریکارڈز تک رسائی

آپ کو کسی بھی تشخیص یا رپورٹ جس پر غور کیا جائے گا کی نقل آپ کے بچے کے لیے CSE اجلاس سے قبل حاصل کرنی چاہیئے۔ مزید برآں، آپ کو کسی بھی تشخیص یا رپورٹس کی نقول کی درخواست کرنے کا حق ہے جو لکھی گئی ہیں اور آپ کے بچے کی فائل میں رکھی گئی ہیں۔ ایسا سکول یا، اگر آپ کا بچہ ایک غیر سرکاری سکول یا چارٹر سکول میں پڑھتا ہے، تو CSE کے چیئرپرسن کو ایک درخواست دے کر کیا جا سکتا ہے ۔ بعض اوقات والدین بچے کے ریکارڈ میں دیئے گئے بیانات سے متفق نہیں ہوتے۔ اگر یہ معاملہ ہے، آپ سکول، یا اگر آپ کا بچہ ایک غیر سرکاری سکول یا چارٹر سکول میں پڑھتا ہے، تو CSE کے چیئرپرسن سے ملنے کے لیے اور غیر متفق معاملے (معاملات) پر تبادلۂ خیال کی تحریری درخواست دے سکتے ہیں۔

ایسی ملاقات کے نتیجے کے طور پر، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE ریکارڈ کے کچھ حصے حذف کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے ریکارڈ میں کسی بھی تبدیلیوں سے آپ کو مطلع کیا جائے گا۔ اگر سکول یا ضلعی CSE ان حصوں کو حذف کرنے پر اتفاق نہیں کرتے جن پر آپ نے سوال اٹھائے ہیں اور آپ کے خدشات پر تسلی بخش توجہ نہیں دی گئی ہے، آپ سکول یا ضلعی CSE کے چیئرپرسن کو ایک خط لکھ سکتے ہیں ریکارڈ میں وہ معاملات بیان کرتے ہوئے جن سے آپ متفق نہیں ہیں۔ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو یہ خط آپ کے بچے کی فائل میں رکھنا درکار ہے۔ آپ چانسلر کے ضابطہ A-820، " رازداری اور طالب علم **کے ریکارڈز کا اجراء؛ ریکارڈز کی حفاظت" کے تحت سپرنٹنڈنٹ کے پاس ایک اپیل بھی دائر کر سکتے ہیں۔**

ریکارڈز کی رازداری

تشخیص کے لیے رضامندی دینے کے وقت، آپ سے ریکارڈز جاری کرنے کے فارم پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا جو سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو باہر کی ایجنسیوں سے رپورٹیں یا معالجوں سے طبی رپورٹیں وصول کرنے کا اختیار دیتا ہے جو آپ کے بچے کی تشخیص میں اہم ہو سکتی ہیں۔ جبکہ آپ کا اس جاری کرنے والے فارم پر دستخط کرنا درکار نہیں ہے، DOE کہتا ہے کہ آپ باہر کی ایجنسیوں یا معالجین کی طرف سے رپورٹیں جو آپ کے بچے کی ضروریات کو بہتر سمجھنے میں سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے ارکان کی مدد کر سکتی ہیں تک رسائی کرنے کی سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو اجازت دینے پر غور کریں۔

تمام جانچیں لکھی جاتی ہیں اور ہمارے برقیاتی ڈیٹا نظام (SESIS) میں سکین کی جاتی ہیں۔ فائل میں موجود معلومات رازدارنہ ہیں اور کسی بھی باہر کی ایجنسی یا فرد کو آپ کی رضامندی کے بغیر نہیں دی جائیں گی یا ماسوائے اس کے کہ عدالت بچے کے ریکارڈ جاری کرنے کا حکم دے۔ صرف شعبۂ تعلیم کا عملہ جو آپ کے بچے کی طرف سے کام کر رہا ہے کی ان ریکارڈز تک رسائی ہے۔

آپ کے بچے کے تخمینے اور رپورٹیں خفیہ ہیں۔

Medicaid Billing کے لیے رضامندی

IEPs والے تمام بچوں کے خاندانوں سے شعبۂ تعلیم کی جانب سے کہا جائ گا کہ وہ ایک رضامندی پر دستخط کریں جو محکمے کو خصوصی تعلیمی خدمات کے اخراجات کے کچھ حصے کی ادائیگی کے لیے Medicaid کو بل بھجوانے کی اجازت دے گی۔ رازداری کے خدشات کی وجہ سے، تمام خاندانوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ ان فارموں پر دستخط کریں، حتیٰ کہ وہ بھی جو Medicaid پر نہیں ہیں۔ اگر محکمہ Medicaid کو بل بھجواتا ہے بل بھجوانے کا خاندانوں پر کوئی اثر نہیں ہو گا- خاندان کو سکول سے باہر خدمات کے لیے انکار نہیں کیا جائے گا، انہیں Medicaid کو مزید کوئی ادائیگی نہیں کرنی ہو گی، خدمات کی اقسام جو وہ وصول کرتے ہیں تبدیل نہیں ہوں گی، خاندان پر قطعی طور پر کوئی اثر نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ سکول کے نظام کے پاس اضافی پیسہ آئے گا جس سے بچوں کی خدمت ہو گی۔ یقیناً پھر بھی، خاندان محکمے کو Medicaid کو بل بھجوانے کی اجازت دینے سے انکار کر سکتے ہیں اور خدمات مہیا ہونا جاری رہے گا۔

والدین کے اختیارات

آپ کے بچے کے IEP کی تیاری، جائزے اور نظرِ ثانی میں آپ کی شرکت ناگزیر ہے۔ بطور والدین، یہ آپ کا حق اور ذمہ داری ہے کہ یقینی بنائیں کہ آپ پوری طرح سمجھتے ہیں کہ آپ کے بچے کے IEP میں کیا ہے۔ اگر آپ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی سفارشات سے اتفاق نہیں کرتے، آپ کو اپنے بچے کی اہلیت، تشخیص، خدمات اور تعیناتی کے بارے میں سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے فیصلوں کی مخالفت کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر آپ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی کاروائیوں یا ان معاملات میں کوئی کاروائی کرنے سے انکار سے متفق نہیں ہیں، آپ کے پاس کئی اختیارات ہیں:

ثالثی کی درخواست کریں – ثالثی کے دوران، آپ اور سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کا ایک رکن ایک غیر جانبدار فریق کے ساتھ بیٹھتے ہیں جو ایک معاہدے تک پہنچنے میں آپ اور شعبۂ تعلیم کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ ایک غیر سرکاری سکول میں پڑھتا ہے تو آپ اپنے بچے کے سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کو ثالثی کے لیے ایک درخواست دے سکتے ہیں۔

ایک غیر جانبدار سماعت کے لیے درخواست – بطور والدین، آپ کو اس کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہے جسے ایک غیر جانبدار سماعت کہا جاتا ہے۔ یہ ایک قانونی کاروائی ہے۔ غیر جانبدار سماعت کے دوران، آپ ایک غیر جانبدار سماعتی افسر (DOE کا ایک ملازم نہیں) کے سامنے پیش ہوں گے اور اپنا مؤقف پیش کریں گے۔ سماعتی افسر آپ اور DOE کی جانب سے نمائندے کو سنے گا، گواہوں اور دستاویزات سے ثبوت لے گا اور آپ نے جو معاملہ اٹھایا ہے اسے کسے حل کرنا ہے کے بارے میں ایک تحریری فیصلہ دے گا۔

ایک بار جب غیر جانبدار سماعت کی درخواست کر دی جاتی ہے، **"زیرِ غور ہونے کی حالت،"** (بعض اوقات **"اپنی جگہ قائم"** کہلاتی ہے) لاگو ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کا بچہ اپنی موجودہ تعیناتی میں ہی رہے گا حسبِ قانون کاروائیوں کے عمل کے عرصے میں جب تک کہ معاملہ سلجھ نہیں جاتا یا آپ DOE کے ساتھ ایک معاہدے پر نہیں پہنچ جاتے۔

غیر جانبدار سماعت کی درخواستیں تحریری طور پر غیر جانبدار سماعت کے دفتر کو یہاں دینا لازمی ہیں:

Office of Impartial Hearings
Livingston Street, Room 201 131
Brooklyn, New York 11201
(718) 935-3280

آپ کے بچے کے IEP کی تیاری، جائزے اور نظرِ ثانی میں آپ کی شرکت ناگزیر ہے۔

غیر جانبدار سماعت کی آپ کی درخواست کا یہ ہونا لازم ہے:
- تحریری طور پر غیر جانبدار سماعت کے دفتر میں دی جائے؛
- آپ کے خدشات اور مجوزہ حل کے متعلق حقائق بیان کرتی ہو؛
- آپ کے بچے کا نام اور پتہ بیان کرتی ہو؛ اور
- سکول کا نام ہو جس میں آپ کا بچہ پڑھتا ہے۔

ایک مجوزہ فارم خط، جو آپ ایک غیر جانبدار سماعت کی درخواست دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں، ضلعی CSE یا غیر جانبدار سماعت کے دفتر سے دستیاب ہے۔ آپ یہ فارم نیویارک ریاستی دفتر برائے معذور افراد کو حرفتی اور تعلیمی خدمات سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

جب ایک غیر جانبدار سماعت دائر کی جاتی ہے تو حل کا عمل

ایک غیر جانبدار سماعت کے لیے آپ کی درخواست کے 15 دن کے اندر، DOE ایک حل کے اجلاس میں آپ کی جانب سے غیر جانبدار سماعت کی درخواست میں بیان کردہ معاملات کے حل کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ یہ ثالثی کی طرح نہیں ہے مگر غیر جانبدار سماعت کے عمل کا ایک درکار جزو ہے۔

تین صورتِ احوال ہیں جن میں حل کا ایک اجلاس منعقد نہیں ہو گا:
1. اگر آپ اور شعبۂ تعلیم تحریری طور پر حل کے اجلاس سے دستبردار ہوتے ہیں، غیر جانبدار سماعت کے دفتر کو آگاہ کیا جانا لازمی ہے اور 14 کلینڈر ایام کے اندر ایک غیر جانبدار سماعت ترتیب دی جائے گی۔
2. اگر آپ غیر جانبدار سماعت کے لیے اپنی درخواست سے دستبردار ہوتے ہیں، حل کے لیے ایک اجلاس منعقد کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔
3. اگر شعبہ تعلیم کی جانب سے حل کا ایک اجلاس ترتیب دینے کئی دستاویزی کوششوں کے بعد بھی آپ شریک نہیں ہوتے یا آپ نے حل کے اجلاس سے تحریری دستبرداری اختیار نہیں کی، غیر جانبدار سماعتی افسر کو مطلع کیا جانا لازمی ہے اور DOE کو مطالبہ کرنے کا حق حاصل ہے کہ آپ کی درخواست رد کر دی جائے۔

ایک غیر جانبدار سماعت کے لیے درخواست وصول کرنے کے بعد، سماعتی افسر آپ اور DOE سے سماعت ترتیب دینے کے لیے ٹیلی فون پر رابطہ کرے گا۔ آپ غیر جانبدار سماعت کے عمل کی مکمل تفصیل بھی وصول کریں گے اور آپ کو سماعت کی طے کردہ تاریخ، وقت اور مقام سے تحریری طور پر آگاہ کیا جائے گا۔ اگر آپ سماعت پر ایک وکیل کو لانا چاہیں، وکیل کی جانب سے پیشی کا ایک نوٹس سماعت سے قبل غیر جانبدار سماعت کے دفتر کو بھیجا جانا لازمی ہے۔ سکول کا عملہ بھی ایک غیر جانبدار سماعت کی درخواست کر سکتا ہے۔ درخواست کرنے پر، ایک ترجمان فراہم کیا جائے گا۔ سماعت کے بعد، جس کے دوران آپ اور شعبۂ تعلیم کا عملہ اپنے اپنے مؤقف بیان کرے گا اور آپ کے فیصلے کی حمایت میں ثبوت پیش کرے گا، سماعتی افسر ایک فیصلہ تحریر کرتا ہے۔ فیصلے کی ایک نقل آپ کو بذریعہ ڈاک بھیجی جائے گی۔

سماعت کرنے والے افسروں کا فیصلہ کُلی طور پر سماعت کے دوران پیش کیے گئے ثبوتوں کی بنیاد پر ہے۔ اس میں فیصلے کے لیے وجوہات اور بنیادیں شامل ہونی چاہیئں۔ فیصلہ آپ اور محکمے کو فیصلے کے خلاف نیویارک ریاست کے جائزہ افسر کے پاس اپیل کرنے کے حق کے بارے میں مطلع کرے گا۔ اگر آپ فیصلے کی وصولی کی تاریخ سے 30 یوم کے اندر اندر اپیل (اپیلیں) دائر نہیں کرتے، تمام فریقین کو سماعتی افسر کے فیصلے کی تعمیل کرنا درکار ہے۔

ریاست کے جائزہ افسر کو اپیلیں

نیویارک ریاست کے جائزہ افسر کو ایک اپیل عدم اتفاق کو سلجھانے کی طرف ایک اور قدم ہے۔ ایک اپیل کے لیے درخواست ایک قانونی عمل ہے۔ جبکہ ایک وکیل درکار نہیں ہے، اپیل دائر کرنے کے ضوابط مخصوص ہیں اور تاخیر یا برخاستگی سے بچنے کے لیے ان پر بالکل اسی طرح عمل کرنا لازمی ہے۔ یہ معلومات "3 تا 21 سال کے بچوں کے لیے نیویارک **ریاست میں خصوصی تعلیم: ایک رہنمائے والدین**" پمفلٹ کے "**انفرادی حقوق کے تحفظ کے ضوابط**" کے حصے میں شامل ہے۔

انفرادی حقوق کے تحفظ کی ضوابط

انفرادی حقوق کے تحفظ کے ضوابط ان ضوابط کا حوالہ دیتے ہیں جو، قانون کی رو سے، آپ کے بچے کے مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کے حقوق اور آپ کے شامل رہنے اور اس عمل کی مکمل سمجھ حاصل کرنے کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ انفرادی حقوق کے تحفظ کی ضوابط مندرجہ ذیل کی ضمانت دیتے ہیں:

مکمل طور پر باخبر رکھے جانے کا حق – تعلیمی فیصلہ سازی میں آپ کے حقوق کے بارے میں، آپ کی ترجیحی زبان یا رابطے کے طریقے سے، آپ کو موزوں طور پر مطلع رکھا جانا لازمی ہے۔

اس رہنمائے والدین میں ایسے مواقع کی نشاندہی کی گئی ہے جب آپ کو اپنی رضامندی دینے کو کہا جائے گا۔ رضامندی فراہم کرنے کا مطلب ہے کہ آپ کو اس تمام کاروائی کے بارے میں تمام معلومات سے آپ کی ترجیحی زبان میں پوری طرح سے باخبر کر دیا گیا ہے جس کے لیے آپ رضامندی دے رہے ہیں، کہ آپ اس کاروائی کو سمجھتے ہیں اور تحریری طور پر اس سے اتفاق کرتے ہیں اور اطلاع نامے میں شامل ہے کون سے ریکارڈز، اگر کوئی ہیں تو، جاری کیے جائیں گے اور کس کو جاری کیے جائیں گے۔ رضامندی کا یہ بھی مطلب ہے کہ رضامندی آپ کی جانب سے رضاکارانہ ہے اور آپ اپنی رضامندی سے کسی بھی وقت دستبردار ہو سکتے ہیں۔ براہِ کرم سمجھ لیں کہ آپ کی رضامندی سے دستبرداری ایک کام کی تردید (نفی) نہیں کرتی جو آپ کے رضامندی دینے اور اس سے دستبردار ہونے سے پہلے ہو چکا ہو۔

شرکت کرنے کا حق – آپ کو اجلاسوں میں حاضری اور دیگر شمولیت جو آپ کے نکتۂ نظر کو زیرِ غور آنے کے قابل بناتی ہے کے ذریعے فیصلہ سازی میں شرکت کرنے کا حق حاصل ہے۔

اس میں آپ کا دیگر افراد کو اجلاسوں میں لانے کا حق شامل ہے جو آپ کے بچے کے بارے میں علم یا خصوصی مہارتیں رکھتے ہیں۔ آپ کے بچے کے لیے خدمت کی سفارشات پر تبادلۂ خیال کرنے کے اجلاس لازمی طور پر ایک باہمی سہولت کے وقت میں آپ کے ساتھ طے کیے جانے چاہیئیں۔ اگر آپ کو ایک ترجمان درکار ہے، شعبۂ تعلیم پر لازم ہے کہ وہ فراہم کرے۔

مخالفت کا حق – آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بچے کے بارے میں کیے گئے سکول کے فیصلوں کی مخالفت کر سکتے ہیں۔ آپ ثالثی، ایک غیر جانبدار سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں یا کسی بھی فیصلوں کی مخالفت کر سکتے ہیں جو آپ کے بچے کی تعلیم پر اثرانداز ہوتے ہیں یا اختلافات ختم کرنے کے لیے۔ اگر آپ کو ایک ترجمان درکار ہے، تو شعبۂ تعلیم پر لازم ہے کہ وہ فراہم کرے۔

اپیل کا حق – آپ کو ایک غیر جانبدار سماعت کرنے والے افسر کے فیصلے کے خلاف نیویارک ریاست کے جائزہ افسر کے پاس اپیل کرنے، یا ریاست کے جائزہ افسر کے فیصلے پر عدالتی جائزہ حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ شعبۂ تعلیم کی جانب سے شروع کی گئی اپیلوں کی بھی مخالفت کر سکتے ہیں۔

IEP اجلاس میں ایک اضافی مورث (والدین کا تعلق رکھنے والا) رکن کو لانے کا حق – آپ کو یہ درخواست کرنے کا حق حاصل ہے کہ ایک اضافی مورث رکن IEP اجلاس میں شرکت کرے اس کے لیے ایک درخواست IEP اجلاس کی طے شدہ تاریخ سے 72 گھنٹے پہلے کرنی ہو گی۔

آپ کو اپنے بچے کے سکول کے ریکارڈز کی نقول حاصل اور/یا ان کا معائنہ کرنے کا بھی حق حاصل ہے۔ آپ کو IEP ٹیم کے اجلاس سے قبل تمام رپورٹیں اور تشخیصیں وصول کرنے اور ان پر غور کرنے کا حق حاصل ہے۔

حصہ 6

ہائی سکول سے فارغ التحصیل ہونا آپ کے نو عمر بالغ کی نشوو نما میں ایک اہم تکمیلی مرحلہ ہوتا ہے۔

ہائی سکول کے بعد کی زندگی کے لیے تیار ہونا تقاضہ کرتا ہے کہ طلباء اور والدین سمجھیں کہ طلباء کے تعلیمی پروگرام—کورسز اور امتحانات جو وہ مڈل سکول اور ہائی سکول کے ذریعے دیتے ہیں—ان کے اعلیٰ ثانوی اہداف سے کیسے مطابقت رکھتے ہیں۔

- جدید ریجنٹس ڈپلومہ
- ریجنٹس ڈپلومہ
- مقامی ڈپلومہ
- ڈپلومہ کے بغیر ابتدائی سند
  - Career Development and Occupational Students (CDOS) ابتدائی سند
  - مہارتوں اور کامیابیوں کی ابتدائی سند۔

مڈل سکول اور ہائی سکول میں منصوبہ بندی یقینی بنائے گی کہ آپ کے بچے کے پاس ہائی سکول کے بعد بہت سے انتخاب ہیں۔

تمام طلباء کو ایک ایسی تعلیم حاصل کرنی چاہیئے جو انہیں کالج، پیشے اور اعلیٰ ثانوی سرگرمیوں کے لیے اعلیٰ ترین مواقع دلائے۔ نیو یارک ریاست نے حال ہی میں تعلیمی معیارات کا ایک نیا مجموعہ اختیار کیا ہے جو Common Core Learning Standards کہلاتا ہے۔

ڈپلومہ کے تقاضے کیا ہیں؟

–دیکھیں صفحہ 42

سند یافتگی کا منصوبہ۔

آپ اپنے بچے کے ایک جدید ریجنٹس، ریجنٹس، یا مقامی ڈپلومہ کے ساتھ ہائی سکول سے فارغ التحصیل ہونے سے قبل لازمی طور پر ایک تحریری اطلاع نامہ وصول کریں گے جو آپ کو مطلع کرنے کے لیے ہو گا کہ آپ کا بچہ فارغ التحصیل ہونے کے بعد اب مزید مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) وصول کرنے کا اہل نہیں ہے۔ اگر آپ کے بچے کے پاس پیشے کی ترقی اور حرفتی تعلیم (CDOS) کی ابتدائی سند یا مہارتیں اور کامیابی کی ابتدائی سند بطور اس کے پاس واحد سند موجود ہے، طالب علم کو لازماً ایک تحریری ضمانت وصول ہو گی کہ وہ اس سال جس میں اس کی عمر 21 برس ہوتی ہے سکول جانے کے اہل ہو گا۔

ہائی سکول

مڈل سکول میں زیرِ تعلیم ایک بچے کے والدین کے طور پر، آپ کو ہائی سکول داخلے کے عمل سے گزرنا ہو گا۔ براہِ کرم نوٹ فرمائیں کہ معذوریوں کے حامل طلباء کو کسی بھی ہائی سکول میں درخواست دینے کے وہی حقوق حاصل ہیں جو ان کے غیر معذور ساتھیوں کو حاصل ہیں۔ جب آپ کا بچہ درجہ ہفتم میں ہو تو آپ اور آپ کے بچے کو ہائی سکول کے میلوں میں جانا شروع کر دینا چاہیے۔ ہائی سکول میلے خزاں کے سمسٹر میں ہوتے ہیں۔ ان میلوں میں پورے شہر سے ہائی سکولوں کی نمائندگی کی جاتی ہے: عملہ، طلباء اور والدین نمائشی میزوں پر موجود اور سوالات کے جواب دینے کے لیے دستیاب ہوتے ہیں۔ ہائی سکول داخلوں کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہِ کرم دیکھیں؛ *http://schools.nyc.gov/NR/rdonlyres/531C5296-BC35-43E0-BD29-2D7E29BAB2C7/0/AcpolicySWD.pdf*

تمام طلباء، بشمول معذوریوں کے حامل طلباء، کو اعلیٰ ترین ڈپلومہ کے دستیاب انتخاب کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ جب آپ کا بچہ ہائی سکول میں چلا جائے تو ہائی سکول کے بعد اپنے بچے کے مواقع کو بہترین بنانے کے لیے تعلیمی اور ذاتی کارکردگیوں دونوں کی منصوبہ بندی اور تعاقب کرنے کے لیے آپ کو اس کے ساتھ، اس کے رہنمائی مشیر اور اساتذہ کی قربت میں کام کرنا چاہیے۔ ذیل میں ہائی سکول ڈپلومہ اور ابتدائی اسناد ہیں جو معذوریوں کے حامل طلباء کے لیے دستیاب ہیں۔

سند یافتگی کے تقاضوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات، اور آپ کے بچے کے مڈل اور ہائی سکول کے راستے کی منصوبہ بندی میں دیگر قیمتی وسائل کے لیے، براہِ کرم ملاحظہ کریں:*http://schools.nyc.gov/RulesPolicies/GraduationRequirements/default.htm*

ڈپلومہ کے تقاضے

ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے، طلباء کو 44 کریڈٹ حاصل کرنا اور مخصوص ریاستی امتحانات پاس کرنا لازمی ہے۔

- 8 انگریزی کریڈٹس
- 8 معاشرتی علوم کریڈٹس (4 عالمی تاریخ میں، 2 امریکہ کی تاریخ میں، 1 حکومت میں، اور 1 معاشیات میں)
- 6 ریاضی کریڈٹس
- 6 سائنس کریڈٹس
- 2 انگریزی زبان کے علاوہ کسی زبان کے کریڈٹس (6 کریڈٹس جدید ریجنٹس ڈپلومہ کے لیے)
- 2 فنونِ لطیفہ کریڈٹس
- 4 جسمانی تعلیم کریڈٹس
- 1 صحت کریڈٹ
- 7 اختیاری مضامین کریڈٹس (3 کریڈٹس جدید ریجنٹس ڈپلومہ کے لیے)

معذوری کے حامل ایک طالب علم کو انگریزی کے علاوہ دیگر زبانوں کا تقاضہ پورا کرنے سے استثناء دیا جا سکتا ہے اگر اس کا IEP نشاندہی کرتا ہے کہ اس کی معذوری کے سبب یہ تقاضہ مناسب نہیں ہے۔

امتحانات

ریجنٹس ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے طلباء پر پانچ ریجنٹس امتحان پاس کرنا لازم ہیں (انگریزی، عالمی تاریخ اور جغرافیہ، امریکہ کی تاریخ اور حکومت، ایک ریاضی کا ریجنٹس، اور ایک سائنس کا ریجنٹس)۔ معذوریوں کے حامل طلباء متبادل امتحان کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے Safety Net کے ذریعے ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کر سکتے ہیں۔ طلباء اضافی ریجنٹس امتحانات پاس کرتے ہوئے ایک جدید ریجنٹس ڈپلومہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے، براہِ کرم *http://schools.nyc.gov/RulesPolicies/Graduation Requirements/default.htm* پر تشریف لائیں۔"

امتحانات کے متقاضی ڈپلومے

تمام طلباء ایک جدید ریجنٹس ڈپلومہ، ایک ریجنٹس ڈپلومہ اور ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ ان ڈپلوموں کو حاصل کرنے کے اہل بننے کے لیے طلباء کو مخصوص ریجنٹس امتحانات دینا درکار ہیں۔ تمام طلباء ایک سے زیادہ بار ریجنٹس کے امتحانات دے سکتے ہیں۔

سند یافتگی کے تقاضوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات، اور آپ کے بچے کے ہائی سکول کے راستے کی منصوبہ بندی میں دیگر قیمتی وسائل کے لیے، براہِ کرم ملاحظہ کریں: *http://schools.nyc.gov/RulesPolicies/Graduation Requirements/default.htm*

ابتدائی اسناد

ڈپلومہ کے بیان کردہ اختیارات کے علاوہ، IEPs کے حامل طلباء ابتدائی اسناد حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اسناد IEP ڈپلومہ کا نعم البدل ہیں؛ آخری IEP ڈپلومے جون 2013 میں جاری کیے گئے تھے۔

- پیشے کی تیاری اور پیشہ ورانہ تعلیم (CDOS) کی ابتدائی سند
- مہارتوں اور کامیابیوں کی ابتدائی سند

یہ اسناد ہائی سکول ڈپلومہ کے مساوی نہیں ہیں اور جہاں ملازمت کے لیے ہائی سکول کا ڈپلومہ درکار ہو وہاں ملازمت کی اہلیت کی ضمانت نہیں دیتیں۔ بلکہ یہ طلباء کو ان مہارتوں پر عبور حاصل کرنے اور اس کا مظاہرہ کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں جو ہائی سکول کے بعد کام کے تجربے میں کامیاب ہونے میں ان کی مدد کر سکتی ہیں۔ تمام طلباء کی طرح معذوریوں کے حامل طلباء، کی اعلیٰ ترین ڈپلومہ کے دستیاب اختیار کو حاصل کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ جو طلباء یہ اسناد حاصل کرتے ہیں وہ سکول جانا جاری رکھنے کے اہل ہوتے ہیں تاوقتیکہ وہ ایک ہائی سکول ڈپلومہ حاصل کر لیں یا اپنے 21 ویں یومِ پیدائش کے تعلیمی سال کے آخر تک (جو بھی پہلے ہو جائے)۔

CDOS ابتدائی سند پیشہ کی تیاری اور پیشہ ورانہ تعلیم (CDOS) کے تعلیمی معیارات کے حصول کے ذریعے طالب علم کی داخلہ کی سطح کے کام کی تیاری کو تسلیم کرتی ہے۔ IEPs کے حامل طلباء جو New York State کے عمومی امتحانات میں شرکت کرتے ہیں پیشے کے ایک منصوبے، ملازمت کرنے کی اہلیت کے خاکے، اور پیشے کی تیاری کے تجربات کے 216 گھنٹوں ، بشمول کم از کم 54 گھنٹے کی کام پر مبنی تعلیم کی تکمیل پر یہ سند حاصل کر سکتے ہیں۔ CDOS ابتدائی سند صرف ایک ڈپلومہ کے ضمیمہ کے طور پر یا کنڈرگارٹن کے علاوہ، کم از کم 12 سال کی تعلیم کے بعد واحد موجود سند کے طور پر عطا کی جا سکتی ہے۔

مہارتیں اور کامیابی کی ابتدائی سند طلباء کی مہارتوں، پختگیوں، اور تعلیمی، پیشہ کی تیاری میں آزادی کی سطحات، اور سکول کے بعد کی زندگی جینے، سیکھنے، اور کام کرنے کے لیے درکار بنیادی مہارتوں کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ سند صرف شدید معذوریوں کے حامل ان طلباء کو دی جا سکتی ہے جو کنڈرگارٹن کے علاوہ، کم از کم 12 سال کی تعلیم کے بعد New York State Alternate Assessment (NYSAA) میں شرکت کرتے ہیں۔

تبدیلی خدمات اور اعلیٰ ثانوی اختیارات

تبدیلی خدمات کی تعریف قانونی نکتۂ نظر سے ایسے کی جاتی ہے کہ مربوط سرگرمیوں کا ایک مجموعہ جو کہ طالب علم کو ان نتائج کے لیے تیار کرنے کے لیے بنایا گیا ہے جو بلوغت کی زندگی میں طالب علم کے لیے ذہن میں لائے جاتے ہیں۔ نتائج میں شامل ہو سکتے ہیں اعلیٰ ثانوی تعلیم، بشمول 2 اور 4 سالہ کالج، ملازمت، حرفتی تربیت، تعلیمِ بالغاں، بالغوں کی خدمات، آزادانہ زندگی گزارنا، اور سماجی شمولیت۔ ہر طالب علم کے لیے سرگرمیوں کے مجموعے کو طالب علم کی انفرادی ضروریات، ترجیحات، اور دلچسپیوں پر مبنی ہونے کی ضرورت ہے۔ سرگرمیوں میں لازمی طور پر تعلیم، سماجی تجربات، اور ملازمت کی ترقی یا دیگر بعد از سکول بالغ زندگی کے مقاصد شامل ہونے چاہیئں۔

سرگرمیاں طالب علم کی پختگیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، طالب علم کے لیے مخصوص ہیں، اور طالب علم کے اعلیٰ ثانوی اہداف، اور تبدیلی ضروریات پر مبنی اور ان میں معاونت کرتی ہیں۔ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE، جو طالب علم کے تعلیمی کورسز پر توجہ دیتی ہے کو تبدیلی ضروریات کی شناخت کرنی چاہیے کیونکہ وہ ہائی سکول سے اعلیٰ ثانوی سکول کی سرگرمیوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ تعلیمی کورسز کی مثالوں میں سکول کے نصاب کا کام، جدید تعیناتی کورسز اور/یا طالب علم کے اعلیٰ ثانوی اہداف سے متعلق پیشہ اور تکنیکی تعلیم کے شعبے میں کورسز کا ایک سلسلہ شامل ہو سکتے ہیں۔

سرگرمیوں **کا ایک مربوط مجموعہ** مندرجہ ذیل شعبوں پر توجہ دیتا ہے:

- تعلیم اور/یا مخصوص کورسز جن کی طالب علم کو ثانوی سکول کے بعد کی زندگی کے لیے تیار ہونے کے لیے ضرورت ہو سکتی ہے۔ تعلیم میں شامل ہو سکتے ہیں مخصوص عمومی اور/یا خصوصی تعلیم کے کورسز کی تعلیم، اور/یا ایک مخصوص مہارت سیکھنے کے لیے تعلیم (مثلاً، مسائل حل کرنے کی مہارتیں)۔
- متعلقہ خدمات جن کی طالب علم کو سکول کے بعد متوقع نتائج (مثلاً مشاورت، ملازمت کی تربیت، گویائی کا علاج) حاصل کرنے میں اپنی معانت کے لیے ضرورت ہو سکتی ہے۔

- ملازمت، یا دیگر بعد سکول بالغ زندگی کی خدمات یا سرگرمیاں جن کی طالب علم کو ملازمت کے لیے تیاری کرنے اور ثانوی سکول کے بعد بالغ زندگی کے دیگر مقاصد (مثلاً کام کے تجربے کے پروگرام، کالج مکمل کرنے میں یا درخواست ملازمت لکھنے، انٹرویو دینے کی مہارتوں کی مشق)کے لیے ضرورت ہے۔
- سماجی تجربات—وہ سرگرمیاں جن کی ایک طالب علم کو معاشرے میں شریک ہونے یا اس کے سکول کے بعد کے متوقع نتائج حاصل کرنے کے لیے سماجی وسائل (مثلاً سکول کے بعد ملازمتیں، انٹرن شپس، سماجی تفریحی سرگرمیاں) تک رسائی کرنا سیکھنے کے لیے ضرورت ہے۔
- روزمرہ زندگی کے امور (ADL)، اگر طالب علم کی ضروریات کے لیے موزوں ہوں، وہ خدمات یا سرگرمیاں ہیں جو روزمرہ زندگی کی مہارتوں میں طالب علم کی مدد کریں گی۔
- عملی حرفتی تخمینہ (FVA) طالب علم کی پختگیوں، صلاحیتوں اور ضروریات کو ایک اصل یا مصنوعی کام کے ماحول یا حقیقی کام کے نمونے کے تجربات کا تعین کرنے کے لیے تخمینہ لگانا ہے۔ IEP کو لازمی طور پر نشاندہی کرنی چاہیے کہ آیا طالب علم کو ایک عملی حرفتی تخمینے کی بطور تبدلی خدمت یا سرگرمی ضرورت ہو گی۔ جب آپ کا بچہ یا بچی 15 سال کے ہو جاتے ہیں تو آپ کے بچے کی تبدلی سرگرمیوں کے لیے تبادلۂ خیال کرنا اور منصوبہ بندی کرنا اہم ہو جاتا ہے تاکہ وہ اعلیٰ ثانوی اختیارات کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے قابل ہوں۔

بالغ پیشہ اور تعلیمی خدمات جاری رکھنا- حرفتی بحالی (ACCES-VR)

بالغ پیشہ اور تعلیمی خدمات جاری رکھنا- حرفتی بحالی (ACCES-VR) ہر سال معذوریوں کے حامل افراد کو بذریعہ ملازمت آزاد بننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ACCES-VR نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کا ایک دفتر ہے، اور اہلیت رکھنے والے افراد کو ملازمت کی تمہید اور تیاری کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ ACCES-VR معذوریوں کے حامل ان لوگوں کی رہنمائی بھی کرتا ہے جنہیں اپنی ملازمتیں برقرار رکھنے میں مشکل پیش آ رہی ہے۔

سکول سے نکلنے سے دو سال قبل، ACCES-VR کے پاس بھیجا جانا، خدمات میں خلل سے بچاتا ہے اور بلوغت کے عبوری وقت میں طالب علم کی مدد کرے گا۔ ACCES-VR کے دفاتر پانچ میں سے ہر بلدیہ میں واقع ہیں۔

بلدیہ کا ضلعی دفتر	فون نمبر	پتہ
Bronx	718-931-3500	1215 Zerega Avenue Bronx, NY 10462
Brooklyn	718-722-6700	New York State Office Building 55 Hanson Place, Second Floor Brooklyn, NY 11217
Manhattan	212-630-2300	116 West 32nd Street, 6th Floor New York, NY 10001
Harlem Satellite Office *Serving 110th St. to 155th St.*	212-961-4420	Adam Clayton Powell, Jr. State Office Building 163 W. 125th Street, 7th Floor, Room 713 New York, NY 10027
Queens	347-510-3100	11-15 47th Avenue, Long Island City, NY 11101
Staten Island Satellite Office	718-816-4800	2071 Clove Road, Suite 302 Staten Island, NY 10304

مزید معلومات کے لیے، ACCES-VR کی ویب سائٹ یہاں ملاحظہ فرمائیں

http://www.acces.nysed.gov/vr/www.fcny.org/train/trainhtml/geninfo.htm

اضافی اہم معلومات

فرہنگِ اصطلاحات

رعایتیں: وسائل اور ضوابط جو معذوریوں کے حامل طلباء کے لیے تعلیم اور تخمینے تک مساوی رسائی مہیا کرتے ہیں۔ معذوریوں کے حامل طلباء کے لیے "مساوی مواقع مہیا کرنے" کے لیے تیار کردہ رعایتیں عموماً تین زمروں میں گروہ بند کی جاتی ہیں:

- پیشکاری (جیسے کہ ہدایات دوہرانا، باآوازِ بلند پڑھنا، جوابی پرچوں پر بڑے بلبلے استعمال کرنا، وغیرہ)؛
- جواب (جیسے کہ کتاب میں جوابات پر نشان لگانا، حوالہ جاتی معاونتیں استعمال کرنا، اشارہ کرنا، ایک کمپیوٹر استعمال کرنا، وغیرہ)؛
- اوقات کاری/ترتیبِ اوقات (جیسے کہ، توسیعی وقت، کثرت کے ساتھ وقفے، وغیرہ)؛
- انتظام (جیسے کہ مطالعاتی مقامات، خصوصی روشنی، الگ کمرے، وغیرہ)۔

اختیار کردہ جسمانی تعلیم (APE): معذوری رکھنے والے بچوں کی ضروریات کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ جسمانی تعلیم کا پروگرام جو محفوظ طریقے سے یا کامیابی کے ساتھ حسبِ معمول جسمانی پروگرام میں شرکت نہیں کر سکتے۔

لے پالک والدین: بالغ جنہیں قانونی طور پر گود لینے کی کاروائیوں کے ذریعے ایک بچے کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے جو جنم دینے والے والدین کے حقوق کو دستبردار یا منسوخ کرتی ہے۔

متبادل تعیناتی: دوہری زبان کی کلاسوں کے لیے سفارش کردہ طلباء مگر وہ طلباء جن کے لیے دوہری زبان کے استاد/کلاس دستیاب نہیں ہے کے لیے مہیا کی گئی عارضی تعیناتی۔ ایک دو زبانیں بولنے والا پیشہ ور طالب علم کے ساتھ کلاس میں واحد زبان بولنے والے استاد کے ساتھ کام کرنے کے لیے تعینات کیا جا سکتا ہے جسے انگریزی میں بطور ثانوی زبان کے خیالات اور اصولیات کی تربیت دی گئی ہے۔

متبادل خدمات (جنہیں مداخلتی/امتناعی خدمات بھی کہا جاتا ہے): عام تعلیم حاصل کرنے والے طلباء جنہیں سکول میں دشواری پیش آ رہی ہو کو مہیا کی گئی خدمات۔ یہ خدمات خصوصی تعلیم کا متبادل ہیں ان طلباء کے لیے جن کی بطور معذور درجہ بندی نہیں کی گئی یا انہیں خصوصی تعلیم کی تشخیص کے لیے بھیجے جانے سے قبل مہیا کی جاتی ہیں۔ خصوصی تعلیم کے متبادلات میں شامل ہو سکتے ہیں مطالعہ اور ریاضی درست کروانے کے پروگرام، رہنمائی کی خدمات اور تقریر اور زبان کے علاج جو خصوصی تعلیم کی جانچ کے لیے بھیجے جانے سے قبل سکول کے اندر ہی مہیا کیے جائے ہیں۔

سالانہ اہداف: IEP پر لکھے گئے اہداف جو وضاحت کرتا ہے کہ ایک سال کے عرصے میں معذوری سے متعلق میدان (میدانوں) میں بچے سے کیا حاصل کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

سالانہ جائزہ: معذور طالب علم کی خصوصی تعلیمی خدمات کا ایک جائزہ اور پیش رفت جو CSE کے اجلاس میں طالب علم کے استاد (اساتذہ) کی جانب سے تدریسی سال میں کم از کم ایک بار مکمل کی گئی ہے۔ اس وقت خصوصی تعلیمی خدمات میں تبدیلیوں کی سفارش کی بھی جا سکتی ہے اور نہیں بھی۔

اتصال: ایک عمل جو طالب علم کی اسی پروگرام کے اندر پرائمری سے مڈل یا مڈل سے ہائی سکول منتقلی کے تعین کے لیے ہر موسمِ بہار میں ہوتا ہے۔

تخمینہ: طالب علم کے تعلیمی پروگرام کو بہتر بنانے کے لیے اس کی پختگیوں اور کمزوریوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے کا عمل۔ جانچوں ، مشاہدات اور انٹرویوز کے ذریعے اکٹھی کی گئی معلومات ٹیم کی بچے کے کام کرنے اور تعلیمی ضروریات کے درجات کا تعین کرنے میں رہنمائی کرے گی۔

تخمینے کا اختیار نامہ: والدین کو ایک خط جو انہیں اپنے بچے کے لیے ایک غیر جانبدار تخمینہ شعبۂ تعلیم کے خرچے پر غیر شعبۂ تعلیم کے ایک آزاد مہیا کار کی طرف سے لگوانے کے اختیار کے بارے میں مطلع کرتا ہے۔

سہارا دینے والے ٹیکنالوجی آلات اور خدمات: سہارا دینے والی ٹیکنالوجی کا ایک آلہ کوئی بھی آلہ، مصنوعہ یا نظام ہو سکتا ہے جو معذوری رکھنے والے ایک بچے کی کام کرنے کی صلاحیتوں کو بڑھانے، برقرار رکھنے یا بہتر بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے (جیسے کہ، ایک مواصلاتی آلہ، FM یونٹ، کمپیوٹر رسائی)۔ ایک سہارا دینے والی ٹیکنالوجی کی خدمت کوئی بھی ایک خدمت ہے جو معذوری رکھنے والے بچے کی ایک سہارا دینے والی ٹیکنالوجی کا آلہ منتخب کرنے، اسے پاس رکھنے یا استعمال کرنے میں براہِ راست مدد کرتی ہے۔ ایک سہارا دینے والی ٹیکنالوجی یا خدمات جو آپ کے بچے کو درکار ہیں ان کا اس کے IEP پر فہرست شدہ ہونا لازمی ہے۔ اگر آپ خیال کرتے ہیں کہ آپ کے بچے کو سہارا دینے والی ٹیکنالوجی درکار ہے، آپ سہارا دینے والی ٹیکنالوجی کا ایک تخمینہ لگانے کی درخواست دے سکتے ہیں۔

سماعت کے متعلق تخمینہ: سماعت کا ایک خصوصی طور پر تیار کردہ تخمینہ لگایا جاتا ہے یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم میں قوتِ سماعت کی نمایاں کمی ہے یا نہیں۔

حاضری کی اجازت کا خط: خصوصی تعلیمی خدمات بشمول وہ تاریخ جس پر طالب علم سفارش کردہ خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کرنا شروع کرتا ہے کے لیے رضامندی دینے کے بعد والدین کو بھیجا گیا ایک نوٹس۔

طرزِعمل میں مداخلتی منصوبہ (BIP): مسئلے کے طرزِعمل پر توجہ دینے کا منصوبہ جس میں شامل ہیں، جیسے موزوں ہو، طرزِ عمل میں مثبت مداخلتیں، حکمتِ عملیاں اور سہارے، پروگرام میں تبدیلیاں اور ضمنی مددیں اور خدمتیں جو مسئلے کے طرزِ عمل پر توجہ دینے کے لیے درکار ہو سکتی ہیں۔

دو زبانی جانچ: انگریزی اور بچے کی ترجیحی زبان دونوں میں ماہرین جو دونوں زبانیں سمجھتے ہیں کی جانب سے لگایا گیا ایک تخمینہ۔ تخمینہ شعبۂ تعلیم کے دو زبانی تخمینہ کار، شعبۂ تعلیم کے ساتھ معاہدے کے تحت ایک ایجنسی کی جانب سے ملازم رکھا گیا تخمینہ کار، شعبۂ تعلیم سے باہر ایک آزاد تخمینہ کار یا ایک مترجم کے ساتھ ایک یک زبان تخمینہ کار کی جانب سے انجام دیا جا سکتا ہے۔

دو زبانوں میں تعلیم:
دوہری زبان (DL): دوہری زبان کے پروگرام دو زبانوں میں تعلیم مہیا کرتے ہیں۔ DL ماڈل کا ہدف دونوں زبانوں میں یکساں لسانی مہارت پیدا کرنا ہے۔ طلباء انگریزی اور پروگرام کی ہدف زبان (مثلاً ہسپانوی، چینی) میں مطالعہ، تحریر، اور بولنے میں ماہر ہو جاتے ہیں۔ سکول کی جانب سے استعمال کردہ DL ماڈل سکول اور ضلع میں طالب علم کی آبادی کی خصوصیات پر مبنی ہوتا ہے؛ تاہم، ELLs کو DL پروگراموں میں داخلے میں ترجیح ملتی ہے۔ ہر زبان کے لیے وقف تعلیمی وقت کی مقدار ماڈل اور سکول کے لحاظ سے تبدیل ہو سکتی ہے (مثلاً 60% انگریزی/40% ہسپانوی)۔ DL پروگراموں میں داخل ELLs اپنی تعلیمی ترتیبِ کار کے جزو کے طور پر ESL تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

عارضی دو زبانی تعلیم (TBE): عارضی دو زبانی تعلیم کے پروگرام انگریزی اور طلباء کی مادری زبانوں میں تعلیم مہیا کرتے ہیں۔ TBE ماڈل کا طالب علم کے لیے ہدف انگریزی میں مہارت پیدا کرنا ہے، جس میں ان کی مادری زبان میں تعلیم کی مقدار کو بتدریج کم کیا جاتا ہے۔ سکول انگریزی زبان کے فنون (ELA)، مادری زبان کے فنون (NLA)، اور مضامین کے کلاسیں طلباء کی مادری زبانوں اور انگریزی میں مہیا کرتے ہیں۔ جیسے جیسے طلباء انگریزی میں مہارت حاصل کرتے جاتے ہیں، انگریزی میں سیکھنے پر لگایا جانے والا وقت بڑھتا رہتا ہے اور مادری زبان میں تعلیم کم ہوتی جاتی ہے (مثلاً، سال 1: 60% ہسپانوی/40% انگریزی؛ سال 2: 50% ہسپانوی/50% انگریزی)۔

Career Development and Occupational Studies (CDOS) ابتدائی سند: یہ ڈپلومہ کے بغیر ابتدائی سند IEPs کے حامل ان طلباء کے لیے دستیاب ہے جو جون 2013 کے بعد IEP ڈپلومہ کے اخراج کے بعد، عمومی امتحانات میں شرکت کرتے ہیں۔ یہ ایک جدید ریجنٹس، ریجنٹس، یا مقامی ڈپلومہ میں بطور توثیق جاری کی جا سکتی ہے یا طالب علم کی واحد موجود سند کے طور پر۔ CDOS ابتدائی سند پیشے کی ترقی اور حرفتی تعلیم (CDOS) کے تعلیمی معیارات پر طالب علم کے عبور اور پیشے کی تیاری کے ایک پروگرام کی تکمیل کا اقرار کرتی ہے۔ سند IEPs کے حامل طلباء میں وہ مہارتیں پیدا کرنے کے مربوط، کٹھن مواقع مہیا کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے جو ہائی سکول کے بعد کام میں کامیاب ہونے کے لیے درکار ہیں۔ CDOS بطور واحد سند رکھنے والے 21 سال سے کم عمر طلباء کو سکول میں پڑھنے اور اس سال کے آخر تک جس میں ان کی عمر 21 برس ہوتی ہے ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے کام کرنے کی ان کی اہلیت کے بارے میں لازمی طور پر ایک تحریری ضمانت دی جائے۔

چانسلر کے ضوابط: طلباء، خاندانوں، سکول کے عملے، اور سکول کے افعال سے متعلق NYDOE سکولوں کے لیے تحریر کردہ اصولوں کا ایک مجموعہ ہے۔

بچے کی تلاش: ریاستوں اور مقامی سکول کے اضلاع کی جانب سے شہر میں رہنے والے تمام بچوں کی تلاش، شناخت اور تخمینے کے لیے انجام دی جانے والی جاری سرگرمیاں جن پر معذوریاں رکھنے کا شبہ ہے تاکہ مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) تمام اہل بچوں کے لیے دستیاب کی جا سکے، بشمول ان بچوں کے جو سرکاری، نجی اور چرچ سکولوں میں ہیں۔

کلاس کا حجم: سفارش کردہ خدمات اور/یا کلاس میں اجازت شدہ طلباء کی انتہائی تعداد۔ یہ IEP میں شامل ہے۔

درجہ بندی: یہ اصطلاح نیویارک ریاست کے قانون سے لی گئی ہے اور معذوریوں کی اقسام کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

کمرۂ جماعت کا مشاہدہ: ایک طالب علم کا سکول کے دوران کمرۂ جماعت میں اور دیگر سکول انتظامات میں مشاہدہ کرنے کا عمل یہ دیکھنے کے لیے کہ تعلیم کیسی ہو رہی ہے اور کن رویوں کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔

معالج: شعبۂ تعلیم کے تخمینہ کار ماہر کے لیے استعمال ہونے والی ایک اور اصطلاح، جیسے کہ سکول کا ماہرِ نفسیات یا سکول کا سماجی خدمتگار۔

کمشنر کے ضوابط: وفاقی اور ریاستی تعلیمی قوانین کی بنیاد پر شعبۂ تعلیم کی رہنما ہدایات، جو دیگر چیزوں کے ہمراہ ان اقدامات کی صراحت کرتی ہیں جن کی سکولی اضلاع کو خصوصی تعلیم کے تعارف، تخمینے اور تعیناتی کے عمل میں پیروی کرنا لازم ہے۔

کمیٹی برائے خصوصی تعلیم (CSE): کمیٹی برائے خصوصی تعلیم (CSE)، ماضی میں جس کا حوالہ بطور ایک IEP دیا جاتا تھا، اُن ارکان کی ایک مکمل کمیٹی یا ذیلی کمیٹی ہے جو معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں اور یہ تعین کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں آیا کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے اور خصوصی تعلیمی خدمات درکار ہیں، اور اگر ایسا ہے تو کون کی خدمات موزوں ہیں۔ اگر CSE، تشخیص(تشخیصوں) کی بنیاد پر، تعین کرتی ہیں کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے اور یہ کہ خصوصی تعلیمی خدمات ضروری ہیں تو CSE اجلاس میں ایک IEP تیار کیا جائے گا۔ CSE ارکان میں شامل ہیں، لیکن انہی تک محدود نہیں: ایک عام تعلیم کا استاد؛ خصوصی تعلیم کا استاد، سکول کا ماہرِ نفسیات؛ سماجی خدمتگار؛ ضلعی نمائندہ؛ آپ، یعنی والدین' اور آپ کا بچہ۔

سکول پر مبنی CSEs سرکاری سکول میں زیرِ تعلیم 5 سے 21 سال کی عمر کے تمام طلباء کے لیے ذمہ دار ہیں۔ ضلعی CSEs 5 سے21 سال عمر کے ان تمام طلباء کے لیے ذمہ دار ہیں جو اضلاع کے جغرافیائی حدود کے اندر واقع سکول میں پڑھتے ہیں جو کہ ایک نجی سکول؛ گرجا گھر کے زیرِ انتظام سکول؛ چارٹر سکول؛ اور ریاست کا منظور شدہ غیر سرکاری سکول ہے۔

ضلعی CSEs ان طلباء کے لیے بھی ذمہ دار ہیں جو اضلاع کی جغرافیائی حدود کے اندر مقیم میں جنہیں کمیٹی برائے خصوصی تعلیم کے دفتر کی جانب سے خدمات فراہم کی جاتی ہیں اور جو ہیں:

- نیویارک شہر اور نیویارک ریاست سے باہر غیر سرکاری سکولوں میں جانے والے طلباء؛
- وہ طلباء جو اپنے IEP پر بطور تعیناتی گھر یا ہسپتال میں تعلیم وصول کرتے ہیں (براہِ کرم یاد رکھیں کہ اس میں وہ طلباء شامل نہیں ہیں جو عارضی طور پر گھر میں تعلیم وصول کرتے ہیں، کیونکہ ان طلباء سے اپنے پہلے سکول میں واپس لوٹ جانے کی توقع کی جاتی ہے)؛
- طلباء جنہیں گھروں میں تعلیم دی جا رہی ہے؛ اور
- طلباء جو غیر حاضر ہوتے ہیں۔

عام بنیادی تعلیمی معیارات: "مشترکہ بنیادی معیارات ایک واضح تصویر پیش کرتے ہیں کہ کالج اور پیشوں میں کامیاب ہونے کے لیے تیار ہائی سکول سے فارغ التحصیل ہونے کے لیے طلباء کو کس چیز کی ضرورت ہے۔ عام بنیادی تعلیمی معیارات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، براہ کرم دیکھیں *http://schools.nyc.gov/Academics/CommonCoreLibrary/About/default.htm*

رازداری: شعبۂ تعلیم کا فرض کہ طالبِ علم کے خصوصی تعلیمی ریکارڈز کو اس طریقے سے برقرار رکھنا جو یقینی بنائے کہ صرف موزوں عملے کی رسائی طالب علم کے IEP اور ریکارڈز تک ہے۔

رضامندی: رضامندی کا "باخبر" ہونا لازمی ہے جس کا والدین کی دستخط حاصل کرنے سے کچھ بڑھ کر ہونا ضروری ہے۔ باخبر رضامندی حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں:

- اس سرگرمی جس کے لیے رضامندی لی جا رہی ہے کے بارے میں تمام معلومات، اپنی ترجیحی زبان یا دیگر مواصلاتی طریقوں سے حاصل کر کے آپ کا پوری طرح آگاہ ہونا لازمی ہے۔ یہ بھی کہ، آپ کو آپ کے بچے کے ریکارڈز کے بارے میں مطلع کیا جانا لازم ہے جو جاری کیے جائیں گے اور یہ کسے جاری کیے جائیں گے۔ اس میں آپ کو اس بارے میں معلومات مہیا کی جانا شامل ہے کہ کیا جانچ کی جائے گی، اگر کوئی ہو، اور جانچ کہاں کی جائے گی؛
- جس سرگرمی کے لیے رضامندی حاصل کی جا رہی ہے آپ کا اسے سمجھنا اور تحریری طور پر اتفاق کرنا لازمی ہے؛ اور
- آپ کو آگاہ کیا جانا لازم ہے کہ آپ کی جانب سے دی جانے والی رضامندی رضاکارانہ ہے اور کسی بھی وقت اس سے دستبردار ہوا جا سکتا ہے۔ تاہم، اگر آپ رضامندی سے دستبردار ہوتے ہیں، یہ سمجھ لیں کہ دستبرداری رجعی عامل نہیں ہے، مطلب یہ کہ یہ کسی ایک کاروائی کو منسوخ نہیں کرتی جو آپ کے رضامندی دینے کے بعد اور رضامندی سے دستبردار ہونے سے قبل واقع ہو چکی ہے۔

تسلسل: شعبۂ تعلیم میں تعلیمی خدمات کی انواع جو معذوریوں کے حامل بچوں کو کم سے کم مزاحم ماحول میں تعلیم دینے میں معاونت کرتی ہیں۔

احاطہ کردہ زبانیں: "احاطہ کردہ زبان" DOE طلباء اور ان کے والدین کی جانب سے استعمال ہونے والی انگریزی کے علاوہ عام زبانوں میں سے کسی ایک کا حوالہ دیتی ہے۔ اس وقت، DOE نے نو احاطہ کردہ زبانیں شناخت کی ہیں، انگریزی سمیت، جو 95 فیصد DOE طلباء اور ان کے والدین کی جانب سے استعمال کی جانے والی بنیادی زبانیں ہیں۔ یہ زبانیں ہیں: عربی، بنگالی، چینی، فرانسیسی، ہیٹیائی کریول، کوریائی، روسی، ہسپانوی اور اُردو۔

ضلعی CSE کا ریکارڈ یا ضلعی CSE کی فائل: طالب علم کے تمام تعارف، تخمینے اور تعیناتی کے مواد بشمول بنیادی حقوق کے نوٹس، IEPs اور سکول رپورٹیں۔

بہرہ-اندھا پن: سمعی اور بصری دونوں معذوریوں کے ساتھ ایک طالب علم، جس کا ملاپ سنگین مواصلاتی اور دیگر ترقیاتی اور تعلیمی ضروریات کا سبب بنتا ہے جو خصوصی تعلیمی پروگراموں میں محض بہرہ پن رکھنے والے طلباء یا اندھا پن رکھنے والے طلباء کے لیے نہیں سموئی جا سکتیں۔

بہرہ پن: ایک طالب علم سماعت کی معذوری کے ساتھ جو اتنی شدید ہے کہ طالب علم سماعت کے ذریعے لسانی معلومات پر عمل کرنے سے قاصر ہے، آواز بلند آہنگ کرنے کے ساتھ یا اس کے بغیر، جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہے۔

غیر مخفی کرنا: ایک سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی جانب سے تعین کہ طالب علم کو خصوصی تعلیمی خدمات کی مزید ضرورت نہیں ہے۔

غیر مخفی کرنے میں معاونت کی خدمات: تصدیق واپس لیے ہوئے ایک طالب علم کو کسی خصوصی تعلیمی خدمات کے بغیر واپس عام تعلیمی کلاسوں میں واپس بھیجے میں معاون خدمات۔ غیر مخفی کرنے کی خدمات غیر مخفی کیے جانے کی تاریخ سے ایک سال تک مہیا کی جا سکتی ہیں اور ان میں تعلیمی معاونتیں اور تبدیلیاں، تقریر اور زبان کی خدمات، مشاورتی خدمات وغیرہ شامل ہو سکتی ہیں۔

مؤخر تعیناتی: CSE کے اجلاس کے دوران، تبادلۂ خیال میں ایک فیصلہ شامل ہو گا کہ آیا مجوزہ خصوصی تعلیمی خدمات فوری طور پر شروع ہونی چاہیئں یا نہیں۔ ہو سکتا ہے یہ طالب علم کے بہترین مفاد میں نہ ہو کہ مجوزہ خصوصی تعلیمی خدمات کا نفاذ فوری طور پر کر دیا جائے۔ اسے ایک "متاخر" تعیناتی کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے اور اس کے لیے والدین کی طرف سے رضامندی درکار ہے۔

انفرادی حقوق کے تحفظ کا ضابطہ: قانون میں دفعات جو والدین، طلباء اور محکمے کے حقوق کی تعارف، تخمینہ اور تعیناتی کے عمل کے دوران ضمانت دیتی ہیں اور ان کا تحفظ کرتی ہیں۔

انفرادی حقوق کے تحفظ کے ضابطے کی شکایت: اسے ایک غیر جانبدار سماعت کے لیے درخواست بھی کہا جاتا ہے، یہ ایک والد یا والدہ یا سکولی ضلع کی جانب سے دائر کردہ تحریری درخواست ہوتی ہے جس میں معذوری رکھنے والے طالب علم کے لیے ایک مفت، موزوں، سرکاری تعلیم کی شناخت، تخمینے، تعلیمی تقرری یا شرائط سے متعلق کوئی بھی امر شامل ہوتا ہے۔ اس کا نتیجہ غیر جانبدار سماعت کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

انفرادی حقوق کے تحفظ کے ضابطے کی سماعت (غیر جانبدار سماعت): ایک غیر جانبدار سماعتی افسر جو نیویارک شہر کے شعبۂ تعلیم کا ملازم نہیں ہوتا کے روبرو ایک قانونی کاروائی۔ والدین اور سکول دونوں دلائل دیتے ہیں، اگر کوئی ہو تو گواہ پیش کرتے ہیں اور ثبوت مہیا کرتے ہیں۔

جذباتی پریشانی: ایک طالب علم جو مندرجہ ذیل خصوصیات میں سے ایک یا زیادہ کا مظاہرہ طویل عرصے کے لیے کرتا ہے اور ایک نشان زدہ درجے تک کرتا ہے جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے:

- سیکھنے کی ایک ناقابلیت جس کی منطقی، محسوساتی یا صحت عوامل سے وضاحت نہیں کی جا سکتی؛
- ہم جماعتوں اور اساتذہ کے ساتھ تسلی بخش باہمی تعلق بنانے یا اسے برقرار رکھنے کی ناقابلیت؛
- معمول کے حالات کے تحت رویوں یا محسوسات کی نامناسب اقسام؛
- ناخوشی یا ناامیدی کا سرایت کر جانے والا عمومی مزاج؛ یا
- ذاتی یا سکول کے مسائل کے ساتھ منسلک خدشات یا جسمانی علامات کے پیدا ہونے کا رجحان۔

انگریزی زبان کے متعلم (ELL): ایک طالب علم جو گھر میں انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان بولتا ہے اور NYSITELL اور/یا NYSESLAT میں انگریزی کی استعداد میں ریاست کے بنائے درجوں سے کم سکور حاصل کرتا ہے۔

انگریزی بطور ایک ثانوی زبان (ESL): انگریزی بطور ایک ثانوی زبان (ESL) انگریزی سیکھنے اور مضمون کے تمام شعبوں، جیسے کہ لسانی فنون، ریاضی، اور سائنس میں کامیاب ہونے میں ان کی مدد کے لیے ELLs کو فراہم کی جاتی ہے۔ آپ کے بچے کی ضروریات کی بناء پر، ESL ایک علیحدہ کلاس کے طور پر مہیا کی جائے گی یا آپ کے بچے کی معاونت کے لیے ایک مضمون کی کلاس میں جا کر ESL پڑھاتے ہوئے مہیا کی جا سکتی ہے۔

مضامین کے شعبوں میں ان کے فہم کو مہمیز دینے میں طلباء کی مدد کے لیے مادری زبان میں معاونت دستیاب ہے۔ مادری زبان میں رہنمائی سرگرمیوں جیسے کہ ہم جماعتوں کے ساتھ موضوع کے مواد پر مادری زبان میں تبادلۂ خیال کرنے کے لیے طلباء کی حوصلہ افزائی کرنا، انہیں کیا سمجھ آئی ہے کے تحریری اظہار کے لیے مادری زبان استعمال کرنے کی طالب علم کو اجازت دینا، اور مادری زبان کی درسی کتب، لائبریریاں، لغات، حوالہ جاتی مواد، اور ٹیکنالوجی وسائل جو کمرۂ جماعت میں استعمال کرنے کے لیے طلباء کے لیے دستیاب ہیں کے ذریعے معاونت کی جاتی ہے۔

اخراجی خلاصہ: سکولوں کے لیے لازم ہے کہ ان طلباء کے لیے جن کی خصوصی تعلیمی خدمات کی اہلیت ثانوی سکول سے ایک باقاعدہ ڈپلومہ کے ساتھ فارغ التحصیل ہونے یا عمر 21 سال ہونے کی وجہ سے ختم ہو جاتی ہے، ان کے لیے سکول سے خارج ہونے سے قبل ایک خلاصہ مہیا کریں۔ وہ طلباء/طالبات جو پیشے کی ترقی اور حرفتی تعلیم (CDOS)، ابتدائی سند بطور واحد موجود سند، یا ایک مہارتیں اور کامیابی کی ابتدائی سند حاصل کرتے ہیں لازمی طور پر ایک پیشگی تحریری ضمانت وصول کریں گے کہ وہ اس سال جس میں اس کی عمر 21 برس ہوتی ہے یا ریجنٹس یا مقامی ہائی سکول کا ڈپلومہ حاصل کرتے ہیں وہ سکول پڑھنے کے اہل ہونا جاری رکھیں گے۔

لچکدار پروگرامنگ: لچکدار پروگرامنگ کا مطلب ہے کہ طالب علم خصوصی تعلیمی خدمات اور دستیاب پروگرام کے مرکب پورے تسلسل میں وصول اور استعمال کرتا ہے جن کی پیشکش جا سکتی ہو۔ طالب علم کے IEP پر خدمات اور پروگراموں کا پورے دن کے لیے یکساں ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس کی بجائے، لچکدار پروگرامنگ کو استعمال کرتے ہوئے، طالب علم معاونت کا ایک مقررہ درجہ حاصل کرتا ہے جو ہر مضمون کے لیے موزوں ہوتا ہے۔ لچکدار پروگرامنگ میں ہر طالب علم کی ضروریات کو کم سے کم پابندی والے موزوں ماحول میں پورا کرنا شامل ہے۔ لچکدار پروگرامنگ کو مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے، سکول خصوصی تعلیمی خدمات کی فراہمی کے نمونے تیار کرتے ہیں جو ہر طالب علم کے لیے یکتا ہوتے ہیں اور عام تعلیمی نصاب تک رسائی میں اضافہ کرنے پر مرتکز ہوتے ہیں۔ یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ طلباء کی ضروریات کا مہیا کردہ خدمات کے ساتھ میل کھانا لازمی ہے۔ خصوصی تعلیمی پروگراموں اور خدمات کی حدود کی وضاحت ذیل میں کی گئی ہے اور یہ متحد خدمت رسد نظام کا جزو ہیں۔

مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE): خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات جو سرکاری خرچ پر، عوام کی نگرانی اور ہدایات کے تحت، اور والدین سے اخراجات وصول کیے بغیر مہیا کی جاتی ہیں۔

باضابطہ کردار سازی تخمینہ (FBA): طالب علم کے مسئلے والے طرزِ عمل پر توجہ دینے کے لیے مسائل کے حل کا عمل۔ ایک مخصوص رویے کی وجوہات کی شناخت کے لیے FBA کئی طرح کی تکنیکوں اور حکمتِ عملیوں پر تکیہ کرتا ہے اور ان مداخلتوں کا انتخاب کرنے میں سکول پر مبنی یا ضلعی CSEs کی مدد کرتا ہے جو مسئلے والے طرزِ عمل پر براہ راست توجہ دیتی ہیں۔

عام تعلیمی نصاب: علم کا وجود اور مہارتوں کی حد جس کی تمام طلباء، بشمول معذوریاں رکھنے والے طلباء سے مہارت حاصل کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

سماعت میں نقص: سماعت کا ایک نقص، خواہ مستقل ہو یا تغیر پذیر، جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی پر ناموافق اثرات مرتب کرتا ہے مگر وہ بہرے پن کی تعریف کے تحت شامل نہیں ہے۔

صحت خدمات: ان طلباء کو مہیا کی جانے والی متعلقہ خدمات کی قسم جن کی شناخت طبی اور/یا صحت کی ضروریات رکھنے والے کے طور پر ہوتی ہے جسے سکول کے دن کے دوران نرس یا ماہرِ صحت کی رہنمائی درکار ہوتی ہے۔ اس خدمت کی مثالوں میں کھانا کھلانا، ایک سے دوسری جگہ چلا کر لے جانا، چوسنے کا عمل یا سلائی گزارنے کا عمل شامل ہو سکتے ہیں۔

ہائی سکول ڈپلومہ: ایک سرٹیفیکیٹ جو یہ ظاہر کرنے کے لیے دیا جاتا ہے کہ طالب علم نے کورسز اور ہائی سکول سے فارغ التحصیل ہونے کے لیے مطلوبہ امتحانات کامیابی سے مکمل کر لیے ہیں۔

گھر پر تدریس: گھر پر تدریس کی متعلقہ سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی جانب سے معذوریوں کے حامل ان طلباء کے لیے سفارش کی جا سکتی ہے جنہیں ایک ایسی طبی یا نفسیاتی بیماری ہے جو طالب علم کو ایک سرکاری یا نجی سکول میں ایک لمبے عرصے کے لیے جانے سے روکتی ہے (مثلاً، ایک سال یا اس سے زیادہ)۔

گھر کی زبان کی شناخت کا سروے (HLIS): والدین کے لیے سوالنامہ یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا انگریزی کے علاوہ کوئی زبان طالب علم کے گھر میں بولی جاتی ہے یا نہیں۔ پندرہ زبانوں میں نقول، بشمول انگریزی، ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے یہاں دستیاب ہیں
http://schools.nyc.gov/Academics/ELL/FamilyResources/Parent+Information.htm

ہسپتال میں تعلیم: ایک تعلیمی خدمت جو عارضی بنیادوں پر ان طلباء کو مہیا کی جاتی ہے جو طبی وجوہات کی بناء پر جو انہیں سکول حاضر ہونے سے روکتی ہوں ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں۔

آزادانہ تشخیص: ایک فرد کی جانب سے انجام دیا گیا تخمینہ جو شعبۂ تعلیم میں ملازم نہیں ہے۔ اس تخمینے کے اخراجات شعبۂ تعلیم کی جانب سے صرف اس صورت میں ادا کیے جائیں گے اگر شعبۂ تعلیم کا تخمینہ ایک غیر جانبدار سماعتی افسر کی جانب سے مناسب قرار دیا جاتا ہے یا DOE ایک آزادانہ تخمینے کی ادائیگی پر متفق ہے۔ یہ اس تخمینے کی طرح نہیں ہے جس کے لیے والدین خود ادائیگی کرتے ہیں یا بذریعہ بیمہ ادائیگی کی جاتی ہے ("نجی تخمینہ")۔

معذوریوں کے حامل افراد کی تعلیمی بہتریوں کا ایکٹ (IDEIA): ایک وفاقی قانون جو معذوریاں رکھنے والے طلباء کو ایک مفت مناسب سرکاری تعلیم (FAPE) کم سے کم پابندی والے ماحول میں 3 سال کی عمر سے اس سال تک وصول کرنے کا حق دیتا ہے جس سال طالب علم کی عمر 21 برس ہوتی ہے یا وہ ہائی سکول کے ایک ڈپلومے کے ساتھ فارغ التحصیل ہوتا ہے۔

عبوری متبادل تعلیمی انتظامات (IAES): طالب علم کی موجودہ تعیناتی کے علاوہ کوئی ترتیب جو طالب علم کو خصوصی تعلیمی خدمات وصول کرنا جاری رکھنے کے قابل بناتی ہے۔

ترجمان/مترجم: ایک فرد جو والدین کی ترجیحی زبان/مواصلاتی ذریعہ بولتا ہے یا بچے کی زبان بولتا ہے اور والدین کے لیے اجلاسوں میں مفسر کے فرائض انجام دیتا ہے اور/یا طالب علم کے لیے تخمینوں کا ترجمہ کرتا ہے۔

کم سے کم پابندی والا ماحول (LRE): "کم سے کم پابندی والا ماحول" کا مطلب ہے کہ معذوری رکھنے والے طلباء کی خصوصی کلاسوں، علیحدہ سکولوں یا حسبِ معمول تعلیمی ماحول سے دیگر اخراج میں تعیناتی صرف اس وقت واقع ہوتی ہے جب معذوری کی نوعیت اور سنگینی ایسی ہو کہ اضافی امداد اور خدمات کے استعمال کے بعد بھی، تعلیم تسلی بخش طور پر حاصل نہ کی جا سکتی ہو۔ ہر طالب علم کو انفرادی کم از کم پابندی والا ماحول مہیا کیے جانے کے لیے، طلباء لچکدار پروگرام وصول کر سکتے ہیں تاکہ خدمت کا معیار اس مضمون کے میدان میں طالب علم کی ضرورت سے مطابقت رکھتا ہو۔ ایسا کرنے میں، چند خدمات اور پروگرام جزوقتی بھی سفارش کیے جا سکتے ہیں۔

چلنے پھرنے کی محدود صلاحیت: مخصوص نقل و حرکت کے نقائص کے ساتھ طالب علم، خواہ جسمانی یا محسوساتی، جن کے لیے عمارت کا نقشہ رکاوٹیں کھڑی کر سکتا ہو اور، لہٰذا، جنہیں قانونی ضرورت کی حد تک پروگراموں تک رسائی کی پیشکش کی جاتی ہے۔

انتظامی ضروریات: بالغ نگرانی کی مقدار اور طالب علم کی ضروریات کو پورا کرنے لیے کوئی بھی ضروری ماحولیاتی تبدیلیاں۔ یہ IEP میں شامل ہونا لازمی ہے۔

نکالے جانے کے تعین کا جائزہ (MDR): جب معذوری کے حامل ایک طالب علم/طالبہ کو اس کی تعلیمی تعیناتی سے ہٹایا جاتا ہے (خواہ معطلی (معطلیوں) کی وجہ سے یا استاد کی طرف سے اخراج) (i) مسلسل 10 سکول ایام کے لیے، یا (ii) ایک اخراج جو، مجموعی طور پر، ایک تعلیمی سال میں 10 دن سے زیادہ کُل اخراجوں کی صورت میں ہوتا ہے، جہاں اخراج ایک مخصوص ترتیب میں ہوتا ہے، طالب علم/طالبہ نکالے جانے کے تعین کا جائزہ (MDR) کا اہل ہوتا/ہوتی ہے۔ MDR ٹیم طالب علم کی فائل میں موجود تمام متعلقہ معلومات پر غور کرتی ہے، اور اس کے نتیجے میں اس بارے میں ایک فیصلہ دیتی ہے کہ آیا زیرِ بحث امر (i) طالب علم کی معذوری کے سبب تھا، یا اس کا معذوری کے ساتھ کوئی براہِ راست تعلق تھا، یا (ii) یہ طالب علم کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کو نافذ کرنے میں سکول کی ناکامی کے باعث تھا۔ اگر MDR ٹیم تعین کرتی ہے کہ مندرجہ بالا ممکنہ نتائج میں سے کوئی ایک بھی قابلِ اطلاق ہے، تو طالب علم کو اس کی تعیناتی سے معطل یا خارج نہیں کیا جا سکتا (اور اگر پہلے ہی خارج کیا جا چکا ہے، تو اس کا اپنی تعیناتی پر واپس آنا لازم ہے)، ماسوائے محدود صورتِ احوال کے۔ نکالے جانے کے تعین کا جائزہ (MDR) کے عمل کے بارے میں مزید معلومات
http://schools.nyc.gov/Academics/SpecialEducation/Classroom/behavior/disciplinary-action.htm پر اور نیویارک ریاست کے شعبۂ تعلیم کے معذوریوں کے حامل طلباء کے لیے ضوابطی تحفظات نظم و ضبط کا شکار پر دستیاب ہیں۔ http://www.p12.nysed.gov/specialed/lawsregs/Part201-Dec2010.pdf۔

منتظمہ: ایک فرد جو سکول آتے یا واپس جاتے ہوئے خصوصی تعلیم کی بس میں طلباء کی معاونت کرتی ہے۔

ثالثی: ایک رازدارنہ، رضاکارانہ عمل جو ایک رسمی حسبِ قانون سماعت کے بغیر فریقین کو جھگڑے نپٹانے کے قابل بناتا ہے۔ ایک غیر جانبدار ثالث اپنے خیالات اور مؤقف کے اظہار میں اور دوسروں کے خیالات اور مؤقف کو سمجھنے میں فریقین کی مدد کرتا ہے۔ ثالث کا کردار مباحثہ کروانا اور ایک معاہدے تک پہنچنے میں فریقین کی مدد کرنا ہے، نہ کہ حل تجویز کرنا یا مؤقف اختیار کرنا یا جانبداری کرنا۔ اگر فریقین معاہدے پر پہنچ جاتے ہیں، معاہدہ حتمی ہوتا ہے اور اس کے خلاف اپیل نہیں کی جا سکتی۔

طبی معائنہ: طالب علم کی جسمانی اور طبی حالت پر ڈاکٹر کی ایک رپورٹ جس پر CSE کے اجلاس کے دوران غور و خوض کیا جاتا ہے۔

ترامیم: نصاب میں ایک تبدیلی کی وضاحت کرتی ہے۔ جبکہ گنجائشیں ان صورتوں اور ضوابط میں تبدیلیاں ہیں جو معذوریوں کی وجہ سے محدود رہنے کی بجائے طلباء کو تیزی سے شرکت کرنے کے قابل بناتی ہیں، ترامیم دشواری کے درجے اور/یا مواد کی تعداد دونوں کی زیادہ جامع تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ترامیم معذوریاں رکھنے والے ان طلباء کے لیے کی جاتی ہیں جو اس تمام مواد کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں جو استاد پڑھا رہا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک ابتدائی سکول کے طالب علم جو ادراکی نقائص رکھتا ہو جو عام تعلیمی کلاس جس میں وہ شامل ہوتا/ہوتی ہے میں مواد کو سمجھنے کی اس کی قابلیت کو محدود کرتے ہیں، کے لیے اسائنمنٹس کو تعداد میں کم کیا جا سکتا ہے اور نمایاں طور پر ان میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔

کثیر تادیبی جانچ: جانچ کرنے والی ٹیم کی جانب سے طلباء کا مکمل تخمینہ یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم معذور ہے اور اسے خصوصی تعلیمی خدمات درکار ہیں۔ اسے ایک کثیر تادیبی تخمینہ بھی کہا جاتا ہے۔

عصبی نظام کی تشخیص: ایک ماہرِ اعصاب کی جانب سے انجام دیا گیا ایک خصوصی طور پر تیار کردہ تخمینہ یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم ذہن کے کام نہ کرنے کی علامات کا اظہار کرتا ہے جو تعلیم کو متاثر کر سکتی ہیں۔

نیویارک ریاست کی انگریزی بطور ثانوی زبان کامیابی کا امتحان (NYSESLAT):
NYSESLAT انگریزی زبان سیکھنے والوں (ELLs) کی جانب سے کنڈرگارٹن سے گریڈ 12 تک لیا جاتا ہے۔ وہ ESL اور دو زبانی خدمات وصول کرنا جاری رکھیں گے تاوقتیکہ ان کے NYSESLAT پر سکور نشاندہی کریں کہ انہوں نے انگریزی میں استعداد حاصل کر لی ہے اور اب مزید اضافی معاونت درکار نہیں ہے۔

انگریزی زبان سیکھنے والوں کے لیے نیویارک ریاست کا شناختی امتحان (NYSITELL):
ایک طالب علم کا انگریزی زبان میں استعداد اور دو زبانی/ESL تعلیمی خدمات کے لیے ضرورت کا تعین کرنے کے لیے دیا گیا امتحان۔ NYSITELL کے بارے میں مزید معلومات، بشمول موادوں کا آرڈر دینے کے لیے ہدایات کے لیے، کلک کریں *www.p12.nysed.gov/assessment/nysitell*۔ رہنمائی کے ایک تعارف اور جائزے، بشمول امتحانی تفصیلات، سوالات کی اقسام، جانچی جانے والی لسانی مہارتیں، اور تحریری اور بولنے کے عنوانات کے لیے، یہاں کلک کریں۔ سوالات کے لیے، اپنے نیٹ ورک تشخیصی رابطۂ کار سے رابطہ کریں۔ تربیتی نشستوں کے بارے میں سوالات کے لیے، اپنے سینیئر ELL CPS سے رابطہ کریں *http://schools.nyc.gov/NR/rdonyres/3E8548AB-3824-4328-91CE-18F2399599BA/0/SeniorELLComplianceandPerformanceSpecialistApril2014.pdf*

نیویارک ریاست کی جانب سے منظور شدہ غیر سرکاری سکول: ایک سکول جو عوامی چندوں سے خصوصی تعلیمی پروگرام مہیا کرتا ہے اور جو نیویارک شہر کے شعبۂ تعلیم کا حصہ نہیں ہے۔

غیر معذور: ایک طالب علم جو معذوری رکھنے والے کے طور پر درجہ بند نہیں کیا گیا اور کوئی خصوصی تعلیمی خدمات وصول نہیں کرتا۔

غیر سرکاری سکول کی اہلیت کا نوٹس (P1-R): جب ایک طالب علم کو خصوصی کلاس کے لیے ایک پیشگی تحریری نوٹس (پہلے سفارش کا حتمی نوٹس کہلاتا تھا) ابتدائی طور پر متعارف کروائے جانے کے لیے رضامندی کی تاریخ سے سکول کے 60 ویں دن یا اس سے پہلے، یا ماضی میں شناخت کیے گئے طلباء کے لیے متعارف کروائے جانے کے نوٹس کی وصولی کے 60 ویں سکول کے دن پیش نہیں کیا جاتا، تو محکمے کے لیے لازم ہے کہ وہ والدین کو 60ویں دن ایک (P1-R) خط مہیا کرے جو طالب علم کو سرکاری خرچے پر ریاست کی جانب سے منظور شدہ غیر سرکاری سکول میں رکھنے جانے کے اہل بناتا ہے۔

تاہم، اگر والدین کی جانب سے دستاویزی تاخیر ہے (جیسے کہ والدین ابتدائی تشخیصوں کی رضامندی دینے پر دستخط کرنے سے انکار کرتے ہیں، طالب علم نیویارک شہر سے باہر منتقل ہو جاتا ہے، پرنسپل اور والدین متعارف کروائے جانے سے دستبرداری پر متفق ہوتے ہیں، متعارف کروائے جانے سے متعارف کروانے والا فریق دستبرداری اختیار کرتا ہے یا والدین ایک آزادانہ تشخیص کی درخواست کرتے ہیں جو تعمیل کے عرصے کے بعد مکمل کی جاتی ہے)، محکمہ والدین کو P1-R بھیجنے سے اجتناب کر سکتا ہے اصل 60 ویں سکول دن کے بعد تک کے عرصے کے لیے جو والدین کی جانب سے کافی تاخیر کے عرصے سے نسبت رکھتا ہے۔

متعارف کروائے جانے کا نوٹس: متعارف کروائے جانے کے خط کی وصولی کے پانچ یوم کے اندر اندر، والدین کی ترجیحی زبان میں انہیں بھیجا گیا خط، اگر یہ DOE کی جانب سے متعین کردہ احاطہ شدہ زبانوں میں سے ایک ہے۔

طالب علم کے اندراج کا دفتر (OSE): طالب علم کے اندراج کا مرکزی دفتر طالب علم کی تعیناتی، اندراج، علاقہ بندی اور پروگراموں کے انتخاب کو تمام گریڈ کے درجوں کے لیے پورے شہر کی بنیاد پر سہولت مہیا کرتا ہے۔

دیگر معاون خدمات: ان طلباء کو مہیا کردہ متعلقہ خدمات جنہیں ان کے موجودہ تعلیمی پروگراموں میں قابلِ انتظام رہنے کے لیے ترقیاتی یا تصحیحی معاونت درکار ہے۔

معاون پیشہ ور: ایک فرد جو معاونت مہیا کرتا ہے (جیسے کہ طرزِ عمل کو دیکھنا، صحت خدمات، آمدورفت یا رفع حاجت جانا، تعیناتی کے انتظار میں خدمات، متبادل تعیناتی خدمات، یا اشاروں کی زبان کی ترجمانی)یا تو پوری جماعت کو یا پھر ایک فرد یا طلباء کے ایک گروہ کو۔

مورث رکن: سکول میں معذوری کے حامل بچے کا والد یا والدہ جو CSE اجلاسوں میں شرکت کرتا/کرتی ہے اور کوئی معلوم یا مشتبہ معذوری رکھنے والے بچے کے والدین کی اس کے بچے یا بچی کے تعلیمی فیصلے کرنے میں معاونت کرتا/کرتی ہے۔ والدین کو مورث رکن کی CSE کے اجلاسوں میں شرکت کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہے۔

زیرِ غور ہونا: جب ایک فریق ایک غیر جانبدار سماعت کی درخواست کرتا ہے یا ثالثی، زیرِ غور ہونے کی حالت، "ایک ہی جگہ رہنے" کی فراہمی میں شرکت کرتا ہے، طالب علم کو اپنے "آخری متفق تعیناتی" میں رہنے کی اجازت دیتا/دیتی ہے تاوقتیکہ غیر جانبدار سماعت کا عمل (بشمول تمام اپیلیں) مکمل ہو جائے، ماسوائے اس کے کہ والدین اور سکول پر مبنی یا ضلعی CSE ایک متبادل پر تحریری طور پر اتفاق کریں۔

والدین کے رشتے میں افراد: بچے کے ساتھ مورث کے رشتے میں ایک فرد، جیسا کہ نیویارک تعلیمی قانون میں درج ہے، بشمول ایک والد یا والدہ (پیدائشی یا متبنیٰ)، ایک سوتیلا باپ، ایک سوتیلی ماں، ایک قانونی طور پر متعین سرپرست یا ایک محافظ۔ ایک نگران کوئی بھی ایک فرد ہوتا ہے جس نے بچے کی نگرانی اور دیکھ بھال اپنے ذمے فرض کر لی ہے کیونکہ والدین یا سرپرست انتقال کر گئے ہیں، معذور ہیں، ذہنی بیمار ہیں، ایک ادارے کے لیے وقف ہو گئے ہیں، یا انہوں نے بچے کو ترک کر دیا ہے یا اس سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے یا ریاست سے باہر رہائش پذیر ہیں یا ان کا اتہ پتہ نامعلوم ہے۔

عام فرائض کے قانون کے عنوان 15-A کی تعمیل میں، جو والدین کو کسی اور کو اپنے بچے کے تعلیمی فیصلے کرنے کے لیے مقرر کرنے کی اجازت دیتا ہے، ایک فرد جو مورث کے رشتے میں ہونے والے فرد کے طور پر تعینات کیا جا سکتا ہے۔ تقرری کا تحریری ہونا لازمی ہے اور ایک وقت میں چھ ماہ سے زائد عرصے کے لیے نہیں ہو سکتی۔ اگر تقرری 30 یوم سے زیادہ عرصے کے لیے ہے، اس کا نوٹری پبلک سے تصدیق شدہ ہونا اور مقررہ فرد اور ساتھ ہی ساتھ والدین کی طرف سے دستخط شدہ ہونا لازمی ہے۔

والدین کے رشتے میں کردار ادا کرنے والے فرد کو پورے خصوصی تعلیمی عمل میں سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی طرف سے شامل ہونے اور مشاورت کے لیے بلایا جاتا ہے۔ اگر پیدائشی والدین کسی بھی وقت طالب علم کی زندگی میں واپس لوٹ آتے ہیں اور بطور والدین ذمہ داری قبول کرتے ہیں، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کرتی ہے اور دیگر والدینی رشتوں کو مزید تسلیم نہیں کرتی جو والدین کے واپس لوٹنے سے پہلے موجود تھے۔

ترجیحی زبان: زبان جسے بولنے میں والدین سب سے زیادہ سہولت محسوس کرتے ہیں۔ یہ گھر میں باقاعدگی سے بولی جانے والی زبان ہو بھی سکتی ہے اور نہیں بھی۔

پیشگی تحریری نوٹس: سکولی ضلع کی جانب سے تحریری بیانات جو والدین کو طالب علم کی شناخت، تخمینے، تعلیمی تعیناتی کی ابتداء یا ان میں تبدیلی یا طالب علم کو مفت موزوں سرکاری تعلیم (FAPE) کی فراہمی کے بارے میں سفارش (سفارشات) کے بارے میں مطلع کرتے ہیں۔

دماغی تشخیص: ایک طالب علم کی ماحول سے تعلق بنانے کی قابلیت اور وہ درجہ جس پر جذباتی مسائل تعلیم میں مداخلت کرتے ہیں کے تعین کے لیے ذہنی امراض کے معالج کی طرف سے انجام دیا گیا ایک خصوصی طور پر تیار کردہ تخمینہ۔

نفسیاتی تشخیص: ایک لائسنس یافتہ ماہرِ نفسیات کی طرف سے مجموعی تعلیمی قابلیتوں میں ایک طالب علم کی پختگیوں اور کمزوریوں کو ماپنے اور وہ دیگر بچوں اور بڑوں کے ساتھ کیسے تعلق رکھتا/رکھتی ہے کے لیے انجام دیا جانے والا ایک تخمینہ۔

سفارشات: ایک CSE اجلاس میں کیا گیا خصوصی تعلیمی خدمات کی فراہمی کا تعین۔

دوبارہ تشخیص: معذوری رکھنے والے طالب علم کے لیے ایک تازہ ترین تشخیص (تشخیصیں)۔ اس کے لیے ایک درخواست طالب علم کے استاد، والدین یا سکولی ضلع کی جانب سے دی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں، معذوریاں رکھنے والے طلباء کی ہر تین سال بعد دوبارہ تشخیص ہونا لازمی ہے، ماسوائے اس کے جب ضلع اور والدین تحریری طور پر متفق ہوں کہ دوبارہ تشخیص ضروری نہیں ہے۔ ایک دوبارہ جانچ ایک سال میں ایک بار سے زیادہ نہیں کی جا سکتی ماسوائے اس کے کہ سکول اور والدین بصورتِ دیگر متفق ہوں۔

متعارف کروایا جانا: ایک متعارف کروایا جانا جانچ اور تعیناتی کے عمل کو شروع کرتا ہے یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم کو کوئی معذوری ہے اور اسے خصوصی تعلیمی خدمات درکار ہیں۔

حسبِ معمول تعلیم: عام تعلیمی نصاب دیکھیں۔

متعلقہ خدمات: خدمات جو خصوصی تعلیم والے طلباء کو ان کی اپنے سکول پروگرام میں شرکت میں معاونت اور رہنمائی میں مدد کرنے کے لیے دی جا سکتی ہیں۔ ان خدمات کا IEP پر سفارش شدہ ہونا لازمی ہے اور یہ یا تو

انفرادی طور پر یا زیادہ سے زیادہ پانچ کے گروہ میں مہیا کی جاتی ہیں۔ خدمات میں شامل ہے: مشاورت، سکول صحت خدمات، سماعتی تعلیمی خدمات، پیشہ وارانہ علاج، جسمانی علاج، تقریر/زبان کا علاج، بصری تعلیمی خدمات، سمت بندی اور نقل و حرکت کی خدمات اور "دیگر امدادی" خدمات۔

متعلقہ خدمات کی اجازت (RSA): ایک RSA ایک منظوری کا خط ہے جو والدین کو دیا جاتا ہے جو انہیں شعبۂ تعلیم کے خرچے پر مخصوص متعلقہ خدمات ایک غیر شعبۂ تعلیم کے آزاد مہیا کار کی جانب سے حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے جب شعبۂ تعلیم ان خدمات کو طالب علم کے لیے درکار وقت کے اندر اندر مہیا کرنے کے قابل نہ ہو۔

درخواست کردہ جائزہ: بچے یا بچی کے IEP کا جائزہ لینے کے لیے ایک CSE اجلاس یہ تعین کرنے کے لیے کہ یہ اس کی ضروریات کو پورا کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس جائزے کی درخواست والدین، ایک استاد یا سکول کے عملے کے دیگر ارکان کی جانب سے کسی بھی وقت دی جا سکتی ہے۔

Response to Intervention (RTI) سکولوں کی جانب سے استعمال کیا جانے والا ایک تعلیمی طریقہ اور انسدادی وسیلہ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ تمام طلباء کی اعلیٰ معیار، درست ہدایت تک یکساں رسائی ہے جو ان کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔

حل کی نشست: ایک لازمی اجلاس جس کا سکولی ضلع کو والدین کی باضابطہ شکایت موصول ہونے کے 15 دن کے اندر اندر منعقد کرنا لازمی ہے۔ حل کی نشست میں والدین، سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کے شکایت سے متعلقہ ارکان اور سکولی ضلع کا ایک نمائندہ شامل ہوتا ہے جس کے پاس فیصلہ سازی کا اختیار ہو۔

Safety Net: یہ اختیار معذوریوں کے حامل طلباء کو متبادل امتحان کے تقاضے پورے کرتے ہوئے ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ IEPs رکھنے والے طلباء اور معذوریوں کے حامل طلباء جو درجات 12-8 میں غیر مخفی کر دیئے گئے تھے لیکن جن کے آخری IEP میں Safety Net مخصوص کیا گیا تھا اس اختیار کے لیے اہل ہیں۔ یہ طلباء ریجنٹس کے کے امتحانات میں کم نمبر حاصل کرتے ہوئے یا متبادل امتحانات پاس کرتے ہوئے فارغ التحصیل ہو سکتے ہیں جیسا کہ یہاں وضاحت کی گئی ہے: *http://schools.nyc.gov/RulesPolicies/GraduationRequirements/default.htm*۔

قلیل مدتی مقاصد: مخصوص اقدامات جو کیے جائیں گے تاکہ طالب علم اپنے سالانہ اہداف پورے کر سکے۔ وہ استاد یا مہیا کار کو اس بارے میں ہدایات مہیا کرتے ہیں کہ سالانہ اہداف کیسے پورے کیے جائیں اور اہداف پورے کرنے میں طالب علم کی پیش رفت کی پیمائش کیسے کی جائے۔ یہ قلیل مدتی مقاصد سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی جانب سے تحریر کیے جاتے ہیں اور ان کی طالب علم کے IEP میں نشاندہی صرف اس وقت کی جاتی ہے جب طالب علم ایک متبادل تخمینے میں شرکت کرتا ہے۔

مہارتوں اور کامیابیوں کی ابتدائی سند: بغیر ڈپلومہ کے یہ ابتدائی سند IEPs کے حامل ان طلباء کے لیے دستیاب ہے جو متبادل امتحان (NYSAA) میں شریک ہوتے ہیں اور کنڈرگارٹن کو نکال کر، کم از کم 12 سال کے لیے سکول پڑھتے رہے ہیں۔ اس کا طالب علم کی مہارتوں، پختگیوں، اور سکول کے بعد کی زندگی، تعلیم اور کام کے لیے درکار تعلیمی، پیشہ کی ترقی اور بنیادی مہارتوں کے دستاویزات کے ہمراہ ہونا لازمی ہے۔ 21 سال سے کم عمر طلباء کے لیے، سند لازمی طور پر ایک تحریری ضمانت کے ساتھ دی جائے کہ طالب علم سکول جاتے رہنے اور ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے کام کرتے رہنے کا اہل ہے تاوقتیکہ اس تعلیمی سال کا اختتام ہو جائے جس سال میں اس نے 21 برس کا ہونا ہے۔

سماجی پس منظر: والدین کے ساتھ طالب علم کی صحت، خاندان اور سکول کے پس منظر کے بارے میں ایک انٹرویو، بشمول سماجی تعلقات، جسے طالب علم کی جانچ کے جزو کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

خصوصی کلاس: خصوصی کلاس کی خدمات وہ خدمات ہیں جو معذوری رکھنے والے بچوں کے لیے ایک ہر پہلو سے مکمل کمرۂ جماعت میں مہیا کی جاتی ہیں۔ وہ ان بچوں کی خدمت کرتی ہیں جن کی ضروریات کو عام تعلیم کے کمرۂ جماعت میں، اضافی امداد اور خدمات کے ساتھ بھی پورا نہیں کیا جا سکتا۔ ہر پہلو سے مکمل خصوصی جماعتوں میں، طلباء کی تعلیمی ضروریات کی یکسانیت کے لحاظ سے گروہ بندی کی جانا لازمی ہے۔ جماعتوں میں وہ طلباء ہو سکتے ہیں جن کی معذوری ایک ہی جیسی ہو یا مختلف معذوریوں کے ساتھ ہوں جب تک کہ ان کی تدریسی اور تعلیمی خصوصیات کی سطحات، سماجی نشوونما کی سطحات، جسمانی نشوونما کی سطحات اور انتظامی ضروریات یکساں ہوں۔

خصوصی جماعتیں طالب علم کی تدریسی اور/یا انتظامی ضروریات پر منحصر عملہ جاتی سرگرمی کی مختلف سطحات کی پیشکش کرتی ہیں۔

خصوصی طور پر تیارکردہ تعلیم: وہ طریقے جن سے ماہرینِ خصوصی تعلیمی مواد، اصولیات (مخصوص گریڈ کی سطح کا مواد پڑھانے کے طریقے) اختیار کرتے ہیں، یا بچے کی معذوری کے نتیجے میں پیدا ہونے والی منفرد ضروریات پر توجہ دینے کے لیے تعلیم کی فراہمی۔ خصوصی طور پر تیارکردہ تعلیم کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیئے کہ اہلیت رکھنے والے بچے کی عام نصاب تک رسائی ہے تاکہ وہ ایک سکولی ضلع کے تعلیمی معیارات پر پورا اُتر سکے جو وہ تمام بچوں پر لاگو کرتا ہے۔

تقریر یا زبان کا نقص: ایک طالب علم مواصلاتی خلل کے ساتھ، جیسے کہ ہکلاہٹ، خراب لہجہ، لسانی معذوری یا گویائی کی معذوری، جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہے۔

قائم مقام والدین: یہ یقینی بنانے کے لیے کہ مندرجہ ذیل حالات میں ایک طالب علم کے حقوق محفوظ ہیں، محکمے کی جانب سے والدین یا سرپرستوں کی جگہ عمل کرنے کے لیے ایک "قائم مقام والد یا والدہ" کا تقرر کیا جا سکتا ہے:

- کسی مورث کی شناخت نہیں ہو سکتی؛
- مناسب کوششوں کے بعد، محکمہ والدین کا اتہ پتہ دریافت نہیں کر سکتا؛
- طالب علم بغیر کسی ہمراہی کے بے گھر نوجوان ہے جیسا کہ McKinney-Vento بے گھری کے ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے؛
- طالب علم ریاست کی نگہبانی میں ایک نابالغ ہے اور اس کے ایسے کوئی والدین نہیں ہیں جو والدین کی تعریف پر پورے اُترتے ہوں۔ ریاست کی نگہبانی میں ایک نابالغ وہ بچہ یا نوجوان ہے جس کی عمر 21 سال سے کم ہے جسے ایک طفلانہ جرم، PINS یا بچوں کی حفاظتی کاروائی کے ذریعے رکھا جا حراست میں لیا گیا ہے؛ سماجی خدمات کے کمشنر یا بچوں اور خاندانی خدمات کے دفتر کی تحویل میں ہے؛ یا محروم بچہ ہے جس کی اس کے گھر میں دیکھ بھال نہیں ہو رہی ہے۔

قائم مقام والدین شعبۂ تعلیم یا ریاستی شعبۂ تعلیم یا کسی بھی دیگر ایجنسی جو تعلیم یا طالب علم کی دیکھ بھال میں ملوث ہے کے افسر، ایجنٹ یا ملازم نہیں ہیں۔

تبدلی خدمات: سرگرمیوں کا ایک مربوط مجموعہ جو:

- طالب علم کی سکول سے بعد از سکول سرگرمیوں جیسے کہ اعلیٰ ثانوی تعلیم، حرفتی تعلیم، انضمامی ملازمت (بشمول معاونی ملازمت)، جاری اور بالغ تعلیم، بالغ خدمات، آزادانہ زندگی یا سماجی شمولیت میں سہولت مہیا کرنے کے لیے طالب علم کی تدریسی یا عملی مہارتوں کو بہتر بناتا ہے؛
- طالب علم کی انفرادی ضروریات کی بنیاد پر ہے، اس کی پختگیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے، اور اس میں شامل ہیں تعلیم، متعلقہ خدمات، سماجی تجربات، ملازمت اور دیگر بعد از سکول بالغ زندگی کے مقاصد کی نشوونما اور، جب موزوں ہو، روزمرہ زندگی کی مہارتیں اور عملی حرفتی جانچ۔

تبدلی معاونت خدمات: عبوری معاونت کی خدمات، جیسے کہ عملے کو جو معذوری رکھنے والے بچوں کے ساتھ کام کرتا ہے مشاورت اور/یا تربیت، (عموماً 30 دنوں کے لیے) مہیا کی جا سکتی ہے جب وہ ایک کم پابندی والے انتظامات میں منتقل ہوتے ہیں۔ اگرچہ عبوری معاونت کی خدمات اساتذہ کو مہیا کی جاتی ہیں، فوائد معذوری رکھنے والے بچوں تک وسیع ہیں۔

سفر کرنے کی تربیت: ایک خدمت جو ہائی سکول کی عمر کے بچوں کو سکول آنے جانے یا کام اور مطالعہ کے مقام پر حفاظت سے اور آزادانہ طور پر آنا جانا سکھاتی ہے۔

بارہ ماہ تدریسی سال کی خدمات (جو توسیعی تدریسی سال کی خدمات بھی کہلاتی ہیں): بارہ ماہ تدریسی سال کی خدمات شدید معذوری رکھنے والے طلباء کو جولائی اور اگست کے دوران مہیا کی جاتیں ہیں جنہیں ان کی ترقیاتی سطحات سے متاخر واپسی سے بچنے کے لیے تعلیم کا جاری رکھنا درکار ہوتا ہے۔ اس کا سکول پر مبنی یا ضلعی CSE کی جانب سے سفارش کردہ ہونا اور IEP میں نشاندہی ہونا لازمی ہے۔ والدین کے لیے تدریسی سال کی توسیعی خدمات کی رضامندی دینا لازمی ہے۔

ایک کلاس میں جانا: والدین اس سکول میں تشریف لا سکتے ہیں جہاں ان کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات وصول کرے گا۔ والدین کو وہ جماعت دکھائی جا سکتی ہے جو اس پروگرام کی ایک مثال ہے جسے طالب علم کے وصول کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

حرفتی تخمینہ کاری: 12 سال کی عمر کے طلباء اور وہ طلباء جنہیں پہلی بار خصوصی تعلیم کے لیے متعارف کروایا گیا ہے جن کی عمر 12 سال اور اس سے زیادہ ہے سطح 1 کا حرفتی تخمینہ وصول کرتے ہیں جس میں حرفتی مہارتوں کے طرف میلان اور دلچسپیوں کا تعین کرنے کے لیے سکول کے ریکارڈز کا ایک جائزہ، استاد کے تخمینے، اور والدین اور طالب علم کے انٹرویوز شامل ہوتے ہیں۔ سطح 1 کا حرفتی تخمینہ کو ہر سالانہ IEP اجلاس میں تازہ کیا جاتا ہے۔ ٹیم طالب علم کے تعلیمی پروگرام پر توجہ مرکوز کرتی ہے، اور اسے پیشے، کالج کی تیاری، زندگی کی صورتِ حال اور معاونتیں جن کی طالب علم کو ثانوی سکول کے بعد ضرورت ہو گی کی چھان بین کرتے ہوئے ممکنہ اعلیٰ ثانوی نتائج کے مطابق بناتی ہے۔

کام اور تعلیم: بالغوں کی دنیا میں جانے کی تیاری میں ثانوی طلباء کے لیے تعلیمی، حرفتی اور کام سے متعلقہ تجربات کے مواقع۔

نیویارک شہر کے شعبۂ تعلیم کی خصوصی تعلیم کے دفاتر پر کمیٹی سے رابطے کی تفصیل

CSE ضلعی	اضلاع	پتہ	فون نمبر
1	**7** **9** **10**	One Fordham Plaza, 7th Floor Bronx, New York 10458	(718) 329-8001
2	**8** **11** **12**	3450 East Tremont Avenue 2nd Floor Bronx, New York 10465	(718) 794-7490 یا (718) 794-7429
3	**25** **26**	30-48 Linden Place Flushing, New York 11354	(718) 281-3461
3	**28** **29**	90-27 Sutphin Boulevard Jamaica, New York 11435	(718) 557-2553
4	**24** **30**	28-11 Queens Plaza North 5th Floor Long Island City, New York 11101	(718) 391-8405
4	**27**	Satellite Office 82-01 Rockaway Boulevard 2nd Floor Ozone Park, New York 11416	(718) 642-5715
5	**19** **23** **32**	1665 St. Marks Avenue Brooklyn, New York 11233	(718) 240-3558 یا (718) 240-3557
6	**17** **18** **22**	5619 Flatlands Avenue Brooklyn, New York 11234	(718) 968-6200
7	**20** **21**	415 89th Street Brooklyn, New York 11209	(718) 759-4900
7	**31**	715 Ocean Terrace Building A Staten Island, New York 10301	(718) 420-5700
8	**13** **14** **15** **16**	131 Livingston Street 4th Floor Brooklyn, New York 11201	(718) 935-4900
9	**1** **2** **4**	333 7th Avenue 4th Floor New York, New York 10001	(917) 339-1600
10	**3** **5** **6**	388 West 125th Street New York, New York 10027	(212) 342-8300